اشاریہ قرآن

(ترجمہ آیات مولانا فتح محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ)

مُولِّف

ہومیو ڈاکٹر

سُلطان محمود

مزید اصلاح، بہتری اور تجاویز کے لئے رابطہ hdrsmahmood@gmail.com

جنوری ۲۰۱۵ء

انتساب

آج کے دور کی نئی نسل کے نام
جو جدید تقاضوں کے مطابق
منطقی انداز سے قرآن فہمی
کے لئے سرگرداں ہے

عرضِ مؤلف

معزز قارئینِ کرام ! میں قطعی طور پر کسی خوش فہمی میں نہیں کہ قرآنِ پاک کا یہ اشاریہ جامعیت کے اعتبار سے ایک کامل تحریر ہے۔ کیوں کہ قرآن وہ عظیم اور ہمہ گیر الہامی کتاب ہے جس میں ان گنت ،لا تعداد اور کثیر الانواع موضوعات کا احاطہ اس طور کیا گیا ہے کہ انسانی ذہن اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود بھی اُنہیں زدِ قلم لانے سے قاصر ہے۔ جیسے اللہ تبارک و تعالیٰ نے خود سورۃ لقمٰن (آیت۔۲۷) میں فرمادیا کہ **اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں قلم ہوں اور سمندر سیاہی اِس کے بعد سات سمندر اور تو اللّٰہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔** اس حوالہ سے اگر غور کیا جائے تو قرآنِ پاک کے کسی بھی موضوع پر قلم اُٹھایا جائے تو تشنگی کا پہلو ہمیشہ دامن گیر رہتا ہے۔ واقعتہً یہ موضوعی فہرست عالمانہ یا فاضلانہ نہیں جس پر خدانخواستہ کسی طور بھی فخر کیا جاسکے بلکہ یہ ایک واجبی اور عاجزانہ سی کاوش کا نتیجہ ہے جس میں بے شمار مضامین میری کم علمی اور کوتاہ اندیشی کے باعث ضبطِ تحریر میں نہ لائے جاسکے جسکا مجھے پوری طرح احساس ہے۔ انشااللہ آپ کی طرف سے ملنے والے ردِ عمل (Feedback) کی روشنی میں قرآنِ پاک کا یہ اشاریہ مستقبل میں مزید اضافوں اور تبدیلیوں کے ساتھ مقابلتاً زیادہ بہتر ثابت ہوگا۔

دُعاؤں کا طالب
ہومیو ڈاکٹر
سُلطان محمود
کاشانۂ راحت، ہل ویو ایونیو
لین۔۷، سیکٹر۔۲، اڈیالہ روڈ
راولپنڈی
hdrsmahmood@gmail.com

جنوری ۲۰۱۵ء
ربیع الاول ۱۴۳۶ھ

فہرست

فہرست I

(آ) ۱

(حضرت)آدم علیہ السلام اور ابلیس ۱

(حضرت) آدم علیہ السلام کی توبہ ۴

(حضرت)آدم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اللہ کی قدرتِ کاملہ کے سامنے یکساں ہے۔ ۵

آزر (حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا تذکرہ) ۵

آزمائش ۵

آزمائش اور جنت ۵

آسیہ(فرعون کی بیوی) کی اللہ سے دعا ۶

آواز(سب سے بدتر گدھے کی) ۶

آواز کو پست رکھنے کی تلقین ۶

آہستگی سے چلنا زمین پر ۶

آیات کی تکذیب ۶

آیت الکرسی ۷

آیت منسوخی ۷

(ا) ۷

ابابیل کا تذکرہ ۷

(حضرت)ابراہیم علیہ السلام ۷

☆حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربانی کے لئے اللہ کے حضور پیش کرنا ۷

☆بادشاہِ وقت سے کہنا کہ تم سورج کو مغرب سے نکال کے دکھاؤ ۸

☆بُت توڑنے کا واقعہ ۸

☆امّتِ مسلمہ کا باپ قرار دیئے جانیکا بیان ۹

☆مقامِ ابراہیم علیہ السلام کو جائے نماز مقرر کئے جانیکا بیان ۹

☆اولاد کی خوشخبری ۹

☆اللہ سے مُردوں کو پھر سے زندہ کرنیکی فرمائش پر عملی مظاہرہ ۱۰

☆نمرود کا اللہ کے بارے میں بحث و تکرار ۱۰
☆حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ کو ٹھنڈا ہونے کا حکم ۱۰
☆دعائیں ۱۰
☆اُمتِ محمد یہ کا نام مسلم رکھنے کا بیان ۱۱
☆والد کو دعوتِ حق ۱۱
☆والد کے لئے مغفرت کی دعا ۱۲
☆سورج چاند ستارے کو ڈوبتے ہوئے دیکھ کر کہنا کہ میں اِنکو معبود نہیں بنا سکتا۔ ۱۲
ابلیس جنات میں سے تھا ۱۲
ابلیس کا اللہ سے مکالمہ کہ اے رب تو نے مجھے گمراہ کیا ۱۳
ابلیس کا اللہ کے بندوں کو گمراہ کرنے کا عزم ۱۳
(حضرت) ابو بکرؓ کا تذکرہ غارِ ثور میں ۱۴
ابو طالب کیلئے مغفرت ۱۴
ابو لہب ۱۴
ابو لہب کی بیوی ۱۵
اجر ضائع نہیں ہوتا کسی کا ۱۵
(غزوہ)اُحد کا بیان ۱۵
احرام کی حالت میں شکار حرام ہے ۱۷
احرام کی حالت میں دریائی شکار حلال ۱۸
احرام کی حالت میں شکار کرنے کا کفارہ ۱۸
(غزوہ)احزاب ۱۸
احسان - اللہ کا مسلمان ہونے پر ۱۹
ارذل العمر (بدترین عمر)تک پہنچنے کا بیان ۱۹
ارض و سماوات کی تخلیق ۲۰
☆ابتدا - جب کائنات کا مادہ دھوئیں کی شکل میں تھا ۲۰
☆آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ۲۰
☆آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا ۲۱
☆آسمانوں اور زمین کو اورجو مخلوقات اِنکے درمیان ہیں، کھیل تماشہ کے لئے پیدا نہیں کیا ۲۲
☆آسمانوں کو بغیر ستونوں کے کھڑا کیا ۲۲
☆آسمانِ دنیا کو ستاروں سے مزین کر دیا ۲۳

اشاریہ قرآن

☆آسمان کو تھامے جانیکا بیان ۲۳

☆آسمان کو مضبوط چھت بنایا ۲۳

☆آسمان اور زمین ابتدا میں باہم ملے ہوئے تھے جنکو اللہ کے حکم سے جدا کیا گیا ۲۳

☆پہاڑ بنائے زمین کے اوپر ۲۳

☆رات اور دن بنائے ۲۴

☆زمین کو بچھونا بنایا ۲۵

☆زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا ۲۵

☆زمین کو دو دن میں پیدا کیا ۲۵

☆(ہر)جاندار شے کو پانی سے پیدا کیا ۲۵

☆سات آسمان بنائے ۲۵

☆سات آسمان دو دن میں بنائے ۲۶

☆سورج کا سایوں کے حوالے سے بیان ۲۶

☆سورج چاند کا بیان ۲۶

☆سورج چاند اور ستاروں کا بیان - اللہ کے حکم سے ایک معینہ مدت تک گردش میں ہیں ۲۶

☆کائنات کی تخلیق انسانی تخلیق سے بڑا کام تھا ۲۸

☆مہینے گنتی میں بارہ ہیں۔جن میں سے چار ادب کے ہیں ۲۸

ازواجِ مطہرات ۲۸

☆مومنوں کی مائیں ہیں ۲۸

☆اللہ کا فرمان کہ اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور بناؤ سنگھار سے پرہیز کرو ۲۸

☆اللہ کا فرمان کہ نامحرم لوگوں سے نرم لہجے میں بات نہ کرو ۲۹

☆اللہ کا حضرت محمد ﷺ سے فرمانا کہ اپنی ازواجِ مطہرات سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور زینتِ دنیا چاہتی ہو تو میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھائی سے رخصت کر دوں۔ ۲۹

☆اللہ کی ازواجِ مطہرات کو وعید کہ حضور ﷺ سے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر دوگنا عذاب ہو گا۔۔اور فرمانبرداری پر دوہرا اجر ۲۹

اسراف کرنے سے ممانعت۔۔شیطان کے بھائی ۲۹

اسلام کے علاوہ کوئی اور دین قابلِ قبول نہ ہو گا ۲۹

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ۳۰

اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ ۳۰

اسمِ اعظم۔۔۔روایات کے مطابق ۳۰

(حضرت) اسماعیل علیہ السلام کا قربانی کے لئے اپنے آپکو اللہ کے حضور پیش کرنا ۳۰

اشاریہ قرآن

اصحابِ کہف کا بیان ۳۱
اطاعت اللہ اور اللہ کے رسول کی ۳۲
اعتکاف میں مباشرت کی ممانعت ۳۴
اعراف ۳۴
اعمال کا ریکارڈ ۳۵
اغلام بازی ۳۵
اکڑ کر زمین پر چلنا ۳۵
افواہوں کی تصدیق کرنے کا بیان ۳۶
اللہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں بھی ہو ۳۶
اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے ۳۶
اللہ،فرشتوں اور پیغمبروں کا دشمن اللہ کا دشمن ۳۶
اللہ کا ادراک نہیں کر سکتیں کسی کی نگاہیں ۳۶
اللہ کا پہلا گھر ۳۶
اللہ کا ذکر دل میں اور کم آواز کے ساتھ کرنے کی تلقین ۳۷
اللہ کا فرمانا تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا ۳۷
اللہ کا فرمانا کہ ہم انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں ۳۷
اللہ کوعیسائیوں کے عقیدہ کیمطابق تین ماننا(تثلیث) ۳۷
اللہ کی باتوں کا احاطہ سات سمندر وں کے سیاہی بن جانے سے بھی نہ ہو پائے گا ۳۷
اللہ کی باتوں کا احاطہ زمین کے تمام درختوں کے قلم بن جانے اور سات سمندر وں کے سیاہی بن جانے سے بھی نہ ہو پائے گا ۳۸
اللہ کی حمد و ثنا،رحمت، ربوبیت اور حمد و ثنا ۳۸
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا ۳۸
اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کا بیان ۳۸
اللہ کی نافرمانی سے اُسکی وحدانیت کو فرق نہیں پڑتا ۳۹
اللہ کی دوستی(محبت) کیسے حاصل ہو؟ ۳۹
(غیر اللہ سے)اللہ جیسی محبت ۳۹
اللہ کے ناموں (اسماء الحسنٰی)کا بیان ۳۹
الہامی کتب اورپیغمبروں پر ایمان لانا ضروری ۳۹
(ہر)اُمت کے لئے رسول ۴۰
(عبداللہ بن) امِ مکتوم کی دینی رہنمائی کے لئے حاضری پر حضرت محمد ﷺ کی ناگواری ۴۰

امّتِ مسلمہ تمام اُمتوں سے بہتر ۴۰
(حضرت محمد ﷺ کی)امّتِ مسلمہ کی خیر خواہی اور منفعت کے لئے غیر معمولی خواہش ۴۰
اناج کا بیان ۴۱
اناج پیدا کیا بھُس والا ۴۱
انار کا تذکرہ ۴۱
انبیاء علیہ السلام اور انکی قوموں پر عذاب کا بیان ۴۱
☆قومِ نوح پر عذاب ۴۱
☆قومِ عاد پر عذاب ۴۲
☆قومِ ثمود پر عذاب ۴۲
☆قومِ لوط پر عذاب ۴۳
☆اہلِ مدین پر عذاب ۴۳
انبیاء کرام عام انسانوں کی طرح کھاتے پیتے تھے ۴۴
انبیاء کرام سب کے سب مرد تھے ۴۴
انبیاء کرام کا سلسلہ حضرت نوح علیہ السلام سے شروع ہوا ۴۴
انبیاء کرام کے بشر ہونے کا بیان ۴۵
انبیاء کرام کی بیویاں اور بچوں کا بیان ۴۵
انجیر کا تذکرہ ۴۵
انجیل کا تذکرہ ۴۵
انجیل میں حضرت محمد ﷺ کا تذکرہ ۴۶
انسان کو علم سکھایا قلم کے ذریعے ۴۶
انسان کی تخلیق کا بیان ۴۶
☆ابتدا میں کوئی قابلِ ذکر شے نہ تھا ۴۷
☆اللہ نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ۴۷
☆پیدا کرنے کے بعد بولنا سکھایا ۴۷
☆آنکھ، کان اور دل بنائے ۴۷
☆رحمِ مادر میں بچے کے دورانیہ کا کم و بیش ہونے کا بیان ۴۷
☆رحمِ مادر وہ (اللہ) جانتا ہے جو رحم میں ہے ۴۷
☆رحمِ مادر(انسانی تخلیق کے مرحلہ وار مدارج) ۴۸
☆سننے اور دیکھنے کی صلاحیت دی ۴۸

☆صُورتیں بنائیں ۴۸
☆نفسِ واحدہ(ایک جان)یعنی حضرت آدم علیہ السلام ۴۹
☆ماؤں کے پیٹوں میں تین اندھیروں میں پرورش پاتا ہے ۴۹
☆مٹی سے ۴۹
☆مٹی سے پھر نطفہ سے ۴۹
☆بجنے والی ٹھیکری کی طرح مٹی سے ۵۰
☆لیس دار مٹی سے ۵۰
☆کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی مٹی سے ۵۰
☆پانی سے ۵۰
☆حقیر پانی سے ۵۰
☆(خون کے)لوتھڑے سے ۵۰
☆(کیا)نطفہ ٹپکا کر انسان خود بناتے ہو ۵۰
☆نطفے سے ۵۱
☆ملے جُلے نطفے سے ۵۱
☆بیکار پیدا نہیں کیا ۵۱
☆انسان کا بچپن سے ارذل العمر (بڑھاپے)تک پہنچنے کا بیان ۵۱
☆انسان کو جوڑا جوڑا بنائے جانیکا بیان ۵۲
☆انسان کی پیدائش اُچھلتے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے ۵۲
☆انسان کی دو آنکھیں، زبان اور ہونٹ بنائے جانیکا بیان ۵۲
☆انگلیوں کی پوروں(Fingerprints) تک کو اللہ قیامت کے روزدرست کرنیکی قدرت رکھتا ہے۔ ۵۲
اولاد اللہ کی ۵۳
اولاد اللہ کی ہیں ہم۔۔۔یہودیوں اور عیسائیوں کا عقیدہ ۵۴
اولاد(بیٹے، بیٹیاں، بانجھ پن)۔۔صرف اللہ کے اختیار میں ۵۴
اولاد کو آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرمانے کی دعا ۵۴
اولاد کو غریبی کے ڈر سے قتل نہ کرو ۵۵
اونٹ کی تخلیق کا بیان ۵۵
(قربانی)اونٹ کے نحر کرنے کا طریقہ ۵۵
اہلِ کتاب کا کھانا حلال ہے ۵۵
ایمان اور اسلام کا بیان ۵۵

(حضرت) ایوب علیہ السلام کی بیماری، صبر اور شفاء ۵۶

(ب) ۵۶

بات وہ کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ۵۶

بارش اور نباتات کا بیان ۵۶

بانجھ پن یا بیٹے بیٹیاں اللہ کے اختیار میں ہے ۵۸

بُت۔۔۔لات منات اور عزیٰ کا تذکرہ ۵۸

بٹیر، کوئیل یا چڑیا(سلوٰی کا ترجمہ روایات کے مطابق) ۵۸

(کڑکتی) بجلیاں اللہ جس پر چاہے گرا دیتا ہے ۵۹

بخیلی انسان کی۔۔۔اگر اللہ کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہونے کے خوف سے بند کر رکھتے۔ ۵۹

(غزوہ) بدر کا بیان ۵۹

(غزوہ)بدر میں اللہ کی طرف سے تین ہزار /پانچ ہزار فرشتے مدد کے لئے بھیجنے کی بشارت ۶۱

بد کار عورتوں کی سزا ۶۱

بدکاری کی تہمت بیویوں پر لگانے کا بیان ۶۱

بدگمانیوں سے بچنے کا حکم ۶۲

(زیادتی پر)بدلہ لینے کا حق ۶۲

بُرائی کرنا کسی کی۔۔۔اللہ کی ناپسندیدگی ۶۲

برزخ ۶۲

بروج کا بیان ۶۲

(لوگوں کا)بندر بنائے جانے کا بیان ۶۳

(لوگوں کا)بندر اور سور بنائے جانے کا بیان ۶۳

(غزوہ) بنی قریظہ کا بیان ۶۳

بوجھ نہیں ڈالتا اللہ کسی نفس پر اسکی طاقت سے زیادہ ۶۳

بھلائی سے بُرائی کو دُور کرنا ۶۴

بیٹے بیٹیاں یا بانجھ پن اللہ کے اختیار میں ہے ۶۴

بیری(پھل) کا تذکرہ ۶۴

(حضرت محمد ﷺ کی)بیعت دراصل اللہ کی بیعت ہے ۶۵

بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔۔جس طرح چاہو اُنکے پاس جاؤ ۶۵

بیویاں حضرت محمد ﷺ کی مومنوں کی مائیں ہیں ۶۵

(اللہ کا حضرت محمد ﷺ سے فرمانا کہ اپنی)بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور زینتِ دنیا چاہتی ہو تو میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھائی سے رخصت کر دوں ٦٥
بیویوں سے محبت کا بیان ٦٥
(اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی)بیویوں کو وعید کہ حضور سے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر دوگنا عذاب ہو گا۔اور فرمانبرداری پر دوہرا اجر ٦٦
(اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی)بیویوں سے خطاب کہ اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور بناؤ سنگھار سے پرہیز کرو ٦٦
(اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی)بیویوں سے خطاب کہ نامحرم لوگوں سے نرم لہجے میں بات نہ کرو ٦٦
بیویوں کو ماں کہنے سے وہ مائیں نہیں بن جاتیں ٦٦
بیویوں کیطرف سے دِل کا چین عطا فرمانے کی دعا ٦٦
(پ) ٦٧
(اللہ کا فرمان کہ بارش کا)پانی زمین میں ٹھہرانے کے بعد واپس لیجانے پر قدرت رکھنا ٦٧
پانی کا دریاؤں /سمندروں میں ایک آڑ کیساتھ تلخ و شیریں ہونے کا بیان ٦٧
پانی نیچے زمین میں گہرا چلا جائے یا خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون لا کر دیگا ٦٧
(کوئی)پتا نہیں گرتا مگر اللہ جانتا ہے ٦٧
پردہ ٦٧
☆احکامات ٦٧
☆عمر رسید خواتین ٦٨
☆محرم رشتہ داروں سے ٦٨
پرندوں /پہاڑوں کا تسبیح کرنا ٦٩
(مُردہ)پرندوں کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی فرمائش پر اللہ کیطرف سے دوبارہ زندہ کرنیکا مظاہرہ ٦٩
پرندوں کا فضا میں ہونے کا بیان ٦٩
پہاڑوں اور پرندوں کو حکم کہ حضرت داؤد علیہ السلام کیساتھ وہ بھی تسبیح دہرائیں ٦٩
پہاڑوں کا زمین میں گاڑ دینے کا بیان ٦٩
پہاڑوں میں سفید،سرخ اور سیاہ رنگ کے قطعات ٧٠
پھلوں کا بیان ٧٠
پھلوں کے جوڑے ٧٠
پھلوں کے ایک ہی زمین سے مختلف ذائقے ٧٠
پھُول خوشبودار ٧١
پیروں اور گدی نشینوں کا بیان ٧١
پیغمبروں ، اللہ اور فرشتوں کا دشمن اللہ کا دشمن ٧١

(ت) ۷۱

تانبے کے چشمے کا بیان (حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے) ۷۱
تبلیغ ہر رسول نے اپنی قومی زبان میں کی ۷۱
تثلیث ۷۲
ترکہ کا بیان ۷۲
تزکیہء نفس کا بیان ۷۳
(اللہ کی) تسبیح اور حمد و ثنا ۷۳
(بادلوں کی گرج اور بجلی کی کڑک بھی اللہ کی) تسبیح بیان کرتی ہے ۷۳
تسبیح فرشتوں کی ۷۳
تسبیح کرتی ہے کائنات کی ہر شے ۷۳
تکبّر ۷۴
تکبّر کرنے والوں سے محفوظ رہنے کی دُعا ۷۶
تکبّر کرنے والوں کا بُرا انجام ۷۶
تکلیف نہیں دیتا اللہ کسی نفس کو اسکی طاقت سے زیادہ ۷۷
توبہ ۷۷
توبہ سے اللہ کی رحمت مشروط ۷۹
توبہ منافقین کی ۸۰
توبہ نزع کی حالت میں قبول نہ ہو گی ۸۰
تفرقہ / فرقہ بندی سے ممانعت ۸۰
توحید(حضرت نوح علیہ السلام سے لیکر حضرت محمد ﷺ تک تمام انبیاء کرام کی تعلیمات کا محورتوحید ہی تھا) ۸۱
تورات کا تذکرہ ۸۵
تورات تختیوں پر ۸۷
تورات میں حضرت محمد ﷺ کا تذکرہ ۸۷
توکل (اللہ پر بھروسا) ۸۷
تہجد ۹۰
تہمت بیوی پر لگانے سے متعلق احکامات ۹۰
تہمت لگانے کی سزا ۹۱
(منافقین کیطرف سے حضرت عائشہؓ پر)تہمت / بہتان اور اللہ کی طرف سے برایت ۹۱
تیمّم ۹۱

(ٹ) ۹۲

ٹڈیوں (ٹڈی دل) کا تذکرہ ۹۲

ٹوہ رکھنا ۹۲

(ج) ۹۲

جادو کا بیان ۹۲

(حضرت محمد ﷺ کی ذات مبارکہ کو نعوذ باللہ) جادوگر کہا گیا ۹۳

جالوت کا بیان ۹۳

جان کسی شخص کی بچانے کا بیان ۹۴

جانوروں میں نر اور مادہ کا بیان ۹۴

جانیں قبض کرتے ہوئے فرشتے مومنین کو سلام پیش کرتے ہیں ۹۴

(حضرت)جبریل علیہ السلام ۹۴

(حضرت)جبریل علیہ السلام کا اپنے پروں سے آسمان کے کناروں کو بھر دینے کا بیان ۹۵

(حضرت)جبریل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام کا دشمن اللہ کا دشمن ۹۵

جزیہ ادا کرنے کا بیان ۹۵

(انسان)جلد باز ۹۵

جنابت اور نماز کا بیان ۹۵

(حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے) جنات کا بیان ۹۶

جنات کا حضرت سلیمان علیہ السلام کی خواہش پر اُنکے لئے قلعے، مجسمے، حوضوں کے برابر لگن اور چولہوں پر جمی ہوئی مضبوط دیگیں تیار کرنے کا بیان ۹۶

جنات کی پیدائش آگ سے ۹۶

جنات کی عبادت کا بیان ۹۶

جنات کے ایک گروہ کا قرآن سننا ۹۶

جنات میں سے تھا ابلیس ۹۷

جنازہ منافقین کا۔۔۔حضرت محمد ﷺ کو پڑھنے کی ممانعت ۹۸

جنت میں کفار کا داخلہ اس طرح ناممکن ہو گا گویا سُوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا ۹۸

جنت کی نعمتوں کا بیان ۹۸

☆اللہ جو اُنکو دے رہا ہو گا وہ لے رہے ہونگے ۹۸

☆اللہ کا سلام ۹۸

☆اعمال کے وزن بھاری ہونگے جنکے، وہ عیش میں ہونگے ۹۸

☆باغ اور انگور ۹۸

☆بیریاں بغیر کانٹوں کے ۹۹
☆بیویاں صاف ستھری ۹۹
☆بیہودہ اور لغو باتیں نہیں ہونگی ۹۹
☆پانی کے جھرنے ۹۹
☆پھل ہر قسم کے ۹۹
☆تخت ہونگے ۱۰۰
☆لعل و یاقوت کے تختوں پر ۱۰۰
☆تکیے لگے ہونگے ۱۰۰
جنتیں دو اور ہیں ۱۰۱
☆چشمے بہ رہے ہونگے ۱۰۲
☆چہرے بارونق اور اللہ کے محوِ دیدار ہونگے ۱۰۲
☆چہرے سفید ہونگے جنکے اُن پر اللہ کی رحمت ۱۰۲
☆حوریں بڑی بڑی آنکھوں والی ۱۰۲
☆حوریں بڑی بڑی آنکھوں والی۔۔۔نکاح کر دیا جائے گا ۱۰۲
☆حوریں موتیوں کی طرح ۱۰۲
☆درجہ بدرجہ اُوپر چڑھیں گے ۱۰۳
☆دِلوں میں رنجش اور کینہ نہ ہو گا ۱۰۳
☆دودھ کی نہریں ۱۰۳
☆رکابیاں اور گلاس سونے کے ۱۰۳
☆سائے ۱۰۳
☆سایوں میں بیویوں کے ساتھ ۱۰۳
☆سلامتی ہی سلامتی ۱۰۴
☆سلسبیل کی نہر ۱۰۴
☆شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ۱۰۴
☆شراب چاندی کے گلاسوں میں ۱۰۴
☆شراب تسنیم کی آمیزش کے ساتھ ۱۰۴
☆شراب زنجبیل کی آمیزش کے ساتھ ۱۰۵
☆شراب کافور کی آمیزش کے ساتھ ۱۰۵
☆شراب خالص سربمہر(رحیق المختوم)جسکی مہر مشک کی ہو گی ۱۰۵

☆شراب کی نہریں..... ۱۰۵
☆شراب سے نہ سر میں درد نہ عقل میں فتور..... ۱۰۵
☆شراب لذیذ اور صاف شفاف..... ۱۰۵
☆شہد کی نہریں..... ۱۰۶
☆علیین میں ہوں گے نیکوکار..... ۱۰۶
☆عورتیں ایسی جیسے چھپائے (محفوظ)ہوئے انڈے..... ۱۰۶
☆عورتیں پاکیزہ اور نیک سیرت..... ۱۰۶
☆عورتیں نوجوان کم عمر..... ۱۰۷
☆عورتیں نیچی نگاہیں کئے بڑی بڑی آنکھوں والی..... ۱۰۷
☆عورتیں نیچی نگاہیں کئے ہوئے جنہیں نہ پہلے انسان اور نہ جن نے ہاتھ لگایا ہو..... ۱۰۷
☆عورتیں ہم عمر..... ۱۰۷
☆عورتیں یاقوت اور مرجان کی مثل ہونگی..... ۱۰۷
☆فرشتے سلام کریں گے..... ۱۰۷
☆نوجوان خدمت گار ہمیشہ ارد گرد گھومتے پھرتے ہونگے..... ۱۰۷
☆کنگن چاندی کے..... ۱۰۸
☆کنگن سونے کے..... ۱۰۸
☆کنگن سونے کے، سُچے موتی اور ریشم کے کپڑے..... ۱۰۸
☆کھجوروں کے درخت..... ۱۰۸
☆کیلے تہ بہ تہ..... ۱۰۸
☆گوشت..... ۱۰۸
☆گوشت پرندوں کا..... ۱۰۹
☆گرمی اور سردی کی سختی سے آزاد..... ۱۰۹
☆لباس ریشمی..... ۱۰۹
☆لباس سبز اور اطلس کے..... ۱۰۹
☆محل اُنچے اُنچے دیئے جائیں گے..... ۱۰۹
☆مسندیں نفیس ہونگی..... ۱۱۰
☆موت نہیں ہو گی..... ۱۱۰
☆نہریں بہہ رہی ہونگی..... ۱۱۰
☆جنت کے عرض (چوڑائی) کا بیان..... ۱۱۱

☆جنت میں داخلہ۔۔۔اللہ کی رحمت سے ۱۱۱
☆جنتہ الماویٰ کا تذکرہ ۱۱۱
جواء ، شراب اور قسمت کا حال جاننا حرام ۱۱۱
جوؤں (گھن)کا تذکرہ ۱۱۲
جہاد ۱۱۲
جہاز سمندروں میں پہاڑ کی طرح بلند ہیں ۱۱۳
جھاڑو۔۔۔حضرت ایوب علیہ السلام کا اللہ کے کہنے پر زمین پر مارنا ۱۱۳
جھاؤ کا تذکرہ ۱۱۳
جہنم کے عذاب کا بیان ۱۱۳
☆آگ کے کپڑے،کھولتا ہوا پانی اور لوہے کے ہتھوڑے ۱۱۳
☆اعمال کے وزن جنکے ہلکے ہونگے وہ ہاویہ میں ہونگے ۱۱۳
☆اللہ جہنم سے پوچھیں گے کیا تُو بھر گئی وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ ۱۱۴
☆پانی کھولتا ہوا جو انتڑیوں کو کاٹ دے گا ۱۱۴
☆پانی کھولتا ہوا جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح اُنکے مونہوں کو بھُون ڈالے گا ۱۱۴
☆پانی کھولتا ہوا پییں گے پیاسے اونٹوں کی طرح ۱۱۴
☆پانی کھولتے ہوئے چشمے کا ۱۱۴
☆پانی کھولتے ہوئے کے درمیان چکر کھائیں گے ۱۱۵
☆پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے ۱۱۵
☆پیشانیوں کے بال اور قدم پکڑ لئے جائیں گے ۱۱۵
☆پینے کو پیپ اور گرم پانی ۱۱۵
☆تھوہر کے درخت کھانے کو ۱۱۵
☆تھوہر کے درخت کھانے کو جو پگھلے تانبے کی طرح پیٹ میں کھولے گا ۱۱۶
☆جہنم گھات ہے سرکشوں کے لئے جہاں مدتوں پڑے رہیں گے ۱۱۶
☆چہرے آگ پر اُلٹ پلٹ کئے جائینگے ۱۱۶
☆چہرے سیاہ ہونگے کفار کے ۱۱۶
☆دروازے سات جہنم کے ۱۱۶
☆دروغے اُنیس ہیں جہنم پر ۱۱۶
☆زنجیر سے سے جکڑنے کا تذکرہ ۱۱۷
☆سجین میں ہوں گے بدکار اپنے اعمالوں کی وجہ سے ۱۱۷

☆ستقر کا بیان ۱۱۷
☆سیاہ دھوئیں کے سائے میں نہ ٹھنڈا نہ فرحت بخش ۱۱۷
☆کانٹے دار درخت کھانے کو۔۔۔نہ فربہی لائے نہ بھوک کم کرے ۱۱۷
☆کھال ادھیڑ دینے والی آگ ۱۱۸
☆مال گن گن کر جمع کرنیوالا بخیل آخر کار حطمہ میں پھینک دیا جائیگا ۱۱۸
☆مٹی ہوتا اے کاش۔۔۔کافر کا کہنا ۱۱۸
☆منہ کے بل دھکیلا جائیگا ۱۱۸
☆موت ہو گی نہ زندگی ۱۱۸
☆مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دینے والوں پر جہنم کا عذاب ہو گا ۱۱۸
☆نازوں میں پلے ہوئے لوگ ۱۱۹
☆جہنم کی آگ کا ایندھن لوگ اور پتھر ۱۱۹
☆جہنم کی وسعت کا بیان ۱۱۹
☆جہنمی لوگوں پر عذاب(کھال تبدیل کرنیکا بیان) ۱۱۹

(چ) ۱۱۹

(اللہ زمین و آسمان کی) چابیوں / خزانوں کا مالک ۱۱۹
چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے ۱۱۹
چارہ اگایا پھر اسکو سیاہ کوڑا کر دیا ۱۲۰
چال میں میانہ روی ۱۲۰
چاند چودھویں کا ۱۲۰
چاند کا گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جانا ۱۲۰
چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا بیان ۱۲۰
چڑیا،کوئیل، بٹیر(سلوٰی کا ترجمہ روایات کے مطابق) ۱۲۰
چوپاؤں کی پیدائش اور ان سے حاصل فائدوں کا بیان ۱۲۱
چوری کی سزا ۱۲۱
چیونٹیوں کا بیان ۱۲۱

(ح) ۱۲۲

حاملہ ہونا عورتوں کا اور بچوں کا تولد ہونا سب اللہ کے علم میں ۱۲۲
حاجیوں کو پانی پلانااور مسجدالحرام کی خدمت کرنا ۱۲۲
حج کا بیان ۱۲۲

حج۔۔روزے بطور فدیہ۔۔۔مناسکِ حج میں کمی رہ جانے کے باعث ۱۲۳
حج۔۔روزے بطور کفارہ۔۔۔حالتِ احرام میں شکار ۱۲۳
حج۔۔مقامِ ابراہیم کو جائے نماز مقرر کئے جانیکا بیان ۱۲۳
حرام اشیاء کا بیان ۱۲۴
حکمرانوں کی اللہ کے ہاں پسندیدہ حکمرانی کا بیان ۱۲۴
حکومت / سلطنت / بادشاہی(اللہ جسے چاہے دے یا چھین لے) ۱۲۵
حلال اور پاکیزہ چیزوں کا بیان ۱۲۵
حلال چیزوں کو حرام قرار دینے کا بیان ۱۲۵
حلال اور حرام جانوروں کا بیان ۱۲۵
حلال ہے کھانا اہلِ کتاب کا ۱۲۶
حیض اور جنسی تعلقات ۱۲۶
(خ) ۱۲۶
خانہ کعبہ کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ذکر ۱۲۶
خانہ کعبہ کو صاف رکھنے کا حکم ۱۲۷
ختمِ نبوت کا بیان ۱۲۷
خچر کا تذکرہ ۱۲۷
خسارے میں ہے انسان سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے، نیک عمل کئے، حق کی وصیت اور صبر کی تلقین کی ۱۲۸
خضر علیہ السلام اور موسٰی علیہ السلام میں سوال و جواب ۱۲۸
خلع کا بیان ۱۲۹
خلوت اور پردے کے تین اوقات(فجر سے پہلے،ظہر کے وقت، عشاء کے بعد) میں اجازت لینا ہو گی ۱۲۹
خواہشات کااتباع کرنے والوں کی مثال کُتے جیسی ہے ۱۲۹
(د) ۱۳۰
(حضرت)داؤد علیہ السلام پر اللہ کا خاص فضل۔۔پہاڑوں اور پرندوں کو حکم کہ اُنکے ساتھ وہ بھی تسبیح دہرائیں ۱۳۰
(حضرت)داؤد علیہ السلام کے لئے لوہا نرم کرنے کا بیان ۱۳۰
دشمن پر زیادتی سے اجتناب کرو ۱۳۰
دشمن پناہ کا طلبگار ہوتو اس کو پناہ دو ۱۳۰
دشمن سے بھی انصاف کرو ۱۳۱
دشمن صلح کی طرف مائل ہو تو تم بھی مائل ہو جاؤ ۱۳۱
دعا(گڑگڑا کر مانگنا) ۱۳۱

دُعا/دُعائیں ۱۳۱
☆دُعا صرف اللہ سے ۱۳۱
☆دُعائیں قرآنی ۱۳۲
☆قبولیت۔۔اللہ بندے کے قریب ہے ۱۳۶
☆قبولیت۔۔بیقراری اور تکلیف میں ۱۳۶
☆دُعا نہ کرنے والا جہنمی ہے ۱۳۶
(کسی انسان کے سینے میں)دو دِل نہیں رکھے گئے ۱۳۷
(ایک)دن اللہ کے ہاں ہزار دن کے برابر ۱۳۷
دودھ چوپاؤں سے ۱۳۷
دوزخ کی آگ کا ایندھن لوگ اور پتھر ۱۳۷
دولت کی ہوس ۱۳۷
دین اسلام اللہ کا پسندیدہ ۱۳۸
(تمام انبیاء کا) دین ایک ہی ہے ۱۳۸
دین میں زورزبردستی کا بیان ۱۳۸
دُنیوی سامانِ زندگی میں جن مرغوب اور پسندیدہ چیزوں سے محبت ہوتی ہے اُن میں عورتیں، بیٹے، سونے چاندی کے خزانے، گھوڑے، چوپائے اور کھتی باڑی شامل ہیں ۱۳۸
(ذ) ۱۳۹
ذبح اور شکار کرتے وقت اللہ کا نام لینے کا بیان ۱۳۹
ذکر اللہ کا ۱۳۹
ذکر اللہ کا اور مومنین ۱۴۰
ذکر اللہ کا اور دلوں کا سکون ۱۴۰
ذکر (اللہ کا فرمانا کہ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا) ۱۴۰
ذکر، شکر، صبر ۱۴۰
ذلت اور عزت اللہ کے ہاتھ میں ۱۴۰
ذلت جسے اللہ دے اُسے کوئی عزت نہیں دے سکتا ۱۴۰
ذوالقرنین کے واقعہ کا بیان ۱۴۱
(حضرت) ذوالکفل کا بیان ۱۴۱
(ر) ۱۴۲
(دس) راتوں کی قسم۔۔۔مفسرین کے نزدیک ذوالحجہ کی ابتدائی دس راتیں ہیں ۱۴۲

رازداں نہ بناؤ غیر مذہب کے لوگوں کو..... ۱۴۲
رحمت اللہ کی ۱۴۲
☆اللہ اور رسول کی اطاعت سے ۱۴۲
☆اے انسان مایوس نہ ہونا ۱۴۲
☆جب اللہ رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی بند نہیں کر سکتا اور جب بند کر دے تو کوئی کھول نہیں سکتا..... ۱۴۲
☆جنت میں داخلہ..... ۱۴۳
☆توبہ سے مشروط..... ۱۴۳
☆حضرت محمد ﷺ کا رحم دل ہونا..... ۱۴۳
☆کافر ناامید ہوتے ہیں..... ۱۴۴
☆ہر چیز پر محیط ہے ۱۴۴
☆قرآن کا عطا ہونا ۱۴۴
☆اللہ نے اپنے اوپر لازم قرار کر رکھی ہے ۱۴۵
☆رحمۃً للعلمین(اللہ کا محمد ﷺ کے بارے میں ارشاد)..... ۱۴۵
رزق ۱۴۵
☆رزق اگر اللہ (سب)بندوں کا فراخ کر دیتا تو زمین میں فساد برپا ہو جاتا..... ۱۴۷
☆ہر جاندار کارزق اللہ کے ذمہ ہے ۱۴۷
☆رزق میں تنگی اور کشادگی اللہ کی طرف سے ۱۴۷
(تمام) رسول عام لوگوں کی طرح کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے..... ۱۴۸
رسول سب مرد تھے ۱۴۸
رسول ہر امت کے لئے..... ۱۴۸
رسول ہر بستی میں آتے رہے تھے مگر اُن کی شریعت/دین ماننے سے لوگوں کاانکار ۱۴۸
رسولوں کا اعترافِ بشریت..... ۱۴۸
رسولوں کی بشریت کی مخالفت ۱۴۹
☆حضرت نوح علیہ السلام ۱۴۹
☆حضرت موسیٰ علیہ السلام..... ۱۴۹
☆حضرت صالح علیہ السلام ۱۵۰
☆حضرت شعیب علیہ السلام..... ۱۵۰
☆حضرت محمد ﷺ..... ۱۵۰
رسولوں کی ایک دوسرے پر فضیلت کا بیان..... ۱۵۰

رسولوں میں بعض کا تذکرہ قرآن میں ہے اور بہت کا نہیں ۱۵۰
رشوت کا بیان ۱۵۱
رضاعت ۱۵۱
☆رضاعت کی مدت کا بیان ۱۵۱
☆ماں کے علاوہ کسی اور عورت سے دودھ پلوانے کا بیان ۱۵۱
☆ماں باپ کی رضامندی سے دودھ چھڑانے کا بیان ۱۵۲
رگِ جاں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔۔۔اللہ کا انسان کے بارے میں فرمان ۱۵۲
(انسانوں کے) رنگوں اور زبانوں (Languages) کاایک دوسرے سے مختلف ہونا ۱۵۲
رنگوں کا مختلف ہونا انسانوں،جانوروں اور چارپایوں کا ۱۵۲
رمضان / روزے کی فرضیت ۱۵۲
☆فدیہ مناسکِ حج میں کمی رہ جانے کے باعث ۱۵۳
☆کفارہ حالتِ احرام میں شکار ۱۵۳
☆کفارہ قسم توڑنے پر ۱۵۳
☆کفارہ بیویوں کو ماں کہنے / ظہار کرنے پر ۱۵۳
☆کفارہ مومن کے قتل کرنے پر ۱۵۴
☆مریض اور مسافر کے لئے چھوٹ۔۔۔بعد میں گنتی پوری کرے ۱۵۴
☆روزے نہ رکھنے کی صورت میں فدیہ ۱۵۴
☆رمضان کی راتوں میں بیویوں سے ملنا جائز ۱۵۵
روح اللہ کے حکم سے ہے اور صرف وہی اس کا علم رکھتا ہے ۱۵۵
رہبانیت ۱۵۵
(ز) ۱۵۵
(انسانوں کی) زبانوں (Languages) اور رنگوں کاایک دوسرے سے مختلف ہونا ۱۵۵
زبور کا تذکرہ ۱۵۵
(حضرت)زکریا علیہ السلام کی اولاد کے لئے دعا ۱۵۶
زکوٰۃ اور نماز ۱۵۷
زنا ۱۵۹
زنگ دلوں پر ۱۵۹
زانی مرد و عورت کی سزا ۱۵۹
زیتون ۱۵۹

(طورِ سینا سے)زیتون کا درخت جو تیل نکالتا ہے اور کھانے کیلئے سالن ہے ۱۵۹
(حضرت)زید بن حارثہؓ ۱۶۰
(عورتیں)زینت مردوں پر ظاہر نہ کریں ۱۶۰
زیورات کا دریاؤں سے نکلنے کا بیان ۱۶۰
(س) ۱۶۰
سامری اور موسٰی علیہ السلام کا بیان ۱۶۰
سبا قوم کے باغات اور عذاب کا تذکرہ ۱۶۱
سجدہ ریز ہیں اللہ کے سامنے سب آسمانوں اور زمینوں والے ۱۶۲
سجدہ کرتے ہیں ستارے اور درخت ۱۶۲
(کائنات کی ہر شے اللہ کو) سجدہ کرتی ہے ۱۶۲
سدرۃالمنتہٰی ۱۶۳
سراب کی طرح ہیں کفار کے اعمال ۱۶۳
سسرال اور نسب کا بیان ۱۶۳
سفر کی دعا ۱۶۳
سلام ۱۶۳
سلام جب گھروں میں داخل ہوں ۱۶۳
سلام کہنا جاہلانہ گفتگو کرنے والوں کو ۱۶۴
(حضرت)سلیمان علیہ السلام ۱۶۴
☆اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ۱۶۴
☆جنات اُنکے لئے قلعے، مجسمے، حوضوں کے برابر لگن اور چولہوں پر جمی ہوئی مضبوط دیگیں تیار کر دیتے ۱۶۴
☆ہوا کو مسخر کئے جانے اور جنات کا بیان ۱۶۴
سوال کرنیوالے کو ڈانٹ ڈپٹ مت کرو ۱۶۵
سُوت کاتنے کا تذکرہ ۱۶۵
سود کا بیان ۱۶۵
سورۃ بنانے کا چیلنج ۱۶۵
سورۃ فاتحہ کی اہمیت کا بیان ۱۶۶
(حضرت محمد ﷺ سے اللہ کا فرمانا کہ کیا ہم نے آپکا) سینہ نہیں کھول دیا؟ بوجھ اتار دیا جس نے آپکی پیٹھ توڑ رکھی تھی ۱۶۶
(ش) ۱۶۶
شادی / نکاح ۱۶۶

☆اجازت و ممانعت ۱۶۶
☆اہلِ کتاب عورتوں سے حلال ۱۶۷
☆رضاعی ماؤں اور بہنوں سے حرام ۱۶۷
☆ایک سے زیادہ ۱۶۸
☆لونڈیوں سے ۱۶۸
☆لے پالک بیٹے کی مطلقہ سے جائز ۱۶۸
(مشرکین کا محمد ﷺ کو)شاعر کہنا ۱۶۸
شاعروں کی پیروی بہکے ہوئے لوگ کرتے ہیں ۱۶۹
شراب انگور اور کھجور سے ۱۶۹
شراب، جواء اورقسمت کا حال جاننا حرام ۱۶۹
شراب اور نماز کا بیان ۱۶۹
شرک ۱۷۰
شرک کرنیوالے کے لئے صرف اللہ کا ذکر برداشت نہیں ہوتا ۱۷۶
شرک کی تردید ۱۷۶
شرک حضرت محمد ﷺ سے بھی ہوا تو اُنکے بھی تمام اعمال ضائع ہو جائینگے ۱۷۶
(مرد و عورت اپنی) شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور نظریں نیچی رکھیں ۱۷۶
(بیماری میں)شفاء اللہ کی طرف سے۔۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فرمان ۱۷۷
شفاعت ۱۷۷
شق القمر کا بیان ۱۷۷
شکار(حلال و حرام کا بیان) ۱۷۷
شُکر اللہ کا ۱۷۸
(کھانے پینے کے بعد بھی اللہ کا) شکر کرنا عبادت ہے ۱۷۹
شکر کرنے سے نعمتوں میں اضافے کی وعید ۱۷۹
(انسان کی)شہ رگ سے بھی قریب ہے اللہ ۱۷۹
شہد کا بیان ۱۷۹
شہوت رانی(مردوں سے) ۱۸۰
شہید ۱۸۰
شیر کا تذکرہ ۱۸۰
شیطان جھوٹے گنہگاروں پر اترتے ہیں ۱۸۰

شیطان قیامت کے روز گمراہی کی طرف دعوت دینے والوں سے لاتعلق ہو جائیگا..... ۱۸۱
شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہنے کی دعا..... ۱۸۱
(ص) ۱۸۱
صبر..... ۱۸۱
صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد ۱۸۴
صبر کے ساتھ قصور معاف کر دینا..... ۱۸۵
صبر، شکر، ذکر ۱۸۵
(ضرورت سے زیادہ مال پر) صدقہ کرنا احسن ہے ۱۸۵
صدقہ و خیرات..... ۱۸۵
☆حقدار لوگ..... ۱۸۶
☆ظاہر یا پوشیدہ..... ۱۸۷
☆نہیں اس پر کسی کا احسان جسکا بدلہ اتارتا ہے..... ۱۸۷
صفا و مروہ کا بیان..... ۱۸۷
صُور پھونکے جانیکا بیان..... ۱۸۷
(ط) ۱۸۸
(حضرت)طالوت کی بادشاہی کا بیان..... ۱۸۸
طواف خانہ کعبہ۔۔۔مشرکین کا ننگے ہو کر کرنے کا بیان..... ۱۸۹
طلاق کے مسائل ۱۸۹
☆رجعی طلاق کے بعد عدت کے دوران رجوع کی اجازت ۱۹۰
☆تین طلاقیں..... ۱۹۰
☆بوڑھی، چھوٹی عمر کی اور حاملہ کی عدت ۱۹۰
☆عدت نہیں اُن عورتوں کے لئے جنہیں نکاح کے بعدہاتھ لگائے بغیر طلاق دے دی گئی ہو..... ۱۹۰
☆مطلقہ کے خرچہ کا..... ۱۹۱
(ع) ۱۹۱
(منافقین کیطرف سے حضرت) عائشہؓ پر بہتان اور اللہ کی طرف سے برایت ۱۹۱
عبادت کا طریقہ ہر اُمت کے لئے ۱۹۲
(فرشتے بھی) عبادت اور ذکر کرتے ہیں..... ۱۹۲
عبادت میں موت تک مشغول رہنے کا حکم ۱۹۲

عدت کا بیان ۱۹۲
عدت۔۔۔طلاق کے بعد بوڑھی، چھوٹی عمر کی اور حاملہ کی عدت کا بیان ۱۹۲
عدت نہیں اُن عورتوں کے لئے جنہیں نکاح کے بعد ہاتھ لگائے بغیر طلاق دے دی گئی ہو ۱۹۳
عرش اللہ کا ۱۹۳
عرش پانی پر ہونے کا بیان ۱۹۴
عزّیٰ کا تذکرہ ۱۹۴
عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ۱۹۴
عزیز (زلیخا کے خاوند) کا تذکرہ ۱۹۵
عُشر پھلوں پر ہونے کا بیان ۱۹۵
علم میں اضافے کی دعا ۱۹۵
(ہر) علم والے کے اوپر ایک علم والا ہے ۱۹۵
حضرت عمرؓ کی بعض امور پر خواہش اور سفارش پر حضرت محمد ﷺ پر نزولِ وحی ۱۹۶
☆مقامِ ابراہیم کو جائے نماز مقرر کئے جانیکا بیان ۱۹۶
☆منافقین کیلئے استغفار اور جنازہ پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۱۹۶
☆ازواجِ مطہرات کے لئے پردے کے حکم کا بیان ۱۹۶
☆(اللہ کا حضرت محمد ﷺ سے فرمانا کہ اپنی)ازواجِ مطہرات سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا اورزینتِ دنیا چاہتی ہو تو میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھائی سے رخصت کر دوں ۱۹۶
عمر کسی کو زیادہ دی جاتی ہے اور کسی کو کم ۱۹۶
عمر میں درازی کی خواہش ہزار برس بھی ہو تو بھی عذاب سے نہ چھڑا سکے گی ۱۹۷
عمرہ کا بیان ۱۹۷
عمرہ میں سر کے بال منڈوانے کا بیان ۱۹۷
عورتوں پر مرد کی حاکمیت کا بیان ۱۹۷
عورتوں کی سرکشی اور نافرمانی پر ہلکی سزا ۱۹۸
(حضرت)عیسٰی علیہ السلام ۱۹۸
☆حضرت عیسٰی علیہ السلام اور حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش اللہ کی قدرتِ کاملہ کے سامنے یکساں ہے۔ ۱۹۸
☆معجزانہ پیدائش ۱۹۸
☆اللہ کا درجہ دینا ۲۰۰
☆اللہ کیطرف سے آسمان پر اٹھائے جانیکا کا بیان ۲۰۰
☆اللہ کی طرف سے معجزات۔۔۔مُردے کو زندہ کرنا، اندھے اور برص والے کو ٹھیک کر دینا وغیرہ۔ ۲۰۱

(غ) ۲۰۱

غارِ ثور میں حضرت ابو بکرؓ کا تذکرہ ۲۰۱

غصہ پی جانیوالوں کا بیان ۲۰۱

غزوات ۲۰۱

☆غزوہ اُحد ۲۰۲

☆غزوہ احزاب ۲۰۳

☆غزوہ بدر ۲۰۴

☆غزوہ بدر میں اللہ کی طرف سے تین ہزار /پانچ ہزار فرشتے مدد کے لئے بھیجنے کی بشارت ۲۰۶

(اللہ)غیب کا علم جسے چاہے اور جتنا چاہے عطا کر دیتا ہے ۲۰۶

غیب کا علم صرف اللہ کے پاس ۲۰۷

(حضرت محمد ﷺ) غیب کا علم نہیں جانتے تھے ۲۰۸

غیبت ۲۰۸

(ف) ۲۰۸

فتح مکّہ ۲۰۸

فرقہ بندیاں / تفرقہ ۲۰۹

فرشتے ۲۰۹

☆فرشتوں ،اللہ اور پیغمبروں کا دشمن اللہ کا دشمن ۲۰۹

☆فرشتوں کا انسان پر مقرر ہونے کا بیان ۲۰۹

☆فرشتوں کی اہلِ ایمان والوں کے لئے بخشش کی دعائیں ۲۰۹

☆فرشتوں کے پروں کا بیان ۲۱۰

☆فرشتے اللہ کی اولاد نہیں ۲۱۰

فضل جسے چاہے اللہ عطا کرے ۲۱۰

فرعون(عبرت کا نشان) ۲۱۰

فرعون کا اپنے لشکر سمیت غرق ہونے کا بیان ۲۱۱

فرعون کی بیوی (آسیہ) کی اللہ سے دعا ۲۱۱

(ق) ۲۱۱

قارون کا تذکرہ ۲۱۱

قارون اور ہامان کا تذکرہ ۲۱۱

قبلہ رخ کی تبدیلی کا بیان ۲۱۱
قبیلوں میں تقسیم۔۔۔تاکہ ایک دوسرے کی پہچان ہو..... ۲۱۲
قتل کرنا اولاد کا افلاس کے ڈر سے ۲۱۲
قتل کرنا کسی شخص کا بغیر وجہ کے ۲۱۳
قرآن ۲۱۳
☆ایک ہی بار کیوں نہیں اتارا گیا۔۔کافروں کا اعتراض..... ۲۱۳
☆پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے..... ۲۱۳
☆سننے سے ایمان کی مضبوطی..... ۲۱۳
☆شک سے بالاتر ۲۱۴
☆شاعری یا شاعر کا کلام نہیں..... ۲۱۴
☆شفاء اور رحمت ۲۱۴
☆شیطان مردود کا کلام نہیں ۲۱۴
☆عربی زبان میں ۲۱۴
☆کسی کاہن کا کلام نہیں..... ۲۱۵
☆چیلنج۔۔۔اس جیسا قرآن بنا کر لاؤ ۲۱۵
☆چیلنج۔۔۔اِس جیسی دس سورتیں بنا کر دکھاؤ ۲۱۵
☆چیلنج۔۔۔صرف ایک سورت بنا کر دکھادو..... ۲۱۵
☆صحفِ مطہرہ..... ۲۱۵
☆توجہ اورخاموشی کیساتھ سننا..... ۲۱۵
☆جنات کے ایک گروہ کا سننا ۲۱۶
☆اس کا عطا ہونا اللہ کی طرف سے رحمت..... ۲۱۷
☆نزول بتدریج ۲۱۷
☆نزول کسی پہاڑ پر ہوتا تو اللہ کے خوف سے پھٹ جاتا ۲۱۷
☆نزول لیلۃ القدر میں ۲۱۸
☆نزول ماہِ رمضان میں ۲۱۸
☆تلاوت سے قبل تعوز پڑھنے کی ہدایت..... ۲۱۸
☆تلاوت کا احسن وقت فجر..... ۲۱۸
☆حفاظت کی ذمہ داری..... ۲۱۸
☆بعض احکامات کو ماننے اور بعض سے روگردانی کا انجام..... ۲۱۸

☆لوحِ محفوظ میں ۲۱۹
☆مومنوں کے لئے شفاء ۲۱۹
☆بعض رُسل کا تذکرہ ہے اور بہت کا نہیں ۲۱۹
☆کوئی کجی نہیں ۲۱۹
قربانی (اونٹ کے نحر کرنے کا طریقہ) ۲۲۰
قربانی کا گوشت اور خون اللہ کو نہیں پہنچتا ۲۲۰
قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور دوسروں کو بھی کھلاؤ ۲۲۰
قرض اور گواہی کا بیان ۲۲۰
قرضِ حسنہ کا بیان ۲۲۱
قسم اور بیویوں سے تعلقات ۲۲۱
قسم کھا کر توڑنے کا کفارہ ۲۲۱
قسمت معلوم کرنا قرعہ کے تیروں/فال گیری سے منع ۲۲۲
قسموں کا بیان ۲۲۲
قصاص کا بیان ۲۲۲
قیامت کا بیان ۲۲۳
☆آسمان پھٹ جائے گا ۲۲۳
☆آسمان کھول دیا جائے گا ۲۲۳
☆آسمان کو لپیٹ دیا جائے گا ۲۲۳
☆آسمان لرزنے لگے گا ۲۲۳
☆آسمان کی کھال اُتار لی جائیگی ۲۲۴
☆آسمان کے پھٹ کر سرخ ہونیکا کا بیان ۲۲۴
☆آنکھیں چندھیا جائیں گی ۲۲۴
☆اعمال کے وزن ہلکے ہونگے جنکے، وہ ہاویہ میں ہونگے ۲۲۴
☆اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے سے۔۔۔موت کو پکارے گا ۲۲۴
☆اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں۔۔۔حساب آسان ہو گا ۲۲۴
☆اعمال نامہ گلے میں لٹکا ہو گا ۲۲۵
☆انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہونگے ۲۲۵
☆انگلیوں کی پوروں(Fingerprints) تک کو اللہ قیامت کے روزدرست کرنیکی قدرت رکھتا ہے ۲۲۵
☆انسان کے ہاتھ پاؤں آنکھیں کان اور دیگر اعضائاپنے اعمال کی گواہی دیں گے ۲۲۵

☆بڑی خبر کے بارے میں یہ لوگ پوچھ گچھ کر رہے ہیں ۲۲۵
☆بھونچال سے زمین ہلا دی جائیگی ۲۲۶
☆پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائیگی ۲۲۶
☆پہاڑ اُڑا دیئے جائیں گے ۲۲۶
☆پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ۲۲۶
☆پہاڑ چلائے جائینگے ۲۲۶
☆پہاڑ دھنکی ہوئی رنگ برنگ روئی کی طرح ہوں گے ۲۲۶
☆پہاڑ کانپنے لگیں گے اور ریت ہو جائیں گے ۲۲۷
☆جھوٹے معبود اپنے پیروکاروں سے لاتعلق ہو جائیں گے ۲۲۷
☆چاند گہنا گائے گا ۲۲۸
☆ذرہ برابر کی ہوئی نیکی اور بُرائی سامنے آ جائیگی ۲۲۸
☆روحیں ملا دی جائیں گی ۲۲۹
☆زمین اپنا بوجھ باہر نکال پھینکے گی ۲۲۹
☆زمین اللہ کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے ۲۲۹
☆زمین اور پہاڑ اُٹھا کر توڑ پھوڑ کے بعد برابر کر دیئے جائیں گے ۲۲۹
☆زمین بھونچال سے ہلا دی ۲۲۹
☆زمین ہموار کر دی جائیگی اور اپنا بوجھ باہر نکال پھینکے گی ۲۲۹
☆زندہ دفنائی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس گناہ میں مار دی گئی ۲۲۹
☆جہنم حاضر کی جائے گی ۲۳۰
☆ستارے بے نور ہو جائیں گے اور جھڑ جائیں گے ۲۳۰
☆دریا بھڑکائے جائینگے /بہہ کر ایک ہو جائیں گے ۲۳۰
☆سورج لپیٹ دیا جائے گا ۲۳۰
☆صُور پھونکے جانیکا بیان ۲۳۰
☆علم صرف اللہ کے پاس ہے ۲۳۱
☆فرشتے قطار باندھ کر آ موجود ہونگے ۲۳۱
☆قبروں سے نکل کر دوڑیں گے ۲۳۱
☆قبروں سے مُردے باہر نکال دئے جائیں گے ۲۳۱
☆قبریں اکھاڑ دی جائیں گی ۲۳۱
☆کھڑکھڑانے والی ہولناک قیامت ۲۳۱

☆نامہء اعمال کھول دیئے جائینگے ۲۳۲
☆وحشی جانور جمع کئے جائیں گے ۲۳۲
☆ہر آدمی اپنے بھائی، اپنے ماں باپ، اپنی بیوی اور اولاد سے بھاگے گا ۲۳۲
☆ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائیگی اور حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے ۲۳۲

(ک) ۲۳۳

کافروں اور پرہیزگاروں کی دنیا ۲۳۳
کُتے جیسی مثال۔۔۔خواہشات کااتباع کرنے والوں کی ۲۳۳
کشتی اور نوح علیہ السلام ۲۳۳
کشتیوں کا دریاؤں میں چلنے کا بیان ۲۳۴
کعبہ(مسجد الحرام) ۲۳۴
کعبہ(مسجد الحرام)۔۔۔مشرکین اس کے قریب نہ آئیں ۲۳۵
کعبہ کی جگہ مقرر کئے جانے کا بیان ۲۳۵
(حضرت محمد ﷺ کو اللہ کی طرف سے حوضِ) کوثر عطا کئے جانیکا بیان ۲۳۵
کوہِ جودی کا تذکرہ ۲۳۵
کوّے کا تذکرہ ۲۳۵
کوئیل، بٹیر، چڑیا(سلوٰی کا ترجمہ روایات کے مطابق) ۲۳۵
(مومنین کو نبی ﷺ کے گھر) کھانا پکنے تک انتظار نہ کرنے کی ہدایت ۲۳۶
(مومنین کو نبی ﷺ کے گھر) کھانا کھانے کے بعد فی الفور روانہ ہونے کی ہدایت ۲۳۶
کھانا حلال ہے اہلِ کتاب کا ۲۳۶
(اللہ ہی) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے نہیں لیتا ۲۳۶
کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا تذکرہ ۲۳۷
کھجور کے درخت خوشوں والے ۲۳۷

(گ) ۲۳۷

گال پھُلا کر اکڑ کے چلنا ۲۳۷
گالی مت دو(کافروں اور مشرکین کو) ۲۳۷
(مومنین کوبغیر اجازت کے نبی ﷺ کے) گھر جانیکی ممانعت ۲۳۷
گدھے کا تذکرہ ۲۳۸
گھروں میں داخل ہوں تو سلام کرو ۲۳۸
(دوسروں کے) گھروں میں اجازت لئے اور سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو اور اگر کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو ۲۳۹

گھوڑوں کا تذکرہ ۲۳۹
گمراہ ، گنہگار اور نافرمان لوگوں کی دوبارہ دُنیا میں آنیکی خواہش ۲۳۹
گمراہی اور ہدایت صرف اللہ کی طرف سے ۲۳۹
(حضرت محمد ﷺ کا فرمانا کہ اگر میں)گمراہی پر ہوں تو اسکا ضرر مجھ پر ہی ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اسکے طفیل ہے جو میرا اللہ مجھے وحی کرتا ہے ۲۴۲
گواہی ۲۴۳
☆بے حیائی کے کاموں میں ضرورت ۲۴۳
☆قرض میں ضرورت ۲۴۳
☆قیامت کے روز انسان کے ہاتھ پاؤں آنکھیں کان اور دیگر اعضا گواہی دیں گے ۲۴۳
☆قریبی رشتہ داروں کے خلاف ۲۴۴
☆وصیت کے لئے ۲۴۴
☆یتیموں کا مال لوٹاتے ہوئے ۲۴۴
گوشت کی نعمت دریاؤں سے ۲۴۵
(ل) ۲۴۵
لات منات اور عزیٰ کا تذکرہ ۲۴۵
لباس ہیں ایک دوسرے کے مرد اور عورت ۲۴۵
لڑائی جھگڑا دو مسلمان جماعتوں میں۔۔۔ صلح کرانیکا حکم ۲۴۵
لڑکی کی پیدائش کو بُرا سمجھنا ۲۴۶
لقب نہ دو بُرے ایک دوسرے کو ۲۴۶
لواطت ۲۴۶
لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو ۲۴۶
لوہے کا بیان ۲۴۷
لیلتہ القدر کی قدروقیمت اور اہمیت ۲۴۷
لیلتہ القدر میں انسان کے بارے میں اہم فیصلے(موت،پیدائش، رزق اور مصائب وغیرہ) ۲۴۷
لیلتہ القدر /رمضان میں قرآن کا نزول ۲۴۸
لے پالک بیٹے حقیقی بیٹے نہیں ہو سکتے ۲۴۸
لے پالکوں کو اُنکے حقیقی باپوں کیطرف نسبت کر کے بلاؤ ۲۴۸
لے پالکوں کی مطلقہ بیویوں سے نکاح جائز ہے ۲۴۸
لے پالکوں کے حقیقی باپوں کا پتہ نہ ہو تو اُنہیں اپنا دوست اور بھائی سمجھو ۲۴۹

(م) ۲۴۹

مال کی ہوس ۲۴۹
مال گِن گِن کر جمع کرنیوالا بخیل آخر کار حطمہ میں پھینک دیا جائیگا ۲۴۹
مال یتیم کا ۲۵۰
مانگتا ہے اللہ سے جو کوئی زمین و آسمان میں ہے ۲۵۰
مباشرت روزہ اوراعتکاف میں منع ۲۵۰
مباشرت حیض میں منع ۲۵۰
مچھر کا تذکرہ ۲۵۰
مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام کے ہونے کا بیان ۲۵۱
محکمات و متشابہات آیات کا بیان ۲۵۱
(حضرت) محمد ﷺ ۲۵۱
☆حضرت محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں ۲۵۱
☆حضرت محمد ﷺ پر وحی کا آغاز ۲۵۲
☆حضرت محمد ﷺ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتے بلکہ وہی جو وحی کی جاتی ہے ۲۵۲
☆حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم ۲۵۲
☆حضرت محمد ﷺ خاتم النبیّین ہیں ۲۵۳
☆معراج النبی ﷺ ۲۵۳
☆حضرت محمد ﷺ سے اونچی آواز میں بات نہ کرنیکا حکم ۲۵۳
☆حضرت محمد ﷺ شاعر نہیں تھے ۲۵۳
☆حضرت محمد ﷺ غیب کا علم نہیں جانتے تھے ۲۵۴
☆حضرت محمد ﷺ فرشتہ نہیں تھے ۲۵۴
☆حضرت محمد ﷺ کا قرآن میں نام مبارک کا تذکرہ ۲۵۴
☆حضرت محمد ﷺ کا ذکر بلند کئے جانیکا کا بیان ۲۵۵
☆حضرت محمد ﷺ کے اخلاق کا بیان ۲۵۵
☆حضرت محمد ﷺ کے اُمّی ہونے کا بیان ۲۵۵
☆حضرت محمد ﷺ کو تمام انسانیت کے لئے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا گیا ۲۵۵
☆حضرت محمد ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجنے کا بیان ۲۵۶
☆حضرت محمد ﷺ بحیثیت جج ۲۵۶
☆حضرت محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس کو سراجِ منیر(روشن چراغ) سے تعبیر کیا گیا ۲۵۶

☆حضرت محمد ﷺ مردوں میں سے کسی باپ نہیں ۲۵۶
☆حضرت محمد ﷺ کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں ۲۵۶
☆حضرت محمد ﷺ کی بیویوں سے جنہیں مومنین کی ماؤں کا درجہ دیا گیا ،نکاح حرام کر دیا گیا تھا ۲۵۶
☆اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی بیویوں سے خطاب کہ اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور بناؤ سنگھار سے پرہیز کرو ۲۵۷
☆اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی بیویوں سے خطاب کہ نامحرم لوگوں سے نرم لہجے میں بات نہ کرو ۲۵۷
☆اللہ کی حضرت محمد ﷺ کی بیویوں کو وعید کہ حضور سے نامناسب رویہ پر دوگنا عذاب اور فرمانبرداری پر دوہرا اجر ہو گا ۲۵۷
مدینہ(یثرب) کا تذکرہ ۲۵۷
مرتد پر عذاب کا بیان ۲۵۸
مرتد کا نجات کے بدلے زمین بھر کے سونا بھی قابل قبول نہ ہو گا ۲۵۸
مرد کا عورت پر حاکمیت کا بیان ۲۵۸
مرد کا عورت پر ہاتھ اٹھانا(ہلکی مار پیٹ) ۲۵۹
مُردہ پرندوں کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی فرمائش پر زندہ کرنے کا مظاہرہ ۲۵۹
مُردے کسی کی بات سننے سے قاصر ۲۵۹
(حضرت)مریم علیہ السلام کی پیدائش ۲۵۹
مذاق نہ اڑائیں(مرد و عورت ایک دوسرے کا) ۲۶۰
(مسلمان) مرد و عورتوں کو ستانے پر جہنم کا عذاب ۲۶۰
مساجد مومنین آباد کرتے ہیں ۲۶۰
مسجد الحرام(کعبہ) ۲۶۰
مسجدالحرام کی خدمت کرنا اور حاجیوں کو پانی پلانا ۲۶۰
مسجد الحرام(کعبہ)۔۔۔مشرکین اس کے قریب نہ آئیں ۲۶۱
مسجدِ ضرار ۲۶۱
(مشرکوں کو)مسجد جانے یا دیکھ بھال کی اجازت نہیں ۲۶۱
مسکین / فقیر / یتیم کو کھانا کھلانے کی ترغیب ۲۶۱
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف سے امّت محمد یہ کا نام)مسلم رکھنے کا بیان ۲۶۱
مشرکین کے لئے دعاء مغفرت کی ممانعت ۲۶۲
مصیبت اور تکلیف کے وقت صرف اللہ ہی کام آتا ہے ۲۶۲
مصیبت میں انّا للہِ و انّا علیہِ راجعون پڑھنے کی ہدایت ۲۶۲
مطلقہ عورتوں کے نفقہ کا بیان ۲۶۲
معراج النبی ﷺ ۲۶۳

معجزات کا بیان ۲۶۳
مغفرت ۲۶۳
☆کفار کے لئے نہیں ۲۶۴
☆مشرکین کے لئے نہیں ۲۶۴
☆منافقین کے لئے نہیں ۲۶۴
☆مومنین کے لئے ۲۶۴
☆فرشتےمغفرت کی دعاء اہلِ ایمان کے لئے کرتے ہیں ۲۶۶
مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل کرنا ۲۶۶
مقامِ ابراہیم کو جائے نماز مقرر کئے جانیکا بیان ۲۶۷
(پُر تکلف)مکانات کی تعمیر ۲۶۷
مکڑی کے گھر کا بیان ۲۶۷
مکّہ مکرمہ کا تذکرہ ۲۶۷
مکھی۔۔انسان کی بے بسی اور لاچارگی کا بیان ۲۶۷
مکھی پیدا کرنے سے عاجز ہیں مشرکین کے معبود ۲۶۷
مکھی شہد کی ۲۶۸
منافقین کے لئے استغفار کرنا یا نہ کرنا برابر ہے ۲۶۸
منافقین کیلئے استغفار اور جنازہ کا بیان ۲۶۸
من و سلوٰی کا بیان ۲۶۸
موت ۲۶۹
☆کہاں پر آئے گی کوئی نہیں جانتا ۲۶۹
☆ہر جاندار مزہ چکھے گا ۲۶۹
☆اللہ کے حکم کیساتھ ۲۶۹
☆روح قبض کرنے کا بیان ۲۷۰
☆اہلِ ایمان کی ۲۷۰
☆موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ۲۷۱
☆موت کا عذاب ۲۷۱
☆موت کا عذاب کفار کے لئے۔۔۔جب فرشتے اُنکے مُونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں ۲۷۱
☆موت نیند کی حالت میں(وفاتِ صغریٰ) ۲۷۱
☆ہر حال میں آ کر رہے گی ۲۷۱

موتی اور مونگے دریاؤں سے ۲۷۲
(حضرت)موسیٰ علیہ السلام ۲۷۲
☆فرعون کے محل میں اپنی ہی ماں کے دودھ سے پرورش پانا ۲۷۲
☆کوہِ طور پر آگ کی تلاش میں نکلنا اور نبوت سے سرفراز ہونا ۲۷۲
☆اللہ سے ہم کلام ہونے کا شرف ۲۷۳
☆اللہ کا فرمانا کہ تم میرا دیدار نہیں کر سکتے ۲۷۳
☆اللہ کے کہنے پر لاٹھی کو زمین پہ پھینکنے سے سانپ بن جانا ۲۷۳
☆اللہ کے کہنے پر بغل /گریبان میں ہاتھ ڈالنے پہ سفید چمکتا ہوا نکلنا ۲۷۳
☆حضرت خضر علیہ السلام سے سوال و جواب ۲۷۴
☆فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام ۲۷۵
☆فرعون کے جادوگروں سے مقابلے کا بیان ۲۷۸
☆فرعون کی طرف سے کئے گئے سوالات کے جوابات ۲۷۹
☆نو معجزوں کا بیان ۲۸۰
☆پانی کے بارہ چشموں کا بیان ۲۸۰
☆حضرت ہارون علیہ السلام کو سر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے کا تذکرہ ۲۸۰
☆سبزیوں و دالوں کا بیان ۲۸۰
مہر کا بیان ۲۸۱
مہر(مال، روپیہ، سونا، چاندی وغیرہ)واپس نہ لو اگر تم ایک کی جگہ دوسری بیوی کرنا چاہو ۲۸۱
مہینے گنتی میں بارہ ہیں۔جن میں سے چار ادب کے ہیں ۲۸۱
مہینے عزت و ادب والے۔۔۔لڑنا گناہ ہے ۲۸۲
میاں بیوی کے جھگڑے کا بیان ۲۸۲
مینڈک کا تذکرہ ۲۸۲
(ن) ۲۸۲
ناپ تول کا بیان ۲۸۲
(انسان) ناشکرا ۲۸۳
نامہء اعمال کا ریکارڈ ۲۸۳
نبوت صرف انسان مردوں کے لئے ۲۸۴
نذر مانگنا ۲۸۴
نذر مانگنا جائز ہے، پیدائش سے پہلے بچے کو اللہ کے لئے وقف کرنے کی ۲۸۴

(مرد و عورت اپنی) نظریں نیچی رکھیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں ۲۸۴
نفع اور نقصان صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے ۲۸۴
نعمتیں اللہ کی ۲۸۵
☆نعمت عطا ہونے پر ماشااللہ لاقوۃ الا باللہ پڑھنا چاہئے ۲۸۵
☆نعمتیں اور انکا شمار ۲۸۵
(تزکیہء) نفس کا بیان ۲۸۸
نفس کی غلامی اور گمراہی ۲۸۸
نکاح ۲۸۸
☆نکاح جائزاہلِ کتاب عورتوں کے ساتھ ۲۸۸
☆نکاح جن جن سے حرام ہے ۲۸۸
☆نکاح کرنا جنکو مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے غنی کر دے ۲۸۹
☆نکاح لونڈیوں سے ۲۸۹
☆نکاح مشرک عورتوں و مردوں سے منع بیشک وہ پسند ہی کیوں نہ ہوں۔۔۔اِس سے مومن لونڈی بہتر ہے ۲۸۹
نماز ۲۹۰
☆(ساری مخلوق کی) نمازاور تسبیح کا بیان ۲۹۰
☆نماز اور صبر کے ذریعے اللہ سے مدد ۲۹۰
☆نماز با جماعت پڑھنے کا حکم ۲۹۰
☆نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے ۲۹۰
☆نماز پانچ وقت کی ۲۹۰
☆نماز پڑھنے والے کو روکنے والا بھلا ہدایت پر ہو سکتا ہے ۲۹۰
☆نمازِ تہجد ۲۹۱
☆نمازِ جمعہ کے احکامات ۲۹۱
☆نماز جنابت کی حالت میں منع ۲۹۱
☆نماز سے غافل نہیں کرتی سوداگری / خریدوفروخت ۲۹۱
☆نمازِ عصر کا بیان ۲۹۱
☆نمازِ قصر کا بیان ۲۹۲
☆نماز کفار کی خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی ۲۹۲
☆نماز کی پابندی کا بیان ۲۹۲
☆نماز کی پابندی کے لئے گھر والوں کو تاکید ۲۹۲

☆نماز کے اوقات کا بیان ۲۹۲
☆نماز میں خشوع کرنیوالوں کے لئے فلاح ۲۹۲
☆نماز میں غفلت اور ریاکاری ۲۹۲
نماز و زکوٰۃ ۲۹۳
نمرود کا اللہ کے بارے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ بحث و تکرار ۲۹۵
نیند ۲۹۵
نیکی کا اجر دس گنا ۲۹۵
(حضرت)نوح علیہ السلام ۲۹۵
☆کشتی کا بیان ۲۹۵
☆حضرت نوح علیہ السلام سے ابتک ایک ہی دین ہے ۲۹۶
☆حضرت نوح علیہ السلام سے انبیاء کرام کا سلسلہ شروع ہوا ۲۹۶
☆حضرت نوح علیہ السلام کا فرمانا کہ میں غیب کا علم نہیں جانتا ۲۹۷
☆حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی کے ایمان کا بیان ۲۹۷
☆حضرت نوح علیہ السلام کی عمر کا بیان ۲۹۷
☆حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کا کہنا کہ یہ ہماری ہی طرح کا انسان ہے جو کھاتا پیتا ہے ۲۹۷
☆حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے کے ایمان کا بیان ۲۹۷
(و) ۲۹۸
والدین سے حسنِ سلوک ۲۹۸
وحی انبیاء کرام پر ۲۹۹
(حضرت محمد ﷺ پر) وحی کا آغاز ۲۹۹
(حضرت محمد ﷺ کو) وحی کئے ہوئے قرآن جلدی جلدی یاد نہ کرنے کی تلقین ۲۹۹
(حضرت محمد ﷺ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتے بلکہ وہی جو) وحی کیا جاتا ہے ۲۹۹
وراثت کا بیان ۲۹۹
وصالِ انبیاء کرام کا بیان ۳۰۱
☆حضرت یعقوب علیہ السلام ۳۰۱
☆حضرت سلیمان علیہ السلام ۳۰۱
☆حضرت یحییٰ علیہ السلام ۳۰۱
☆حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۳۰۱
☆حضرت ابراہیم علیہ السلام ۳۰۱

☆حضرت محمد ﷺ ۳۰۱
وضو کا بیان ۳۰۲
وصیت کے لئے گواہی ۳۰۲
وعدہ و عہد کو پورا کرنے کا بیان ۳۰۲
ولی۔۔۔اللہ کے سوا اور کوئی نہیں ہو سکتا ۳۰۳
(ہ) ۳۰۳
ہابیل اور قابیل کا بیان ۳۰۳
ہاروت اور ماروت کا بیان ۳۰۴
ہاتھی والوں کا تذکرہ ۳۰۴
ہامان کا تذکرہ ۳۰۴
ہامان اور قارون کا تذکرہ ۳۰۴
ہُد ہُد کا تذکرہ ۳۰۵
ہدایت اور گمراہی صرف اللہ کیطرف سے ۳۰۵
ہم جنسیت ۳۰۸
(حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے)ہوا کو مسخر کئے جانے کا بیان ۳۰۸
(ی) ۳۰۹
(اللہ کا فرمانا کہ تم مجھے)یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا ۳۰۹
یاجوج ماجوج کا بیان ۳۰۹
یاقوت اور مرجان کا تذکرہ ۳۰۹
(حضرت محمد ﷺ سے اللہ کا فرمانا کہ آپکو) یتیم پا کر جگہ نہیں دی، سیدھا راستہ دکھایا، تنگ دست پایا تو غنی کر دیا، آپ بھی یتیم پر ستم نہ کرنااور مانگنے والے کو نہ جھڑکنا ۳۰۹
یتیم سے بھلائی ۳۰۹
یتیم کا مال ۳۱۰
یتیم کو دھکے دینا ۳۱۰
یتیم کو کھانا کھلانا ۳۱۰
یتیم کی عزت ۳۱۱
یتیموں کا مال لوٹاتے ہوئے گواہی ۳۱۱
(حضرت) یوسف علیہ السلام ۳۱۱
☆خواب اوروالد حضرت یعقوب علیہ السلام کی وصیت ۳۱۱

☆بھائیوں کا حسد اور رقابت ۳۱۱
☆بھائیوں کا منصوبہ ۳۱۲
☆فروخت کرنے کا منصوبہ ۳۱۲
☆عزیز کی بیوی(زلیخا) کی دعوتِ گناہ ۳۱۳
☆عزیز کی بیوی (زلیخا) کی چال ۳۱۳
☆جیل میں ۳۱۴
☆بادشاہِ وقت کے خواب کی تعبیر ۳۱۴
☆اقتدار میں ۳۱۵
☆بھائیوں سے برتاؤ ۳۱۶
☆کنبے کا دوبارہ مل جانا ۳۱۸
☆(حضرت) یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام کے کُرتے سے بینا ہو گئے ۳۱۹
(حضرت) یونس علیہ السلام کا مچھلی کے پیٹ میں ہونے کا بیان ۳۱۹
(حضرت) یونس علیہ السلام کی دعا ۳۱۹

(آ)

(حضرت) آدم علیہ السلام اور ابلیس

۲(۳۰۔۳۶)۷(۱۱۔۲۵)۱۵(۲۶۔۳۸)۱۷(۶۱۔۶۵)۱۸(۵۰)۲۰(۱۱۵۔۱۲۱)۳۸(۷۱۔۸۵)

- اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ۲(۳۰)
- اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔ ۲(۳۱)
- انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تو دانا (اور) حکمت والا ہے۔ ۲(۳۲)
- (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب اُنہوں نے اُنکو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا۔ کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے۔ ۲(۳۳)
- اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا۔ ۲(۳۴)
- اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے۔ ۲(۳۵)
- پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے اُنکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے۔ ۲(۳۶)
- اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل و صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا۔ ۷(۱۱)
- (اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ ۷(۱۲)
- فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا، تو ذلیل ہے۔ ۷(۱۳)
- اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔ ۷(۱۴)
- فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ ۷(۱۵)
- (پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا۔ ۷(۱۶)
- پھر اُنکے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور اُنکی راہ ماروں گا)۔ اور تُو اُن میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔ ۷(۱۷)

- (اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی، مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (اُنکو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ ۷ (۱۸)
- اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوشِ جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤگے۔ ۷ (۱۹)
- تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُنکے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔ ۷ (۲۰)
- اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔ ۷ (۲۱)
- غرض (مردود نے) دھوکا دیکر اُنکو (معصیت کیطرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو اُنکے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔ تب انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔ ۷ (۲۲)
- دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کریگا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ ۷ (۲۳)
- (اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے۔ ۷ (۲۴)
- (یعنی) کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کرکے) نکالے جاؤگے۔ ۷ (۲۵)
- اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا۔ ۱۵ (۲۶)
- اور جنوں کو اس سے پہلے بے دُھویں کی آگ سے پیدا کیا۔ ۱۵ (۲۷)
- اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔ ۱۵ (۲۸)
- جب اسکو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اسمیں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ ۱۵ (۲۹)
- تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔ ۱۵ (۳۰)
- مگر شیطان اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔ ۱۵ (۳۱)
- (اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تُو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ ۱۵ (۳۲)
- (اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جسکو تُو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔ ۱۵ (۳۳)
- (اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تُو مردود ہے۔ ۱۵ (۳۴)
- اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی)۔ ۱۵ (۳۵)
- (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کئے جائیں گے۔ ۱۵ (۳۶)
- فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ ۱۵ (۳۷)
- وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک۔ ۱۵ (۳۸)

- (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو
- بہکاؤں گا۔ ۱۵(۳۹)
- اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسکو تُو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ۱۷(۶۱)
- (اور ازراہِ طنز) کہنے لگا دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تُو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹ ڈالوں گا۔ ۱۷(۶۲)
- اللہ نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص اِن میں سے تیری پیروی کریگا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے)۔ ۱۷(۶۳)
- اور ان میں سے جسکو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور انکے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔ ۱۷(۶۴)
- جو میرے مخلص بندے ہیں اُن پر تیرا کچھ زور نہیں اور (اے پیغمبر ﷺ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔ ۱۷(۶۵)
- اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا)۔ وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (اللہ کی دوستی کا) بُرا بدل ہے۔ ۱۸(۵۰)
- اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا۔ ۲۰(۱۱۵)
- اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔ ۲۰(۱۱۶)
- ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ ۲۰(۱۱۷)
- یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔ ۲۰(۱۱۸)
- اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔ ۲۰(۱۱۹)
- تو شیطان نے اُنکے دل میں وسوسہ ڈالا اور کہا کہ آدم بھلا تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمر دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔ ۲۰(۱۲۰)
- تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔ ۲۰(۱۲۱)
- جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔ ۳۸(۷۱)
- جب اس کو درست کر لوں اور اسمیں اپنی روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ ۳۸(۷۲)
- تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ۳۸(۷۳)
- مگر شیطان۔ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔ ۳۸(۷۴)

- (اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تُو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟۔ ۳۸(۷۵)
- بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تُو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ ۳۸(۷۶)
- کہا یہاں سے نکل جا تُو مردود ہے۔ ۳۸(۷۷)
- اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی۔ ۳۸(۷۸)
- کہنے لگا میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔ ۳۸(۷۹)
- کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ ۳۸(۸۰)
- اُس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔ ۳۸(۸۱)
- کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سبکو بہکاتا رہوں گا۔ ۳۸(۸۲)
- سوائے ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں۔ ۳۸(۸۳)
- کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں۔ ۳۸(۸۴)
- کہ میں تجھ سے اور جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دونگا۔ ۳۸(۸۵)

(حضرت) آدم علیہ السلام کی توبہ

۲(۳۷-۳۹)۷(۲۳-۲۵)۲۰(۱۲۱-۱۲۴)

- پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحبِ رحم ہے۔ ۲(۳۷)
- ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُسکی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی اُنکو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔ ۲(۳۸)
- اور جنہوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ ۲(۳۹)
- دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کریگا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ ۷(۲۳)
- (اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے۔ ۷(۲۴)
- (یعنی) کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کرکے) نکالے جاؤگے۔ ۷(۲۵)
- پھر اُنکے پروردگار نے اُنکو نوازا تو اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔ ۲۰(۱۲۲)
- فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہونگے)۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کریگا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔ ۲۰(۱۲۳)
- اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اسکی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے روز ہم اسکو اندھا کرکے اٹھائیں گے۔ ۲۰(۱۲۴)

(حضرت) آدم علیہ السلام اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کی پیدائش اللہ کی قدرتِ کاملہ کے سامنے یکساں ہے۔

۳(۵۹۔۶۰)

- عیسٰی کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اُس نے (پہلے) مٹی سے اُنکا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے۔ ۳(۵۹)
- (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ ۳(۶۰)

آزر (حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا تذکرہ)

۶(۷۴)

- اور (وہ وقت بھی یاد کرنیکے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو۔ ۶(۷۴)

آزمائش

۲(۱۵۵) ۳(۱۸۶) ۲۹(۲) ۸۹(۱۵۔۱۶)

- اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنیوالوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو۔ ۲(۱۵۵)
- (اے اہلِ ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائیگی اور تم اہلِ کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سے ایذا کی باتیں سنوگے تو اگر صبر اور پرہیزگاری کرتے رہوگے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ ۳(۱۸۶)
- کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور انکی آزمائش نہیں کی جائیگی۔ ۲۹(۲)
- مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔ ۸۹(۱۵)
- اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ ۸۹(۱۶)

آزمائش اور جنت

۲(۲۱۴) ۳(۱۴۲)

- کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یونہی) بہشت میں داخل ہو جاؤگے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ انکو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن جو انکے ساتھ تھے پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئیگی۔ دیکھو اللہ کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے۔ ۲(۲۱۴)

- کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہوگے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے) کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔ ۳ (۱۴۲)

آسیہ (فرعون کی بیوی) کی اللہ سے دعا

۶۶ (۱۱)

- اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھے مخلصی عطا فرما۔ ۶۶ (۱۱)

آواز (سب سے بدتر گدھے کی)

۳۱ (۱۹)

- اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔ ۳۱ (۱۹)

آواز کو پست رکھنے کی تلقین

۳۱ (۱۹)

- اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔ ۳۱ (۱۹)

آہستگی سے چلنا زمین پر

۲۵ (۶۳)

- اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام۔ ۲۵ (۶۳)

آیات کی تکذیب

۶ (۳۹) ۳۴ (۵) ۷۸ (۲۷-۳۰)

- اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جس کو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔ ۶ (۳۹)
- اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں انکے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔ ۳۴ (۵)
- یہ لوگ حساب (آخرت کی) امید ہی نہیں رکھتے تھے۔ ۷۸ (۲۷)

- اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے۔ ۷۸(۲۸)
- اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ ۷۸(۲۹)
- سو (اب) مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔ ۷۸(۳۰)

آیت الکرسی

۲(۲۵۵)

- اللہ (وہ معبود برحق ہے) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اسکی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کرسکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۲(۲۵۵)

آیت منسوخی

۲(۱۰۶)۱۶(۱۰۱)

- ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے۔ ۲(۱۰۶)
- اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔ ۱۶(۱۰۱)

(ا)

ابابیل کا تذکرہ

۱۰۵(۳)

- اور اُن پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے۔ ۱۰۵(۳)

(حضرت) ابراہیم علیہ السلام

☆ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربانی کے لئے اللہ کے حضور پیش کرنا

۳۷(۱۰۰۔۱۱۱)

- اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو)۔ ۳۷(۱۰۰)
- تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔ ۳۷(۱۰۱)
- جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا۔ ۳۷(۱۰۲)
- جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔ ۳۷(۱۰۳)
- تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم۔ ۳۷(۱۰۴)
- تم نے خواب کو سچ کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ۳۷(۱۰۵)
- بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی۔ ۳۷(۱۰۶)
- اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو اُن کا فدیہ دیا۔ ۳۷(۱۰۷)
- اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا۔ ۳۷(۱۰۸)
- کہ ابراہیم پر سلام ہو۔ ۳۷(۱۰۹)
- نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ۳۷(۱۱۰)
- بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ۳۷(۱۱۱)

☆ بادشاہِ وقت سے کہنا کہ تم سورج کو مغرب سے نکال کے دکھاؤ

۲(۲۵۸)

- بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اسکو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔ (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲(۲۵۸)

☆ بُت توڑنے کا واقعہ

۲۱(۵۱۔۷۰)

- اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال) سے واقف تھے۔ ۲۱(۵۱)
- جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (و قائم) ہو۔ ۲۱(۵۲)
- وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔ ۲۱(۵۳)
- (ابراہیم نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے۔ ۲۱(۵۴)
- وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو۔ ۲۱(۵۵)
- (ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انکو پیدا کیا اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں۔ ۲۱(۵۶)
- اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔ ۲۱(۵۷)

- پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ۲۱(۵۸)
- کہنے لگے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔ ۲۱(۵۹)
- لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔ ۲۱(۶۰)
- وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔ ۲۱(۶۱)
- (جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟۔ ۲۱(۶۲)
- (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ ان کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔ ۲۱(۶۳)
- انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔ ۲۱(۶۴)
- پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔ ۲۱(۶۵)
- (ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں۔ ۲۱(۶۶)
- تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ۲۱(۶۷)
- (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ۲۱(۶۸)
- ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا)۔ ۲۱(۶۹)
- ان لوگوں نے بُرا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔ ۲۱(۷۰)

☆ امّتِ مسلمہ کا باپ قرار دیئے جانیکا بیان

۲۲(۷۸)

- اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو۔ اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے۔ ۲۲(۷۸)

☆ مقامِ ابراہیم علیہ السلام کو جائے نماز مقرر کئے جانیکا بیان

۲(۱۲۵)

- اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔ ۲(۱۲۵)

☆ اولاد کی خوشخبری

۱۱(۷۱۔۷۳) ۱۵(۵۲۔۵۶)

- اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰق اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔ ۱۱(۷۱)
- اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا میں تو بُڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بُوڑھے ہیں۔ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ ۱۱(۷۲)
- انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو۔ اے اہلِ بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوارِ تعریف اور بزرگوار ہے۔ ۱۱(۷۳)
- جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا (انہوں نے) کہا ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔ ۱۵(۵۲)
- (مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپکو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ ۱۵(۵۳)
- (وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو۔ ۱۵(۵۴)
- (انہوں نے) کہا کہ ہم آپکو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہوجیے۔ ۱۵(۵۵)
- (ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے (میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے۔ ۱۵(۵۶)

☆ اللہ سے مُردوں کو پھر سے زندہ کرنیکی فرمائش پر عملی مظاہرہ

۲(۲۶۰)

- اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمنان کامل حاصل کرلے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کردو) پھر اُنکا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر اُنکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ ۲(۲۶۰)

☆ نمرود کا اللہ کے بارے میں بحث و تکرار

۲(۲۵۸)

- بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اسکو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔ (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲(۲۵۸)

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ کو ٹھنڈا ہونے کا حکم

۲۱(۶۹)

- ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا) ۲۱(۶۹)

☆ دعائیں

۲(۱۲۶_۱۲۹) ۱۴(۳۵_۴۱)

- اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں انکے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اسکو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اسکو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کر دونگا اور وہ بُری جگہ ہے۔ ۲(۱۲۶)
- اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ ۲(۱۲۷)
- اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔ ۲(۱۲۸)
- اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کی جیو جو انکو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ ۲(۱۲۹)
- اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنادے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔ ۱۴(۳۵)
- اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تُو بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۴(۳۶)
- اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے، اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ انکی طرف جھکے رہیں اور انکو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔ ۱۴(۳۷)
- اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں۔ ۱۴(۳۸)
- اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔ ۱۴(۳۹)
- اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ ۱۴(۴۰)
- اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کی جیو۔ ۱۴(۴۱)

☆اُمتِ محمدیہ کا نام مسلم رکھنے کا بیان

۲۲(۷۸)

- اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے بارے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور مددگار ہے۔ ۲۲(۷۸)

☆ والد کو دعوتِ حق

۱۹(۴۱_۴۸)

- اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو۔ بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔ ۱۹(۴۱)
- جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپکے کچھ کام آسکیں۔ ۱۹(۴۲)
- ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپکو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جئے میں آپکو سیدھی راہ پر چلادوں گا۔ ۱۹(۴۳)
- ابا شیطان کی پوجا نہ کیجیے۔ بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔ ۱۹(۴۴)
- ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔ ۱۹(۴۵)
- اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے۔ اگر تو باز نہ آئیگا تو میں تجھے سنگسار کردوں گا اور ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔ ۱۹(۴۶)
- (ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپکے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔ ۱۹(۴۷)
- اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔ ۱۹(۴۸)

☆ والد کے لئے مغفرت کی دعا

۹(۱۱۴)

- اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب اُنکو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔ ۹(۱۱۴)

☆ سورج چاند ستارے کو ڈوبتے ہوئے دیکھ کر کہنا کہ میں اِنکو معبود نہیں بنا سکتا۔

۶(۷۶۔۷۸)

- (یعنی) جب رات نے انکو (پردہء تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے پسند نہیں۔ ۶(۷۶)
- پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں سے ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔ ۶(۷۷)
- پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ ۶(۷۸)

ابلیس جنات میں سے تھا

۱۸(۵۰)

- اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا)۔ وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (اللہ کی دوستی کا) بُرا بدل ہے۔ ۱۸(۵۰)

ابلیس کا اللہ سے مکالمہ کہ اے رب تو نے مجھے گمراہ کیا

۷(۱۶)۱۵(۳۹)

- (پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا۔ ۷(۱۶)
- (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔ ۱۵(۳۹)

ابلیس کا اللہ کے بندوں کو گمراہ کرنے کا عزم

۴(۱۱۸-۱۲۱)۷(۱۳-۱۸)۱۵(۳۴-۳۹)۱۷(۶۲-۶۴)۳۸(۷۷-۸۳)

- جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ (جو اللہ سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔ ۴(۱۱۸)
- اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔
- وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے۔ اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔ ۴(۱۲۰)
- ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے۔ ۴(۱۲۱)
- فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا، تو ذلیل ہے۔ ۷(۱۳)
- اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔ ۷(۱۴)
- فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ ۷(۱۵)
- (پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا۔ ۷(۱۶)
- پھر اُنکے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور اُنکی راہ ماروں گا)۔ اور تُو اُن میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔ ۷(۱۷)
- (اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی، مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (اُنکو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ ۷(۱۸)
- (اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تُو مردود ہے۔ ۱۵(۳۴)
- اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی)۔ ۱۵(۳۵)
- (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کئے جائیں گے۔ ۱۵(۳۶)
- فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ ۱۵(۳۷)
- وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک۔ ۱۵(۳۸)
- (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو

- بہکاؤں گا۔ ۱۵(۳۹)
- (اور ازراہِ طنز) کہنے لگا دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تُو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹ ڈالوں گا۔ ۱۷(۶۲)
- اللہ نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص اِن میں سے تیری پیروی کریگا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے)۔ ۱۷(۶۳)
- اور ان میں سے جسکو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور انکے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔ ۱۷(۶۴)
- کہا یہاں سے نکل جا تُو مردود ہے۔ ۳۸(۷۷)
- اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی۔ ۳۸(۷۸)
- کہنے لگا میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔ ۳۸(۷۹)
- کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ ۳۸(۸۰)
- اُس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔ ۳۸(۸۱)
- کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سبکو بہکاتا رہوں گا۔ ۳۸(۸۲)
- سوائے ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں۔ ۳۸(۸۳)

(حضرت) ابو بکرؓ کا تذکرہ غارِ ثور میں

۹(۴۰)

- اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کروگے تو اللہ انکا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہو گا) جب انکو کافروں نے گھر سے نکال دیا (اسوقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابو بکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ ﷺ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے۔ اسوقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ ۹(۴۰)

ابو طالب کیلئے مغفرت

۹(۱۱۳)۲۸(۵۶)

- پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ انکے قرابت دار ہی ہوں۔ ۹(۱۱۳)
- (اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ ۲۸(۵۶)

ابو لہب

۱۱۱(۱۔۳)

- ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہوا۔ ۱۱۱(۱)
- نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ ۱۱۱(۲)
- وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ ۱۱۱(۳)

ابو لہب کی بیوی

۱۱۱(۴۔۵)

- اس کی جورو بھی جو ایندھن سر پہ اٹھائے پھرتی ہے۔ ۱۱۱(۴)
- اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔ ۱۱۱(۵)

اجر ضائع نہیں ہوتا کسی کا

۷(۱۷۰)۹(۱۲۰)۱۱(۱۱۵) ۱۲(۵۶،۹۰)۱۸(۳۰)

- اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ۷(۱۷۰)
- اہلِ مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر اللہ کے پیچھے رہ جائیں اور نہ کہ اپنی جانوں کو انکی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے۔ پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر انکے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۹(۱۲۰)
- اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۱(۱۱۵)
- اسطرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ ۱۲(۵۶)
- وہ بولے کیا تمہی یوسف ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہاں میں ہی یوسف ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۲(۹۰)
- (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ۱۸(۳۰)

(غزوہ) اُحد کا بیان

۳(۱۲۱۔۱۴۰،۱۲۷۔۱۵۲،۱۴۳۔۱۵۵) ۳(۱۶۵۔۱۷۱)

- اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔ اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔ ۳(۱۲۱)
- اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ ۳(۱۲۲)

- اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔ ۳(۱۲۳)
- جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرکے تمہیں مدد دے۔ ۳(۱۲۴)
- ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہ حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ ۳(۱۲۵)
- اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے۔ ۳(۱۲۶)
- (یہ اللہ نے) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں۔ ۳(۱۲۷)
- اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو متمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۳(۱۴۰)
- اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے۔ ۳(۱۴۱)
- کیا تم سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہوگے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے) کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔ ۳(۱۴۲)
- اور تم موت (شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔ ۳(۱۴۳)
- اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ ۳(۱۵۲)
- (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ ۳(۱۵۳)
- پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے تھے جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔ ۳(۱۵۴)

- جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن) جبکہ (مومنوں اور اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے۔ تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔ ۳(۱۵۵)
- (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی۔ کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳(۱۶۵)
- اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔ ۳(۱۶۶)
- اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ ۳(۱۶۷)
- یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں نے راہ اللہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔ ۳(۱۶۸)
- جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔ ۳(۱۶۹)
- جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔ ۳(۱۷۰)
- اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۳(۱۷۱)

احرام کی حالت میں شکار حرام ہے

۵(۱، ۹۴-۹۶)

- اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دئے گئے ہیں بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو ہلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ ۵(۱)
- مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی) حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ ۵(۹۴)
- مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اس کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے۔ ۵(۹۵)

- تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔ ۵(۹۶)

احرام کی حالت میں دریائی شکار حلال

۵(۹۶)

- تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔ ۵(۹۶)

احرام کی حالت میں شکار کرنے کا کفارہ

۵(۹۵)

- مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اس کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے۔ ۵(۹۵)

(غزوہ) احزاب

۳۳(۹۔۲۵)

- مومنو! اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اسوقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل) کئے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔ ۳۳(۹)
- جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ ۳۳(۱۰)
- وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔ ۳۳(۱۱)
- اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔ ۳۳(۱۲)
- اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہلِ مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ ۳۳(۱۳)
- اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آداخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں۔ ۳۳(۱۴)
- حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرور پرسش ہو گی۔ ۳۳(۱۵)
- کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔ ۳۳(۱۶)

- کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کاارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنا چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ ۳۳(۱۷)
- اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔ ۳۳(۱۸)
- (یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں۔ (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل کریں۔ یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دئے۔ اور یہ اللہ کو آسان تھا۔ ۳۳(۱۹)
- (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔ ۳۳(۲۰)
- تم کو اللہ کے پیغمبر کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔ ۳۳(۲۱)
- اور جب مومنوں نے (کافروں) کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔ ۳۳(۲۲)
- مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔ ۳۳(۲۳)
- تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳(۲۴)
- اور جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے۔ ۳۳(۲۵)

احسان - اللہ کا مسلمان ہونے پر

۴۹(۱۷)

- یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو۔ ۴۹(۱۷)

ارذل العمر (بدترین عمر) تک پہنچنے کا بیان

۱۶(۷۰)۲۲(۵)۳۰(۵۴)۳۶(۶۸)۹۵(۵)

- اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ ۱۶(۷۰)

- لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔ ۲۲(۵)
- اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ صاحبِ دانش (اور) صاحبِ قدرت ہے۔ ۳۰(۵۴)
- اور جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اُسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ ۳۶(۶۸)
- پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔ ۹۵(۵)

ارض و سماوات کی تخلیق

☆ابتدا - جب کائنات کا مادہ دھوئیں کی شکل میں تھا

۴۱(۱۱)

- پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔ ۴۱(۱۱)

☆آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

۲(۱۱۷)۶(۷۳، ۱۴)۱۴(۱۹)۱۵(۸۵)۱۶(۳)۲۰(۴)۲۹(۴۴)۲۹(۶۱)۳۰(۸)۳۶(۸۱)۳۸(۲۷)۳۹(۴۶)۴۴(۳۸)۴۵(۲۲)۴۶(۳)۶۴(۳)

- وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ۲(۱۱۷)
- ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی۔ پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ ۶(۱)
- کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو پروردگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر ﷺ) مشرکوں میں نہ ہونا۔ ۶(۱۴)
- اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا۔ اسکا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائیگا۔ (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا (اور) خبردار ہے۔ ۶(۷۳)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے۔ ۱۴(۱۹)

- اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم ان (لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو۔ ۱۵(۸۵)
- اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔ ۱۶(۳)
- یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔ ۲۰(۴)
- اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔ ۲۹(۴۴)
- اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں۔ ۲۹(۶۱)
- کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں۔ ۳۰(۸)
- بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنیوالا (اور) علم والا ہے۔ ۳۶(۸۱)
- اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ ۳۸(۲۷)
- اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک مقرر وقت تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ ۳۹(۵)
- کہو کہ اے اللہ (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔ ۳۹(۴۶)
- اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ۴۴(۳۸)
- اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ۴۵(۲۲)
- ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ۴۶(۳)
- اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے۔ ۶۴(۳)

☆آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا

۷(۵۴)۱۰(۳)۱۱(۷)۲۵(۵۹) ۳۲(۴)۵۰(۳۸)۵۷(۴)

- کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ ۷ (۵۴)
- تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔ ۱۰ (۳)
- اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اسوقت) اسکا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کرکے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ ۱۱ (۷)
- جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا (وہ جسکا نام رحمٰن یعنی) بڑا (مہربان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو۔ ۲۵ (۵۹)
- اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سبکو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ اسکے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے ؟۔ ۳۲ (۴)
- اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے سبکو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تھکان نہیں ہوئی۔ ۵۰ (۳۸)
- وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اسکی طرف چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔ ۵۷ (۴)

☆آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات اِنکے درمیان ہیں، کھیل تماشہ کے لئے پیدا نہیں کیا

۲۱ (۱۶) ۴۴ (۳۸)

- اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں کیا۔ ۲۱ (۱۶)
- اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ۴۴ (۳۸)

☆آسمانوں کو بغیر ستونوں کے کھڑا کیا

۱۳ (۲) ۳۱ (۱۰)

- اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک معیاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔ (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کر لو۔ ۱۳ (۲)
- اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔ ۳۱ (۱۰)

☆آسمانِ دنیا کو ستاروں سے مزین کر دیا

(۱۲)۴۱

- پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (یعنی) ستاروں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں۔ ۴۱(۱۲)

☆آسمان کو تھامے جانیکا بیان

(۶۵)۲۲

- کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیرِ فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اسکے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ ۲۲(۶۵)

☆آسمان کو مضبوط چھت بنایا

۲(۲۲)۲۱(۳۲)۴۰(۶۴)۵۲(۵)

- جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو۔ ۲(۲۲)
- اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔ ۲۱(۳۲)
- اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے۔ ۴۰(۶۴)
- اور اونچی چھت کی۔ ۵۲(۵)

☆آسمان اور زمین ابتدا میں باہم ملے ہوئے تھے جنکو اللہ کے حکم سے جدا کیا گیا

(۳۰)۲۱

- کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔ ۲۱(۳۰)

☆پہاڑ بنائے زمین کے اوپر

۲۱(۳۱)۳۱(۱۰)۴۱(۱۰)

- اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔ ۲۱(۳۱)
- اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔ ۳۱(۱۰)

- اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں۔ ۴۱(۱۰)

☆رات اور دن بنائے

۳(۲۷)٦(۱،۹٦)۷(۵۴)۱۴(۳۳)۱٦(۱۲)۲۱(۳۳)۲۵(۴۷،٦۲)۳۱(۲۹)۳۵(۱۳)۳٦(۳۷،۴۰)۳۹(۵)

- تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ ۳(۲۷)
- ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی۔ پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ ٦(۱)
- وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب علم والا ہے۔ ٦(۹٦)
- کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج چاند اور ستاروں کو پیدا کیا۔ سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ ۷(۵۴)
- اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (رات دن) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔ ۱۴(۳۳)
- اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔ اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ ۱٦(۱۲)
- اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (سب) (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں۔ ۲۱(۳۳)
- وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا۔ ۲۵(۴۷)
- اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں)۔ ۲۵(٦۲)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیرِ فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ ۳۱(۲۹)
- وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے اور ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں۔ ۳۵(۱۳)

- اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ ۳۶(۳۷)
- نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔ ۳۶(۴۰)
- اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک مقرر وقت تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ ۳۹(۵)

☆زمین کو بچھونا بنایا

۲(۲۲)

- جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو۔ ۲(۲۲)

☆زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا

۴۰(۶۴)

- اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے۔ ۴۰(۶۴)

☆زمین کو دو دن میں پیدا کیا

۴۱(۹)

- کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور (بتوں کو) اس کا مدِ مقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے۔ ۴۱(۹)

☆(ہر) جاندار شے کو پانی سے پیدا کیا

۲۱(۳۰)

- کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں۔ پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔ ۲۱(۳۰)

☆سات آسمان بنائے

۲(۲۹) ۲۳(۱۷) ۶۷(۳) ۴۱(۱۲) ۷۱(۱۵) ۷۸(۱۲)

- وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔ ۲(۲۹)
- اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔ ۲۳(۱۷)
- پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (یعنی) ستاروں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں۔ ۴۱(۱۲)

- اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟۔ ۶۷(۳)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔ ۷۱(۱۵)
- اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔ ۷۸(۱۲)

☆سات آسمان دو دن میں بنائے

۴۱(۱۲)

- پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (یعنی) ستاروں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں۔ ۴۱(۱۲)

☆سورج کا سایوں کے حوالے سے بیان

۲۵(۴۵۔۴۶)

- بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھہرا رکھتا۔ پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے۔ ۲۵(۴۵)
- پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ ۲۵(۴۶)

☆سورج چاند کا بیان

۱۰(۵)۲۵(۶۱)۲۹(۶۱) ۷۱(۱۶)۷۸(۱۳)۹۱(۱۔۲)

- وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ ۱۰(۵)
- (اور اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔ ۲۵(۶۱)
- اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیرِ فرمان کیا تو کہہ دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں۔ ۲۹(۶۱)
- اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔ ۷۱(۱۶)
- اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا۔ ۷۸(۱۳)
- سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی۔ ۹۱(۱)
- اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے۔ ۹۱(۲)

☆سورج چاند اور ستاروں کا بیان - اللہ کے حکم سے ایک معینہ مدت تک گردش میں ہیں

۶(۹۶۔۹۷)۷(۵۴)۱۰(۵) ۱۳(۲) ۱۴(۳۳)۱۶(۱۲)۲۱(۳۳)۳۱(۲۹) ۳۵(۱۳)۳۶(۳۸۔۴۰)۳۹(۵)

- وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب علم والا ہے۔ ۶ (۹۶)
- اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ۶ (۹۷)
- کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ ۷ (۵۴)
- وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ ۱۰ (۵)
- اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک معیاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔ (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کر لو۔ ۱۳ (۲)
- اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔ ۱۴ (۳۳)
- اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔ اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں (قدرت الٰہی کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۱۶ (۱۲)
- اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں۔ ۲۱ (۳۳)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ ۳۱ (۲۹)
- وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے اور ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں۔ ۳۵ (۱۳)
- اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے۔ ۳۶ (۳۸)
- اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ ۳۶ (۳۹)
- نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔ ۳۶ (۴۰)

- اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک مقرر وقت تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ ۳۹(۵)

☆کائنات کی تخلیق انسانی تخلیق سے بڑا کام تھا

۴۰(۵۷)

- آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا کوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۴۰(۵۷)

☆مہینے گنتی میں بارہ ہیں۔ جن میں سے چار ادب کے ہیں

۹(۳۶)

- اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ۹(۳۶)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ازواج مطہرات

☆مومنوں کی مائیں ہیں

۳۳(۶)

- پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں انکی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ ۳۳(۶)
- (حضرت محمد ﷺ کی) ازواج جنہیں مومنین کی ماؤں کا درجہ دیا گیا، نکاح حرام کر دیا گیا تھا ۳۳(۵۳)
- مومنوں! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے ان کے بعد نکاح کرو۔ بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔ ۳۳(۵۳)

☆اللہ کا فرمان کہ اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور بناؤ سنگھار سے پرہیز کرو

۳۳(۳۳)

- اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر ﷺ کے) اہلِ بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔ ۳۳(۳۳)

☆اللہ کا فرمان کہ نامحرم لوگوں سے نرم لہجے میں بات نہ کرو

۳۳(۳۲)

- اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہو کوئی اُمید (نہ) پیدا کرلے۔ اور (ان سے) دستور کے مطابق بات کیا کرو۔ ۳۳(۳۲)

☆اللہ کا حضرت محمد ﷺ سے فرمانا کہ اپنی ازواج مطہرات سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور زینتِ دنیا چاہتی ہو تو میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھائی سے رخصت کر دوں۔

۳۳(۲۸)

- اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت اور آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔ ۳۳(۲۸)

☆اللہ کی ازواج مطہرات کو وعید کہ حضور ﷺ سے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر دوگنا عذاب ہوگا۔۔ اور فرمانبرداری پر دوہرا اجر

۳۳(۳۰) ۳۳(۳۱)

- اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی اس کی دونی سزا دی جائیگی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔ ۳۳(۳۰)
- اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دونا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔ ۳۳(۳۱)

اسراف کرنے سے ممانعت۔۔ شیطان کے بھائی

۱۷(۲۶۔۲۷)

- اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔ ۱۷(۲۶)
- کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے۔ ۱۷(۲۷)

اسلام کے علاوہ کوئی اور دین قابلِ قبول نہ ہوگا

۳(۸۵)

- اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔ ۳(۸۵)

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین

۳(۱۹)۵(۳)

- دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ۳(۱۹)
- تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵(۳)

اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ

۲(۲۰۸_۲۰۹)

- مومنو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ ۲(۲۰۸)
- پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ ۲(۲۰۹)

اسمِ اعظم۔۔۔ روایات کے مطابق

۲(۲۵۵)۳(۲)۲۰(۱۱۱)

- اللہ (وہ معبود برحق ہے) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اسکی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۲(۲۵۵)
- اللہ (وہ معبود برحق ہے) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ ۳(۲)
- اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔ ۲۰(۱۱۱)

(حضرت) اسماعیل علیہ السلام کا قربانی کے لئے اپنے آپکو اللہ کے حضور پیش کرنا

۳۷(۱۰۲_۱۰۷)

- جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا

- خیال ہے۔انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا۔ ۳۷(۱۰۲)
- جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔ ۳۷(۱۰۳)
- تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم۔ ۳۷(۱۰۴)
- تم نے خواب کو سچ کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ۳۷(۱۰۵)
- بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی۔ ۳۷(۱۰۶)
- اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو اُن کا فدیہ دیا۔ ۳۷(۱۰۷)

اصحابِ کہف کا بیان

۱۸(۱۰۔۲۶)

- جب وہ نوجوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی مہیا کر۔ ۱۸(۱۰)
- تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا۔ ۱۸(۱۱)
- پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔ ۱۸(۱۲)
- ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔ ۱۸(۱۳)
- اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔ ۱۸(۱۴)
- ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے سوا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے۔ ۱۸(۱۵)
- اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی مہیا کرے گا۔ ۱۸(۱۶)
- اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔ ۱۸(۱۷)
- اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔اور ان کا کتا چوکھٹ پر ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔ ۱۸(۱۸)
- اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔ ۱۸(۱۹)

- اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم بھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ ۱۸(۲۰)
- اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ ۱۸(۲۱)
- (بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔ ۱۸(۲۲)
- اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔ ۱۸(۲۳)
- مگر (انشاءاللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کر دوں گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔ ۱۸(۲۴)
- اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔ ۱۸(۲۵)
- کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ ۱۸(۲۶)

اطاعت اللہ اور اللہ کے رسول کی

۳(۱۷۲،۱۳۲،۵۰،۳۱) ۴(۵۹،۱۳) ۴(۸۰،۶۹،۶۴) ۵(۹۲) ۷(۱۵۸) ۸(۴۶،۲۰) ۹(۷۱) ۲۴(۴۷-۵۴) ۳۳(۷۱،۶۶،۳۳) ۴۷(۳۳) ۴۸ (۱۷)
۴۹(۱۴) ۵۸(۱۳) ۶۴(۱۲) ۷۱(۳)

- (اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳(۳۱)
- اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور اس لئے بھی کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ۳(۵۰)
- اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ ۳(۱۳۲)
- جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔ ۳(۱۷۲)
- یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ ۴(۱۳)
- مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحبِ حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔ ۴(۵۹)

- اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔ ۴(۶۴)
- اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔ ۴(۶۹)
- جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ ۴(۸۰)
- اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیروگے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ۵(۹۲)
- (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔ ۷(۱۵۸)
- اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو۔ ۸(۲۰)
- اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کروگے تو) تم بزدل ہو جاؤگے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔ ۸(۴۶)
- اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ۹(۷۱)
- اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحبِ ایمان ہی نہیں ہیں۔ ۲۴(۴۷)
- اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے۔ ۲۴(۴۸)
- اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں۔ ۲۴(۴۹)
- کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔ ۲۴(۵۰)
- مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان کا فیصلہ کریں تو کہیں گے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ ۲۴(۵۱)
- اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ ۲۴(۵۲)
- اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ ۲۴(۵۳)

- کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے۔ تو اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پالو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام الہٰی کا) پہنچا دینا ہے۔ ۲۴ (۵۴)
- اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر ﷺ کے) اہلِ بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔ ۳۳ (۳۳)
- جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول کا حکم مانتے۔ ۳۳ (۶۶)
- وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا بیشک بڑی مراد پائے گا۔ ۳۳ (۷۱)
- مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔ ۴۷ (۳۳)
- نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا۔ ۴۸ (۱۷)
- دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۴۹ (۱۴)
- کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ ۵۸ (۱۳)
- اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ۶۴ (۱۲)
- کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ۷۱ (۳)

اعتکاف میں مباشرت کی ممانعت

۲ (۱۸۷)

- روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ ۲ (۱۸۷)

اعراف

۷ (۴۷-۵۱)

- اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہلِ دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالموں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو۔ ۷ (۴۷)
- اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سود مند ہوا)۔ ۷ (۴۸)
- (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کرکے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ (اللہ) اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا۔ (تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج واندوہ ہوگا۔ ۷ (۴۹)
- اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ ۷ (۵۰)
- جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسے طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔ ۷ (۵۱)

اعمال کا ریکارڈ

۱۷ (۱۳۔۱۵) ۷۸ (۲۹)

- اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال کے دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ ۱۷ (۱۳)
- (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔ ۱۷ (۱۴)
- جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ ۱۷ (۱۵)
- اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ ۷۸ (۲۹)

اغلام بازی

۴ (۱۶) ۷ (۸۰۔۸۱)

- اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو انکو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو انکا پیچھا چھوڑ دو۔ ۴ (۱۶)
- اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اسوقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے اس طرح کا کام نہیں کیا۔ ۷ (۸۰)
- یعنی خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حد یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ ۷ (۸۱)

اکڑ کر زمین پر چلنا

۱۷ (۳۷) ۳۱ (۱۸)

- اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔ ۱۷(۳۷)
- اور (ازراہِ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔ ۳۱(۱۸)

افواہوں کی تصدیق کرنے کا بیان

۴۹(۶)

- مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لیکر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچادو پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔ ۴۹(۶)

اللہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں بھی ہو

۵۷(۴)

- وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اسکی طرف چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔ ۵۷(۴)

اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے

۳(۶۶)

- دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ ۳(۶۶)

اللہ، فرشتوں اور پیغمبروں کا دشمن اللہ کا دشمن

۲(۹۸)

- جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔ ۲(۹۸)

اللہ کا ادراک نہیں کر سکتیں کسی کی نگاہیں

۶(۱۰۳)

- (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اُسکا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور بھید جاننے والا خبردار ہے۔ ۶(۱۰۳)

اللہ کا پہلا گھر

۳(۹۶-۹۷)

- پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور جہان کے لئے موجبِ ہدایت۔ ۳(۹۶)

- اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔ ۳(۹۷)

اللہ کا ذکر دل میں اور کم آواز کے ساتھ کرنے کی تلقین

۷(۲۰۵)

- اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا۔ ۷(۲۰۵)

اللہ کا فرمانا تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا

۲(۱۵۲)

- سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ ۲(۱۵۲)

اللہ کا فرمانا کہ ہم انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں

۵۰(۱۶)

- اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اُسکے دل میں گزرتے ہیں ہم اُنکو جانتے ہیں۔ اور ہم اُسکی رگِ جاں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ ۵۰(۱۶)

اللہ کو عیسائیوں کے عقیدہ کیمطابق تین ماننا (تثلیث)

۴(۱۷۱)۵(۷۳)

- اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور (یہ) نہ کہو (کہ اللہ) تین (ہیں)۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ ۴(۱۷۱)
- وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (و عقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔ ۵(۷۳)

اللہ کی باتوں کا احاطہ سات سمندروں کے سیاہی بن جانے سے بھی نہ ہو پائے گا

۱۸(۱۰۹)۳۱(۲۷)

- کہہ دو اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائیگا اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں۔ ۱۸(۱۰۹)

اللہ کی باتوں کا احاطہ زمین کے تمام درختوں کے قلم بن جانے اور سات سمندروں کے سیاہی بن جانے سے بھی نہ ہو پائے گا

۳۱(۲۷)

- اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ۳۱(۲۷)

اللہ کی حمد و ثنا، رحمت، ربوبیت اور حمد و ثنا

۱(۱۔۴)

- سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ ۱(۱)
- بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ ۱(۲)
- انصاف کے دن کا حاکم۔ ۱(۳)
- ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ۱(۴)
- ہم کو سیدھے رستے چلا۔ ۱(۵)
- ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا۔ نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔ ۱(۶)

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

۳۹(۵۳)

- (اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۹(۵۳)

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کا بیان

۳(۱۰۳)

- اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ ۳(۱۰۳)

اللہ کی نافرمانی سے اُسکی وحدانیت کو فرق نہیں پڑتا

(۸)۱۴

- اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز قابل تعریف ہے۔ ۱۴(۸)

اللہ کی دوستی (محبت) کیسے حاصل ہو؟

۳(۳۱)

- (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳(۳۱)

(غیر اللہ سے) اللہ جیسی محبت

۲(۱۶۵)

- اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک (اللہ) بناتے ہیں اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست ہیں۔ اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ ۲(۱۶۵)

اللہ کے ناموں (اسماء الحسنٰی) کا بیان

۷(۱۸۰)۱۷(۱۱۰)

- اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو ان ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے۔ ۷(۱۸۰)
- کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے)۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔ ۱۷(۱۱۰)

الہامی کتب اور پیغمبروں پر ایمان لانا ضروری

۲(۲۸۵)۳(۸۴)

- رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ۲(۲۸۵)

- کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ ۳(۸۴)

(ہر) اُمت کے لئے رسول

۱۰(۴۷)

- اور ہر ایک اُمت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا۔ ۱۰(۴۷)

(عبداللہ بن) امِ مکتوم کی دینی رہنمائی کے لئے حاضری پر حضرت محمد ﷺ کی ناگواری

۸۰(۱-۱۰)

- (محمد ﷺ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے۔ ۸۰(۱)
- کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔ ۸۰(۲)
- اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔ ۸۰(۳)
- یا سوچتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔ ۸۰(۴)
- جو پرواہ نہیں کرتا۔ ۸۰(۵)
- اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔ ۸۰(۶)
- حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں۔ ۸۰(۷)
- اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔ ۸۰(۸)
- اور (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ ۸۰(۹)
- اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔ ۸۰(۱۰)

امّتِ مسلمہ تمام اُمتوں سے بہتر

۳(۱۱۰)

- (مومنو!) جتنی اُمتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں۔ ۳(۱۱۰)

(حضرت محمد ﷺ کی) امّتِ مسلمہ کی خیر خواہی اور منفعت کے لئے غیر معمولی خواہش

۹(۱۲۸)

- (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہش مند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔ ۹(۱۲۸)

اناج کا بیان

۷۸(۱۵)

- تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں۔ ۷۸(۱۵)

اناج پیدا کیا بھُس والا

۵۵(۱۲)

- اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔ ۵۵(۱۲)

انار کا تذکرہ

۵۵(۶۸)

- ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔ ۵۵(۶۸)

انبیاء علیہ السلام اور انکی قوموں پر عذاب کا بیان

۷(۵۹۔۱۰۰)

☆قومِ نوح پر عذاب

- ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا کہ اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے۔ ۷(۵۹)
- تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ ۷(۶۰)
- انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔ ۷(۶۱)
- تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔ ۷(۶۲)
- کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ۷(۶۳)
- مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے۔ ۷(۶۴)

☆ قومِ عاد پر عذاب

- اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟۔ ۷(۶۵)
- تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ ۷(۶۶)
- انہوں نے کہا کہ میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔ ۷(۶۷)
- میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں۔ ۷(۶۸)
- کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو۔ ۷(۶۹)
- وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔ ۷(۷۰)
- ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ ۷(۷۱)
- پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔ ۷(۷۲)

☆ قومِ ثمود پر عذاب

- اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ صالح نے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بُری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔ ۷(۷۳)
- اور یاد کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تیار کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔ ۷(۷۴)
- تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔ ۷(۷۵)
- تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے۔ ۷(۷۶)
- آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچیں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔ ۷(۷۷)
- تو ان کو بھونچال نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ ۷(۷۸)

- پھر صالح ان سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔ ۷ (۷۹)

☆ قومِ لوط پر عذاب

- اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اسوقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے اس طرح کا کام نہیں کیا۔ ۷ (۸۰)
- یعنی خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حد یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ ۷ (۸۱)
- تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور وہ بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں (یعنی لوط اور اس کے گھر والوں کو) اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔ ۷ (۸۲)
- تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ ۷ (۸۳)
- اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔ ۷ (۸۴)

☆ اہلِ مدین پر عذاب

- اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ۷ (۸۵)
- اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور راہ اللہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ ۷ (۸۶)
- اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۷ (۸۷)
- (تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے۔ کہ شعیب ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی)؟۔ ۷ (۸۸)
- اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۷ (۸۹)
- اور ان کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔ ۷ (۹۰)
- تو ان کو بھونچال نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ ۷ (۹۱)
- (یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔ ۷ (۹۲)

- تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر رنج و غم کیوں کروں۔ ۷ (۹۳)
- اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔ ۷ (۹۴)
- پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے۔ ۷ (۹۵)
- اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کھول دیتے مگر انہوں نے تکذیب کی سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ ۷ (۹۶)
- کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں۔ ۷ (۹۷)
- اور کیا اہلِ شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں۔ ۷ (۹۸)
- کیا یہ لوگ اللہ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔ ۷ (۹۹)
- کیا ان لوگوں کو جو اہلِ زمین کے (مرنے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔ ۷ (۱۰۰)

انبیاء کرام عام انسانوں کی طرح کھاتے پیتے تھے

۲۱ (۸)

- اور ہم نے ان کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ ۲۱ (۸)

انبیاء کرام سب کے سب مرد تھے

۲۱ (۷)

- اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ ۲۱ (۷)

انبیاء کرام کا سلسلہ حضرت نوح علیہ السلام سے شروع ہوا

۴ (۱۶۳)

- (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی۔ ۴ (۱۶۳)

انبیاء کرام کے بشر ہونے کا بیان

(۸)۲۱

- اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ ۲۱(۸)

انبیاء کرام کی بیویاں اور بچوں کا بیان

(۳۸)۱۳

- اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے۔ ۱۳(۳۸)

انجیر کا تذکرہ

(۱)۹۵

- انجیر کی قسم اور زیتون کی۔ ۹۵(۱)

انجیل کا تذکرہ

۳(۴۸،۸۴)۵(۴۶،۶۸،۱۱۰) ۹(۱۱۱)۴۸(۲۹)۵۷(۲۷)

- اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔ ۳(۴۸)
- کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ ۳(۸۴)
- اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے۔ اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔ ۵(۴۶)
- کہو کہ اے اہلِ کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھوگے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔ ۵(۶۸)
- جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے۔ جب میں نے روح القدس (یعنی جبرائیل) سے تمہاری مدد کی۔ تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ

والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے۔ اور مُردے کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ ۵(۱۱۰)

- اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لئے بہشت ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۹(۱۱۱)
- محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو انکو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ انکے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اسکو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔ ۴۸(۲۹)
- پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔ ۵۷(۲۷)

انجیل میں حضرت محمد ﷺ کا تذکرہ

۷(۱۵۷)

- وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ و جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں۔ ۷(۱۵۷)

انسان کو علم سکھایا قلم کے ذریعے

۹۶(۴)

- جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ ۹۶(۴)

انسان کی تخلیق کا بیان

☆ابتدا میں کوئی قابلِ ذکر شے نہ تھا

۱۹(۶۷)۷۶(۱)

- کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔ ۱۹(۶۷)
- بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔ ۷۶(۱)

☆اللہ نے اپنے ہاتھوں سے بنایا

۳۸(۷۵)

- (اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا۔ ۳۸(۷۵)

☆پیدا کرنے کے بعد بولنا سکھایا

۵۵(۳۔۴)۹۶(۵)

- اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ ۵۵(۳)
- اسی نے اس کو بولنا سکھایا۔ ۵۵(۴)
- اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔ ۹۶(۵)

☆آنکھ، کان اور دل بنائے

۶۷(۲۳)

- کہہ دو کہ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔ ۶۷(۲۳)

☆رحمِ مادر میں بچے کے دورانیہ کا کم و بیش ہونے کا بیان

۱۳(۸)

- اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔ ۱۳(۸)

☆رحمِ مادر وہ (اللہ) جانتا ہے جو رحم میں ہے

۱۳(۸)۳۱(۳۴)

- اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔ ۱۳(۸)

- اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہ پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بیشک اللہ ہی جاننے والا خبردار ہے۔ ۳۱(۳۴)

☆رحمِ مادر (انسانی تخلیق کے مرحلہ وار مدارج)

۲۲(۵) ۲۳(۱۳۔۱۴) ۷۱(۱۴)

- لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔ ۲۲(۵)
- پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ ۲۳(۱۳)
- پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔ ۲۳(۱۴)
- حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے۔ ۷۱(۱۴)

☆سننے اور دیکھنے کی صلاحیت دی

۷۶(۲)

- ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔ ۷۶(۲)

☆صُورتیں بنائیں

۳(۶) ۷(۱۱) ۴۰(۶۴) ۵۹(۲۴) ۶۴(۳) ۸۲(۷) ۹۵(۴)

- وہی تو ہے جو جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ۳(۶)
- اور ہم ہی نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری شکل و صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں نہ ہوا۔ ۷(۱۱)
- اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے۔ ۴۰(۶۴)
- وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اس کے سب اچھے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ۵۹(۲۴)

- اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے۔ ۶۴(۳)
- (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا۔ ۸۲(۷)
- کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔ ۹۵(۴)

☆نفسِ واحدہ (ایک جان) یعنی حضرت آدم علیہ السلام

۴(۱)۳۹(۶)

- لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اوّل) اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ ۴(۱)

☆ماؤں کے پیٹوں میں تین اندھیروں میں پرورش پاتا ہے

۳۹(۶)

- اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے ایک جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔ ۳۹(۶)

☆مٹی سے

۳(۵۹)۶(۲)۲۰(۵۵) ۳۰(۲۰)۳۲(۷)۳۸(۷۱)

- عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے۔ ۳(۵۹)
- وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی تم شک کرتے ہو۔ ۶(۲)
- اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے۔ ۲۰(۵۵)
- اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔ ۳۰(۲۰)
- جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ ۳۲(۷)
- جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔ ۳۸(۷۱)

☆مٹی سے پھر نطفہ سے

۱۸(۳۷)۲۳(۱۲۔۱۳)۳۵(۱۱)

- تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تمہیں پورا مرد بنایا۔ ۱۸(۳۷)

- اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔ ۲۳(۱۲)
- پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ ۲۳(۱۳)
- اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔ ۳۵(۱۱)

☆بجنے والی ٹھیکری کی طرح مٹی سے

۵۵(۱۴)

- اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔ ۵۵(۱۴)

☆لیس دار مٹی سے

۳۷(۱۱)

- تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے۔ ۳۷(۱۱)

☆کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی مٹی سے

۱۵(۲۶)

- اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔ ۱۵(۲۶)

☆پانی سے

۲۵(۵۴)

- اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔ ۲۵(۵۴)

☆حقیر پانی سے

۷۷(۲۰)

- کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ ۷۷(۲۰)

☆(خون کے) لوتھڑے سے

۹۶(۲)

- جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ ۹۶(۲)

☆(کیا) نطفہ ٹپکا کر انسان خود بناتے ہو

۵۶(۵۸-۵۹)

- دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔ ۵۶(۵۸)
- کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں۔ ۵۶(۵۹)

☆نطفے سے

۱۶(۴)۳۶(۷۷)۷۵(۳۷۔۳۸)

- اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا۔ ۱۶(۴)
- کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔ ۳۶(۷۷)
- کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟۔ ۷۵(۳۷)
- پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا۔ پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا۔ ۷۵(۳۸)

☆ملے جُلے نطفے سے

۴۹(۱۳)۷۶(۲)

- لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ اللہ کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔ ۴۹(۱۳)
- ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔ ۷۶(۲)

☆بیکار پیدا نہیں کیا

۲۳(۱۱۵)

- کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟۔ ۲۳(۱۱۵)

☆انسان کا بچپن سے ارذل العمر (بڑھاپے) تک پہنچنے کا بیان

۱۶(۷۰)۲۲(۵)۳۰(۵۴) ۳۶((۶۸))۹۵(۵)

- اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ ۱۶(۷۰)
- لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ
- فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔ ۲۲(۵)

- اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ صاحبِ دانش (اور) صاحبِ قدرت ہے۔ ۳۰(۵۴)
- اور جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اُسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ ۳۶(۶۸)
- پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔ ۹۵(۵)

☆انسان کو جوڑا جوڑا بنائے جانیکا بیان

۳۰(۲۱)۳۵(۱۱)۷۵(۳۹) ۷۸(۸)۹۲(۳)

- اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں نشانیاں ہیں۔ ۳۰(۲۱)
- اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔ ۳۵(۱۱)
- پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت۔ ۷۵(۳۹)
- اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا۔ ۷۸(۸)
- اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔ ۹۲(۳)

☆انسان کی پیدائش اُچھلتے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے

۸۶(۶-۷)

- وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔ ۸۶(۶)
- جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ ۸۶(۷)

☆انسان کی دو آنکھیں، زبان اور ہونٹ بنائے جانیکا بیان

۹۰(۸-۹)

- بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟۔ ۹۰(۸)
- اور زبان اور دو ہونٹ۔ ۹۰(۹)

☆انگلیوں کی پوروں (Fingerprints) تک کو اللہ قیامت کے روز درست کرنیکی قدرت رکھتا ہے۔

۷۵(۴)

- ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کریں۔ ۷۵(۴)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اولاد اللہ کی

۲(۱۱۶)۴(۱۷۱)۶(۱۰۱)۱۰(۶۸) ۱۷(۱۱۱،۴۰)۱۸(۴۔۵)۱۹(۸۸،۳۵۔۹۲)۲۱(۲۶)۲۳(۹۱)۲۵(۲)۳۹(۴)۴۳(۸۱)۷۲(۳)۱۱۲(۱۔۳)

- اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔ ۲(۱۱۶)
- اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور (یہ) نہ کہو (کہ اللہ) تین (ہیں۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ ۴(۱۷۱)
- (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)۔ اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ ۶(۱۰۱)
- (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے۔ (اور) وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ (اے افتراء پردازو) تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں۔ ۱۰(۶۸)
- (مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دئے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو۔ ۱۷(۴۰)
- اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔ ۱۷(۱۱۱)
- اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے۔ ۱۸(۴)
- ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔ ۱۸(۵)
- اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ ۱۹(۳۵)
- اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے۔ ۱۹(۸۸)
- (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بُری بات (زبان پر) لاتے ہو۔ ۱۹(۸۹)
- زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔ ۱۹(۹۰)
- کہ انہوں نے اللہ کے لئے بیٹا تجویز کیا۔ ۱۹(۹۱)
- اور اللہ کو شایان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ ۱۹(۹۲)
- اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی)۔ بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں۔ ۲۱(۲۶)

- اللہ نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آجاتا۔ یہ لوگ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔ ۲۳(۹۱)
- وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔ ۲۵(۲)
- اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا (اور) غالب ہے۔ ۳۹(۴)
- کہہ دو کہ اگر اللہ کے اولاد ہو تو میں پہلے عبادت کرنے والا ہوں۔ ۴۳(۸۱)
- اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔ ۷۲(۳)
- کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ ۱۱۲(۱)
- (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ ۱۱۲(۲)
- نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ ۱۱۲(۳)

اولاد اللہ کی ہیں ہم ۔۔۔ یہودیوں اور عیسائیوں کا عقیدہ

۵(۱۸)

- اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ۵(۱۸)

اولاد (بیٹے، بیٹیاں، بانجھ پن) ۔۔ صرف اللہ کے اختیار میں

۴۲(۴۹۔۵۰)

- بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ ۴۲(۴۹)
- یا انکو بیٹے بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ ۴۲(۵۰)

اولاد کو آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرمانے کی دعا

۲۵(۷۴)

- اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ۲۵(۷۴)

اولاد کو غریبی کے ڈر سے قتل نہ کرو

۶(۱۵۱)۱۷(۳۱)

- کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بد سلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔ کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۶(۱۵۱)
- اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔ ۱۷(۳۱)

اونٹ کی تخلیق کا بیان

۸۸(۱۷)

- یہ لوگ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کئے گئے ہیں۔ ۸۸(۱۷)

(قربانی) اونٹ کے نحر کرنے کا طریقہ

۲۲(۳۶)

- اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ ۲۲(۳۶)

اہلِ کتاب کا کھانا حلال ہے

۵(۵)

- آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔ ۵(۵)

ایمان اور اسلام کا بیان

۴۹(۱۴)

- دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۴۹(۱۴)

(حضرت) ایوب علیہ السلام کی بیماری، صبر اور شفاء

۲۱(۸۳۔۸۴)۳۸(۴۱۔۴۴)

- اور ایوب (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ ۲۱(۸۳)
- تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ ۲۱(۸۴)
- اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔ ۳۸(۴۱)
- (ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں)۔ ۳۸(۴۲)
- اور ہم نے ان کو اہل (و عیال) اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔ ۳۸(۴۳)
- اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے وہ رجوع کرنے والے تھے۔ ۳۸(۴۴)

(ب)

بات وہ کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں

۶۱(۳)

- اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔ ۶۱(۳)

بارش اور نباتات کا بیان

۲(۲۲)۶(۹۹)۷(۵۷۔۵۸)۱۴(۳۲)۱۵(۲۲)۲۲(۶۳)۲۳(۱۸)۲۴(۴۳)۲۵(۴۸۔۴۹)۲۷(۶۰)۳۰(۲۴)۳۱(۱۰)۳۲(۲۷)۳۵(۹،۲۷)۳۹(۲۱)
۴۳(۱۱)۵۰(۹۔۱۱) ۷۸(۱۴۔۱۶)

- جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو۔ ۲(۲۲)
- اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں نشانیاں ہیں۔ ۶(۹۹)

- اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم ان کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں کو زندہ کرکے باہر نکالیں گے (یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ ۷ (۵۷)
- (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔ ۷ (۵۸)
- اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیرِ فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیرِ فرمان کیا۔ ۱۴ (۳۲)
- اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔ ۱۵ (۲۲)
- کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان اور خبردار ہے۔ ۲۲ (۶۳)
- اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔ ۲۳ (۱۸)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل رہا ہے۔ اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کرکے بینائی کو) اُچکے لئے جاتی ہے۔ ۲۴ (۴۳)
- اور وہی تو ہے کو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔ ۲۵ (۴۸)
- تاکہ اس سے شہر مردہ کو زندہ کر دیں اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں۔ ۲۵ (۴۹)
- بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ ۲۷ (۶۰)
- اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ (وشادات) کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۳۰ (۲۴)
- اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔ ۳۱ (۱۰)
- کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی۔ تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟۔ ۳۲ (۲۷)
- اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مُردوں کو جی اٹھنا ہوگا۔ ۳۵ (۹)

- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں۔ ۳۵(۲۷)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی) پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔ ۳۹(۲۱)
- اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ ۴۳(۱۱)
- اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان اگائے اور کھیتی کا اناج۔ ۵۰(۹)
- اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہوتا ہے۔ ۵۰(۱۰)
- (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مُردہ کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیمت کے روز) نکل پڑنا ہے۔ ۵۰(۱۱)
- اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔ ۷۸(۱۴)
- تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں۔ ۷۸(۱۵)
- اور گھنے گھنے باغ۔ ۷۸(۱۶)

بانجھ پن یا بیٹے بیٹیاں اللہ کے اختیار میں ہے

۴۲(۴۹۔۵۰)

- بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ ۴۲(۴۹)
- یا انکو بیٹے بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ ۴۲(۵۰)

بُت۔۔۔لات منات اور عزیٰ کا تذکرہ

۵۳(۱۹۔۲۰)

- بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔ ۵۳(۱۹)
- اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں)۔ ۵۳(۲۰)

بٹیر، کوئیل یا چڑیا (سلوی کا ترجمہ روایات کے مطابق)

۲(۵۷)۷(۱۶۰)۲۰(۸۰)

- اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من و سلویٰ اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔ ۲(۵۷)

- اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کرکے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنادیا۔ اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔ ۷ (۱۶۰)
- اے آلِ یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہِ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من و سلویٰ نازل کیا۔ ۲۰(۸۰)

(کڑکتی) بجلیاں اللہ جس پر چاہے گرادیتا ہے

۱۳(۱۳)

- اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ ۱۳(۱۳)

بخیلی انسان کی۔۔۔اگر اللہ کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہونے کے خوف سے بند کر رکھتے۔

۱۷(۱۰۰)

- کہہ دو اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔ ۱۷(۱۰۰)

(غزوہ) بدر کا بیان

۳(۱۲۳، ۱۳۔۱۲۵) ۸(۵۔۱۹) ۸(۴۱۔۴۸، ۴۴)

- تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرت اللہ کی عظیم الشان) نشانی تھی۔ ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔ ۳(۱۳)
- اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اسوقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔ ۳(۱۲۳)
- جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر انکے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرکے تمہیں مدد دے۔ ۳(۱۲۴)
- ہاں اگر دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہ حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ ۳(۱۲۵)

- (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسطرح نکلنا چاہیے تھا) جسطرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اسوقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔ ۸(۵)
- وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔ ۸(۶)
- اور جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ ۸(۷)
- تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔ ۸(۸)
- جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی کہ ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔ ۸(۹)
- اور اس (مدد) کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمنان حاصل کریں۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ۸(۱۰)
- جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اوڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسادیا تاکہ تم کو اس سے پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔ ۸(۱۱)
- جب تمہارا پروردگار فرشتوں سے ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔ ۸(۱۲)
- یہ (سزا) اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۸(۱۳)
- یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ ۸(۱۴)
- اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ ۸(۱۵)
- اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جاملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔ ۸(۱۶)
- تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے غرض یہ تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔ ۸(۱۷)
- (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کمزور کر دینے والا ہے۔ ۸(۱۸)
- (کافرو) اگر تم (محمد ﷺ پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔ (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کروگے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے۔ اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے۔ ۸(۱۹)

- اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لُوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مڈھ بھیڑ ہو گئی اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۸(۴۱)
- جس وقت (تم مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لئے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔ ۸(۴۲)
- اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور بہت کرکے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔ ۸(۴۳)
- اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کرکے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کرکے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔ ۸(۴۴)
- اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں۔ جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ ۸(۴۸)

(غزوہ) بدر میں اللہ کی طرف سے تین ہزار / پانچ ہزار فرشتے مدد کے لئے بھیجنے کی بشارت

۳(۱۲۳-۱۲۵)

- اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اسوقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔ ۳(۱۲۳)
- جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر انکے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرکے تمہیں مدد دے۔ ۳(۱۲۴)
- ہاں اگر دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہ حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ ۳(۱۲۵)

بدکار عورتوں کی سزا

۴(۱۵)

- مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ (انکی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے۔ ۴(۱۵)

بدکاری کی تہمت بیویوں پر لگانے کا بیان

۲۴(۶-۹)

- اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا انکے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔ ۲۴(۶)
- اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔ ۲۴(۷)
- اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے۔ ۲۴(۸)
- اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو)۔ ۲۴(۹)

بدگمانیوں سے بچنے کا حکم

۴۹(۱۲)

- اے اہلِ ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسّس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کروگے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ۴۹(۱۲)

(زیادتی پر) بدلہ لینے کا حق

۲۲(۶۰)

- یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اسکو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کریگا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ ۲۲(۶۰)

بُرائی کرنا کسی کی۔۔۔اللہ کی ناپسندیدگی

۴(۱۴۸)

- اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو اعلانیہ بُرا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے۔ ۴(۱۴۸)

برزخ

۲۳(۱۰۰)

- تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہر گز نہیں۔ یہ ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہو گا) اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے (رہیں گے)۔ ۲۳(۱۰۰)

بروج کا بیان

۱۵(۱۶)۲۵(۶۱)۸۵(۱)

- اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجا دیا۔ ۱۵(۱۶)
- (اور اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔ ۲۵(۶۱)
- آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔ ۸۵(۱)

(لوگوں کا) بندر بنائے جانے کا بیان

۲(۶۵۔۶۶)

- اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔ ۲(۶۵)
- اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو انکے بعد آنیوالے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔ ۲(۶۶)
- کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جنکو) ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگ کا بُرا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔ ۵(۶۰)

(لوگوں کا) بندر اور سور بنائے جانے کا بیان

۵(۶۰)

- کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جنکو) ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگ کا بُرا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔ ۵(۶۰)

(غزوہ) بنی قریظہ کا بیان

۳۳(۲۶۔۲۷)

- اور اہلِ کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے۔ ۳۳(۲۶)
- اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ۳۳(۲۷)

بوجھ نہیں ڈالتا اللہ کسی نفس پر اسکی طاقت سے زیادہ

۲(۲۸۶) ۲۳(۶۲)

- اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا، بُرے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ

اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور ہمارے گناہوں سے در گزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔ ۲(۲۸۶)

- اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ۲۳(۶۲)

بھلائی سے بُرائی کو دُور کرنا

۲۳(۹۶)۲۸(۵۴)۴۱(۳۴)

- اور بُری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔ ۲۳(۹۶)
- ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ بُرائی کو دور کرتے ہیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ۲۸(۵۴)
- اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔ ۴۱(۳۴)

بیٹے بیٹیاں یا بانجھ پن اللہ کے اختیار میں ہے

۴۲(۴۹۔۵۰)

- بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ ۴۲(۴۹)
- یا انکو بیٹے بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ ۴۲(۵۰)

بیری (پھل) کا تذکرہ

۳۴(۱۶) ۵۳(۱۴۔۱۷)۵۶(۲۸)

- تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں۔ ۳۴(۱۶)
- پرلی حد کی بیری کے پاس۔ ۵۳(۱۴)
- اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔ ۵۳(۱۵)
- جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ ۵۳(۱۶)
- ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ ۵۳(۱۷)
- (یعنی) بے خار کی بیریوں۔ ۵۶(۲۸)

(حضرت محمد ﷺ کی) بیعت دراصل اللہ کی بیعت ہے

(۱۰)۴۸

- جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجرِ عظیم دے گا۔ ۴۸(۱۰)

بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔۔ جس طرح چاہو اُنکے پاس جاؤ

(۲۲۳)۲

- تمہاتی عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور (اے پیغمبر ﷺ) ایمان والوں کو بشارت سنادو۔ ۲(۲۲۳)

بیویاں حضرت محمد ﷺ کی مومنوں کی مائیں ہیں

(۶)۳۳

- پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں انکی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ ۳۳(۶)

(اللہ کا حضرت محمد ﷺ سے فرمانا کہ اپنی) بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور زینتِ دنیا چاہتی ہو تو میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھائی سے رخصت کر دوں

(۲۸)۳۳

- اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت اور آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔ ۳۳(۲۸)

بیویوں سے محبت کا بیان

(۱۲۹)۴

- اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکوگے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۴(۱۲۹)

(اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی) بیویوں کو وعید کہ حضور سے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر دوگنا عذاب ہوگا۔۔اور فرمانبرداری پر دوہرا اجر

۳۳(۳۰۔۳۱)

- اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی اس کی دونی سزا دی جائیگی۔اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔ ۳۳(۳۰)
- اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔اس کو ہم دونا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔ ۳۳(۳۱)

(اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی) بیویوں سے خطاب کہ اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور بناؤ سنگھار سے پرہیز کرو

۳۳(۳۳)

- اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔اے (پیغمبر ﷺ کے) اہلِ بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔ ۳۳(۳۳)

(اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی) بیویوں سے خطاب کہ نامحرم لوگوں سے نرم لہجے میں بات نہ کرو

۳۳(۳۲)

- اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہو کوئی اُمید (نہ) پیدا کر لے۔اور (ان سے) دستور کے مطابق بات کیا کرو۔ ۳۳(۳۲)

بیویوں کو ماں کہنے سے وہ مائیں نہیں بن جاتیں

۳۳(۴)

- اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ ۳۳(۴)

بیویوں کیطرف سے دِل کا چین عطا فرمانے کی دعا

۲۵(۷۴)

- اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کی چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ۲۵(۷۴)

(پ)

(اللہ کا فرمان کہ بارش کا) پانی زمین میں ٹھہرانے کے بعد واپس لیجانے پر قدرت رکھنا

(۱۸)۲۳

- اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔ ۲۳(۱۸)

پانی کا دریاؤں/سمندروں میں ایک آڑ کیساتھ تلخ و شیریں ہونے کا بیان

۲۵(۵۳)۵۵(۱۹۔۲۰)

- اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی۔ ۲۵(۵۳)
- اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔ ۵۵(۱۹)
- دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے۔ ۵۵(۲۰)

پانی نیچے زمین میں گہرا چلا جائے یا خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون لا کر دیگا

۱۸(۴۱)۶۷(۳۰)

- یا اس (کی نہر) کا پانی گہرہ ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو۔ ۱۸(۴۱)
- کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہالائے؟۔ ۶۷(۳۰)

(کوئی) پتا نہیں گرتا مگر اللہ جانتا ہے

۶(۵۹)

- اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔ اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ ۶(۵۹)

پردہ

☆احکامات

۲۴(۳۱،۵۸،۶۰)۳۳(۵۹)

- اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۲۴(۳۱)
- مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں۔ نمازِ صبح سے پہلے اور دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں۔ ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے۔ ۲۴(۵۸)
- اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۲۴(۵۹)
- اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار (کر سر ننگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ ۲۴(۶۰)
- اے پیغمبر! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجبِ شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳(۵۹)

☆عمر رسید خواتین

۲۴(۶۰)

- اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار (کر سر ننگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ ۲۴(۶۰)

☆ محرم رشتہ داروں سے

۲۴(۳۱)

- اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۲۴(۳۱)

پرندوں/پہاڑوں کا تسبیح کرنا

(۷۹)۲۱

- تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے۔ ۲۱(۷۹)

(مُردہ) پرندوں کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی فرمائش پر اللہ کیطرف سے دوبارہ زندہ کرنیکا مظاہرہ

(۲۶۰)۲

- اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمنان کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کر دو) پھر اُنکا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر اُنکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ ۲(۲۶۰)

پرندوں کا فضا میں ہونے کا بیان

۱۶(۷۹)۶۷(۱۹)

- کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ ۱۶(۷۹)
- کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ ۶۷(۱۹)

پہاڑوں اور پرندوں کو حکم کہ حضرت داؤد علیہ السلام کیساتھ وہ بھی تسبیح دہرائیں

۲۱(۷۹)۳۴(۱۰)

- تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے۔ ۲۱(۷۹)
- اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔ ۳۴(۱۰)

پہاڑوں کا زمین میں گاڑ دینے کا بیان

۱۶(۱۵)۲۱(۳۱)۷۸(۷)۸۸(۱۹)

- اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے۔ اور نہریں اور رستے بنا دئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جا سکو۔ ۱۶(۱۵)
- اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔ ۲۱(۳۱)
- اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟)۔ ۷۸(۷)
- اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔ ۸۸(۱۹)

پہاڑوں میں سفید، سرخ اور سیاہ رنگ کے قطعات

۳۵(۲۷)

- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں۔ ۳۵(۲۷)

پھلوں کا بیان

۶(۱۴۱) ۱۳(۳)

- اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن کاٹو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو۔ اور بے جانہ اڑانا کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۶(۱۴۱)

پھلوں کے جوڑے

۱۳(۳)

- اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ ۱۳(۳)

پھلوں کے ایک ہی زمین سے مختلف ذائقے

۱۳(۴)

- اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔ اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت، بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں۔ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ۱۳(۴)

پھُول خوشبودار

(۱۲)۵۵

- اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔ ۵۵(۱۲)

پیروں اور گدی نشینوں کا بیان

(۱۶۶۔۱۶۷)۲

- اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذاب (الٰہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ (۱۶۶)۲
- (یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا۔ کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔ ۲(۱۶۷)

پیغمبروں، اللہ اور فرشتوں کا دشمن اللہ کا دشمن

(۹۸)۲

- جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔ ۲(۹۸)

(ت)

تانبے کے چشمے کا بیان (حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے)

(۱۲)۳۴

- اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔ ۳۴(۱۲)

تبلیغ ہر رسول نے اپنی قومی زبان میں کی

(۴)۱۴

- اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ ۱۴(۴)

تثلیث

۴(۱۷۱)۵(۷۳)

- اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور (یہ) نہ کہو (کہ اللہ) تین (ہیں۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ ۴(۱۷۱)
- وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔ ۵(۷۳)

ترکہ کا بیان

۴(۷۔۱۳)

- جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت۔ اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں۔ ۴(۷)
- اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ ۴(۸)
- اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں۔ ۴(۹)
- جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ ۴(۱۰)
- اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولادِ میّت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کُل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میّت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میّت کے اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میّت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ۔ (اور یہ تقسیم ترکہ میّت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۴(۱۱)
- اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تکمیل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمہ ہو، کی جائے گی) اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ۔ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تکمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا

حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہونگے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میّت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے۔ ۴(۱۲)

- یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ ۴(۱۳)

تزکیہء نفس کا بیان

(۹)۹۱

- کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔ ۹۱(۹)

(اللہ کی) تسبیح اور حمد و ثنا

(۴۴)۱۷

- ساتوں آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار (اور) غفار ہے۔ ۱۷(۴۴)

(بادلوں کی گرج اور بجلی کی کڑک بھی اللہ کی) تسبیح بیان کرتی ہے

(۱۳)۱۳

- اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ ۱۳(۱۳)

تسبیح فرشتوں کی

(۷)۴۰

- وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ۴۰(۷)

تسبیح کرتی ہے کائنات کی ہر شے

۲۴(۴۱)۵۹(۱،۲۴)۶۱(۱)۶۲(۱) ۶۴(۱)

- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کو معلوم ہے۔ ۲۴(۴۱)
- جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ۵۹(۱)
- وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد واختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اس کے سب اچھے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ۵۹(۲۴)
- جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تنزیہ کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ۶۱(۱)
- جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے۔ ۶۲(۱)
- جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۶۴(۱)

تکبّر

۲(۳۴)۴(۱۷۳)۷(۳۶، ۱۳، ۱۳۳) (۲۰۶، ۴۸، ۴۰)۱۴(۲۱)۱۶(۲۲-۴۹، ۲۳)۲۱(۱۹)۲۳(۶۷)۲۵(۲۱)۳۱(۷)۳۲(۱۵)۳۵(۴۳)۳۷(۳۵)
۳۸(۷۴-۷۵)۳۹(۵۹)۴۰(۶۰)۴۵(۸، ۳۱)۴۶(۲۰)۶۳(۵)۷۴(۲۱-۲۹)

- اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا۔ ۲(۳۴)
- تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عنایت کرے گا۔اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار وانکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور یہ لوگ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔ ۴(۱۷۳)
- فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا تو ذلیل ہے۔ ۷(۱۳)
- اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔ ۷(۳۶)
- اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے۔اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ۷(۴۰)
- اور اہلِ اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا)۔ ۷(۴۸)
- تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔ ۷(۱۳۳)
- جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے۔اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔ ۷(۲۰۶)
- اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے رؤسائے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے رفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے پاس نہیں ہے۔ ۱۴(۲۱)

- تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔ ۱۶(۲۲)
- یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ ۱۶(۲۳)
- اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔ ۱۶(۴۹)
- اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔ ۲۱(۱۹)
- ان سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔ ۲۳(۶۷)
- اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔ ۲۵(۲۱)
- اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے ان کے کانوں میں ثقل ہے تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ ۳۱(۷)
- ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔ ۳۲(۱۵)
- یعنی (انہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بُری چال چلنا (اختیار کیا) اور بُری چال چلنے کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے۔ ۳۵(۴۳)
- ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے۔ ۳۷(۳۵)
- مگر شیطان اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔ ۳۸(۷۴)
- (اللہ نے فرمایا) کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟۔ ۳۸(۷۵)
- (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔ ۳۹(۵۹)
- اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ عبادت سے ازراہِ تکبر کنیاتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔ ۴۰(۶۰)
- (کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ ۴۵(۸)
- اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔ ۴۵(۳۱)
- اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے۔ ۴۶(۲۰)
- اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ۶۳(۵)

- پھر تامل کیا۔ ۷۴(۲۱)
- پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔ ۷۴(۲۲)
- پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا۔ ۷۴(۲۳)
- پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) متصل ہوتا آیا ہے۔ ۷۴(۲۴)
- (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے۔ ۷۴(۲۵)
- ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے۔ ۷۴(۲۶)
- اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔ ۷۴(۲۷)
- (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑے گی۔ ۷۴(۲۸)
- اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔ ۷۴(۲۹)

تکبّر کرنے والوں سے محفوظ رہنے کی دُعا

۴۰(۲۷)

- موسٰی نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔ ۴۰(۲۷)

تکبّر کرنے والوں کا بُرا انجام

۷(۱۴۶،۱۳۳)۱۶(۲۹)۳۹(۷۲،۶۰) ۴۰(۷۶) ۷۴(۲۱۔۲۹)

- تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔ ۷(۱۳۳)
- جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ ۷(۱۴۶)
- سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ ۱۶(۲۹)
- اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟۔ ۳۹(۶۰)
- کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ ۳۹(۷۲)
- (اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے۔ ۴۰(۷۶)
- پھر تامل کیا۔ ۷۴(۲۱)
- پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔ ۷۴(۲۲)
- پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا۔ ۷۴(۲۳)
- پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) متصل ہوتا آیا ہے۔ ۷۴(۲۴)
- (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے۔ ۷۴(۲۵)

- ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے۔ ۷۴(۲۶)
- اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔ ۷۴(۲۷)
- (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑے گی۔ ۷۴(۲۸)
- اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔ ۷۴(۲۹)

تکلیف نہیں دیتا اللہ کسی نفس کو اسکی طاقت سے زیادہ

۲(۲۸۶)۲۳(۶۲)

- اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا، بُرے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور ہمارے گناہوں سے در گزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔ ۲(۲۸۶)
- اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ۲۳(۶۲)

توبہ

۲(۱۶۰،۳۷،۲۲۲)۳(۸۹،۹۰،۱۲۸)۴(۱۶،۱۷،۱۸)۵(۳۴،۷۴)۶(۵۴)۷(۱۵۳)۹(۱۰۲،۱۱۲،۱۰۴،۱۲۶)۱۱(۳،۶۱،۵۲)۱۶(۱۱۹)۱۹(۶۰)۲۰(۸۲)۲۴(۵،۳۱)۲۵(۷۰-۷۱)۲۸(۶۷)۳۹(۵۳)۴۰(۷)۴۲(۲۵)۶۶(۵،۴،۸)۸۵(۱۰)

- پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک وہ معاف کرنے والا صاحبِ رحم ہے۔ ۲(۳۷)
- ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا رحم والا ہوں۔ ۲(۱۶۰)
- اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۲(۲۲۲)
- ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی۔ تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳(۸۹)
- جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔ ۳(۹۰)
- (اے پیغمبر ﷺ) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (ان دو صورتیں ہیں) یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔ ۳(۱۲۸)

- اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ۴(۱۶)
- اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بُری حرکت کر بیٹھتے ہیں۔ پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں۔ پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا حکمت والا ہے۔ ۴(۱۷)
- اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو بُرے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔ ۴(۱۸)
- ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵(۳۴)
- تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵(۷۴)
- اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو سلام و علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۶(۵۴)
- اور جنہوں نے بُرے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔ ۷(۱۵۳)
- اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور بُرے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۹(۱۰۲)
- کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ۹(۱۰۴)
- توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا امر کرنے والے، بُری باتوں سے منع کرنے والے، اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن ہیں)۔ اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو۔ ۹(۱۱۲)
- کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ ۹(۱۲۶)
- اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ ۱۱(۳)
- اور اے قوم اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور پھر اس کے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔ ۱۱(۵۲)
- اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک قبول کرنے والا ہے۔ ۱۱(۶۱)
- اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار رحم والا محبت والا ہے۔ ۱۱(۹۰)
- پھر جن لوگوں نے نادانی میں بُرا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا رحمت کرنے والا ہے۔ ۱۶(۱۱۹)
- ہاں جس نے توبہ کی ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔ ۱۹(۶۰)

- اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔ ۲۰(۸۲)
- ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲۴(۵)
- اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۲۴(۳۱)
- مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲۵(۷۰)
- اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ۲۵(۷۱)
- لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو۔ ۲۸(۶۷)
- (اے پیغمبر ﷺ میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۹(۵۳)
- جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ ۴۰(۷)
- اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو جانتا ہے۔ ۴۲(۲۵)
- اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر ﷺ (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی اور ان کے علاوہ فرشتے بھی مددگار ہیں۔ ۶۶(۴)
- اگر پیغمبر ﷺ تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان، صاحبِ ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں۔ ۶۶(۵)
- مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ اس دن اللہ پیغمبر اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۶۶(۸)
- جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی تو ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی ہوگا۔ ۸۵(۱۰)

توبہ سے اللہ کی رحمت مشروط

۴۰(۷۔۹)

- وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ۴۰(۷)
- اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ ۴۰(۸)
- اور ان کو عذاب سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۴۰(۹)

توبہ منافقین کی

۴(۱۴۵۔۱۴۶)

- کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ۴(۱۴۵)
- ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔ ۴(۱۴۶)

توبہ نزع کی حالت میں قبول نہ ہو گی

۴(۱۸)

- اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو بُرے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔ ۴(۱۸)

تفرقہ/فرقہ بندی سے ممانعت

۳(۱۰۵،۱۰۳)۲۱(۹۳)

- اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رکھنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ ۳(۱۰۳)
- اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہو گا۔ ۳(۱۰۵)
- اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ ۲۱(۹۳)

توحید (حضرت نوح علیہ السلام سے لیکر حضرت محمد ﷺ تک تمام انبیاء کرام کی تعلیمات کا محور توحید ہی تھا)

۲(۲۵۵، ۱۶۳، ۱۳۳) ۳(۶۲، ۱۸، ۶، ۲) ۴(۸۷) ۵(۱۱۶، ۷۳، ۷۲) ۶(۱۰۶، ۱۰۳، ۱۰۲، ۱۹) ۷(۱۵۸، ۷۳، ۶۵، ۵۹) ۹(۱۲۹، ۳۱، ۳۰) ۱۰(۹۰)
۱۱(۶۱، ۵۲، ۵۰، ۱۴) ۱۲(۳۹) ۱۳(۳۰، ۱۶) ۱۴(۵۲) ۱۶(۲۲، ۲، ۳۹) ۱۷(۲، ۳۹) ۱۸(۱۴۔ ۱۱۰، ۱۵) ۲۰(۹۸، ۱۴) ۲۱(۲۲۔ ۱۰۸، ۲۹) ۲۳(۱۱۶، ۳۲) ۲۷(۲۶) ۲۸(۸۸، ۷۰)
۳۵(۳) ۳۸(۶۵، ۵) ۳۹(۶) ۴۰(۶۵، ۶۲) ۴۱(۶) ۴۴(۸) ۴۷(۱۹) ۵۹(۲۲۔ ۲۳) ۶۴(۱۳) ۷۳(۹) ۱۱۲(۱۔ ۴)

- بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔ ۲(۱۳۳)
- اور (لوگو) تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔ اس بڑے مہربان (اور) رحم کرنے والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ۲(۱۶۳)
- اللہ (وہ معبود برحق ہے) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اسکی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کرسکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۲(۲۵۵)
- اللہ (وہ معبود برحق ہے) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ ۳(۲)
- وہی تو ہے جو (ماں کے پیٹ میں) جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ۳(۶)
- اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ ۳(۱۸)
- یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے۔ ۳(۶۲)
- اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں تم سب کو ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟۔ ۴(۸۷)
- وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ۵(۷۲)
- وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔ ۵(۷۳)
- اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔ ۵(۱۱۶)

- ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ ۶ (۱۹)
- یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے۔ ۶ (۱۰۲)
- (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے۔ ۶ (۱۰۳)
- اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لو۔ ۶ (۱۰۶)
- ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا کہ اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے۔ ۷ (۵۹)
- اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟۔ ۷ (۶۵)
- اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو) صالح نے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چیرتی پھرے اور تم اسے بُری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔ ۷ (۷۳)
- (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔ ۷ (۱۵۸)
- اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اس طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی ان کی نقل کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔ ۹ (۳۰)
- انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا ہے حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ ۹ (۳۱)
- پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ ۹ (۱۲۹)
- اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ ۱۰ (۹۰)
- اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے۔ ۱۱ (۱۴)
- اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کرکے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو۔ ۱۱ (۵۰)

- اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔ ۱۱(۵۲)
- اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا ہے۔ ۱۱(۶۱)
- میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟۔ ۱۲(۳۹)
- ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے۔ کہہ دو کہ اللہ۔ پھر کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے۔ ۱۳(۱۶)
- (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اس طرح (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سناؤ اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو کہ وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ۱۳(۳۰)
- یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں۔ ۱۴(۵۲)
- وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔ ۱۶(۲)
- تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔ ۱۶(۲۲)
- اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔ ۱۷(۲)
- (اے پیغمبر ﷺ) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہِ الٰہی سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دئے جاؤ گے۔ ۱۷(۳۹)
- اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔ ۱۸(۱۴)
- ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے۔ ۱۸(۱۵)
- کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔ ۱۸(۱۱۰)
- بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔ ۲۰(۱۴)
- تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ ۲۰(۹۸)

- اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے۔ ۲۱(۲۲)
- وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہو گی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہو گی۔ ۲۱(۲۳)
- کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ۲۱(۲۴)
- اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔ ۲۱(۲۵)
- اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا نہ بیٹی)۔ بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں۔ ۲۱(۲۶)
- اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ ۲۱(۲۷)
- جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔ ۲۱(۲۸)
- اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ۲۱(۲۹)
- کہہ دو کہ مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار ہو جاؤ۔ ۲۱(۱۰۸)
- اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟۔ ۲۳(۳۲)
- تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان اس سے اونچی ہے)۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرشِ بزرگ کا مالک ہے۔ ۲۳(۱۱۶)
- اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ ۲۷(۲۶)
- اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ۲۸(۷۰)
- اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ ۲۸(۸۸)
- لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔ ۳۵(۳)
- کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ ۳۸(۵)
- کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ۳۸(۶۵)
- اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے ایک جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔ ۳۹(۶)
- یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔ ۴۰(۶۲)

- وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کرکے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے۔ ۴۰ (۶۵)
- کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں پر افسوس ہے۔ ۴۱ (۶)
- اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جلاتا اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔ ۴۴ (۸)
- پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے واقف ہے۔ ۴۷ (۱۹)
- وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہائت رحم والا ہے۔ ۵۹ (۲۲)
- وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ ۵۹ (۲۳)
- اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔ ۶۴ (۱۳)
- (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔ ۷۳ (۹)
- کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ ۱۱۲ (۱)
- (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ ۱۱۲ (۲)
- نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا۔ ۱۱۲ (۳)
- اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ ۱۱۲ (۴)

تورات کا تذکرہ

۳ (۸۴،۴۸) ۵ (۱۱۰،۶۸،۴۶،۴۵) ۹ (۱۱۱) ۱۱ (۱۱۰،۱۷) ۱۷ (۲) ۲۰ (۸۰) ۲۳ (۴۹) ۲۵ (۳۵) ۲۸ (۴۳) ۳۲ (۲۳) ۴۱ (۴۵) ۴۶ (۱۲) ۴۸ (۲۹) ۵۳ (۳۶)

- اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔ ۳ (۴۸)
- کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ ۳ (۸۴)
- اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔ ۵ (۴۵)

- اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے۔ اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔ ۵(۴۶)
- کہو کہ اے اہلِ کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھوگے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔ ۵(۶۸)
- جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے۔ جب میں نے روح القدس (یعنی جبرائیل) سے تمہاری مدد کی۔ تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے۔ اور مُردے کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ ۵(۱۱۰)
- اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لئے بہشت ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۹(۱۱۱)
- بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانا آگ ہے تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ۱۱(۱۷)
- اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شبہے میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ ۱۱(۱۱۰)
- اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی۔ اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔ ۱۷(۲)
- اے آلِ یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہِ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من و سلویٰ نازل کیا۔ ۲۰(۸۰)
- اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔ ۲۳(۴۹)
- اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا۔ ۲۵(۳۵)
- اور ہم نے پہلی اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۲۸(۴۳)
- اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم ان کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا۔ ۳۲(۲۳)
- اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں۔ ۴۱(۴۵)

- اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔ ۴۶ (۱۲)
- محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو انکو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ انکے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اسکو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔ ۴۸ (۲۹)

تورات تختیوں پر

۷ (۱۴۵،۱۵۴)

- اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔ ۷ (۱۴۵)
- اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھالیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔ ۷ (۱۵۴)

تورات میں حضرت محمد ﷺ کا تذکرہ

۷ (۱۵۷)

- وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ وجو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں۔ ۷ (۱۵۷)

توکل (اللہ پر بھروسا)

۳ (۱۲۲، ۱۵۹۔۱۶۰) ۴ (۸۱) ۵ (۱۱، ۲۳) ۷ (۸۹) ۸ (۲، ۴۹، ۶۱) ۹ (۵۱، ۱۲۹) ۱۰ (۸۴، ۷۱۔۸۵) ۱۱ (۵۶، ۸۸، ۱۲۳) ۱۲ (۶۷) ۱۳ (۳۰) ۱۴ (۱۱۔۱۲) ۱۶ (۴۲، ۹۹) ۲۵ (۵۸) ۲۶ (۲۱۷) ۲۷ (۷۹) ۲۹ (۵۹) ۳۳ (۴۸، ۳) ۳۹ (۳۸) ۴۲ (۱۰، ۳۶) ۶۰ (۴) ۶۴ (۱۳) ۶۵ (۳) ۶۷ (۲۹)

- اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا مگر اللہ ان کا مددگار تھا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہئے۔ ۳ (۱۲۲)

- (اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو اور جب تم عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔ بیشک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۳(۱۵۹)
- اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے پھر کون ہے جو تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔ ۳(۱۶۰)
- اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ) کی فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسا رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔ ۴(۸۱)
- اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ روک دئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ ۵(۱۱)
- جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے راستے سے حملہ کر دو جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسا رکھو بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو۔ ۵(۲۳)
- اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور ہمیں یہ شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے۔ اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۷(۸۹)
- مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۸(۲)
- اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسا رکھتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ۸(۴۹)
- اور اگر یہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسا رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ ۸(۶۱)
- کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسا رکھنا چاہیے۔ ۹(۵۱)
- پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ ۹(۱۲۹)
- اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سناؤ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں اللہ پر بھروسا رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ ۱۰(۷۱)
- اور موسیٰ نے کہا اے قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسا رکھو۔ ۱۰(۸۴)

- تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں۔اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔ ۱۰(۸۵)
- میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے بھروسا رکھتا ہوں۔(زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔ ۱۱(۵۶)
- انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو۔اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح چاہتا ہوں اور مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی سے ہے۔ میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ۱۱(۸۸)
- اور آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسا رکھو۔اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔ ۱۱(۱۲۳)
- اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔(بیشک) حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ ۱۲(۶۷)
- (جس طرح ہم پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سناؤ اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ۱۳(۳۰)
- ان کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو معجزہ دکھائیں۔اور اللہ پر مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیے۔ ۱۴(۱۱)
- اور ہم کیونکر اللہ پر بھروسا نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے۔اور اہلِ توکل کو اللہ پر ہی بھروسا رکھنا چاہیے۔ ۱۴(۱۲)
- (یعنی) جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۱۶(۴۲)
- کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔ ۱۶(۹۹)
- اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسا رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔ ۲۵(۵۸)
- اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسا رکھو۔ ۲(۲۱۷)
- تو اللہ پر بھروسا رکھو تم تو حق صریح پر ہو۔ ۲۷(۷۹)
- اور اللہ پر بھروسا رکھنا۔اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ ۳۳(۳)
- اور کافروں اور منافقوں کا کہنا ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسا رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ ۳۳(۴۸)

- اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس مہربانی کو روک سکتے ہیں۔ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۳۹(۳۸)
- اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا) یہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ۴۲(۱۰)
- (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۴۲(۳۶)
- تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں لوٹ کر آنا ہے۔ ۶۰(۴)
- اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔ ۶۴(۱۳)
- اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ ۶۵(۳)
- کہہ دو کہ وہ رحمٰن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا۔ ۶۷(۲۹)

تہجد

۱۷(۷۹)

- اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور) تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ (شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقامِ محمود میں داخل کرے۔ ۱۷(۷۹)

تہمت بیوی پر لگانے سے متعلق احکامات

۲۴(۶-۹)

- اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا انکے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔ ۲۴(۶)
- اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔ ۲۴(۷)
- اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے۔ ۲۴(۸)
- اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو)۔ ۲۴(۹)

تہمت لگانے کی سزا

۲۴(۴)

- اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسّی درّے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکار ہیں۔ ۲۴(۴)

(منافقین کیطرف سے حضرت عائشہؓ پر) تہمت/بہتان اور اللہ کی طرف سے برایت

۲۴(۱۱۔۲۱)

- جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس کو اپنے حق میں بُرا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔ ۲۴(۱۱)
- جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں میں سے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح طوفان ہے۔ ۲۴(۱۲)
- یہ (افتراء پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ ۲۴(۱۳)
- اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔ ۲۴(۱۴)
- جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی۔ ۲۴(۱۵)
- اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے۔ ۲۴(۱۶)
- اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام) نہ کرنا۔ ۲۴(۱۷)
- اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۲۴(۱۸)
- جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ ۲۴(۱۹)
- اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان رحیم ہے۔ ۲۴(۲۰)
- مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور بُرے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ ۲۴(۲۱)

تیمّم

۴(۴۳)۵(۶)

- مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کرلو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے میں چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمّم کرکے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار

ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمّم) کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ ۴ (۴۳)

- مومنوں جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمّم) کر لو۔ اللہ تم پر کسی قسم کی تنگی نہیں کرنی چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔ ۵ (۶)

(ٹ)

ٹڈیوں (ٹڈی دل) کا تذکرہ

۷ (۱۳۳)

- تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کئی کھلی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔ ۷ (۱۳۳)

ٹوہ رکھنا

۴۹ (۱۲)

- اے اہلِ ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسّس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ۴۹ (۱۲)

(ج)

جادو کا بیان

۲ (۱۰۲)

- اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہء) آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی

میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔ ۲(۱۰۲)

(حضرت محمد ﷺ کی ذات مبارکہ کو نعوذ باللہ) جادو گر کہا گیا

۱۰(۲)۳۸(۴)

- کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادوگر ہے۔ ۱۰(۲)
- اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔ ۳۸(۴)

جالوت کا بیان

۲(۲۴۶_۲۵۱)

- بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔ ۲(۲۴۶)
- اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر منتخب فرمایا ہے۔ اس نے اسے علم بھی بہت بخشا ہے اور تن و توش بھی۔ اور اللہ جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے۔ ۲(۲۴۷)
- اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔ ۲(۲۴۸)
- غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں اور جو نہ پیئے گا میرا ہے ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لے تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۲(۲۴۹)

- اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔ ۲(۲۵۰)
- تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔ ۲(۲۵۱)

جان کسی شخص کی بچانے کا بیان

۵(۳۲)

- اس (قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا۔ اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں۔ پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حدِ اعتدال سے نکل جاتے ہیں۔ ۵(۳۲)

جانوروں میں نر اور مادہ کا بیان

۶(۱۴۳۔۱۴۴)

- (یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے (ہیں) دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ (اے پیغمبر ﷺ ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادنیوں کو یا جو بچہ مادنیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے۔ اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔ ۶(۱۴۳)
- اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے۔ (ان کے بارے میں بھی ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادنیوں کو یا جو بچہ مادنیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ از راہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۶(۱۴۴)

جانیں قبض کرتے ہوئے فرشتے مومنین کو سلام پیش کرتے ہیں

۱۶(۳۲)

- (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام و علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ ۱۶(۳۲)

(حضرت) جبریل علیہ السلام

۲(۹۷)۶۶(۴)

- کہہ دو کہ جو شخص جبرائیل کا دشمن ہو اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔ ۲(۹۷)
- اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر (کی ایذاء) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبرائیل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی اور ان کے علاوہ فرشتے بھی مددگار ہیں۔ ٦٦ (۴)

(حضرت) جبریل علیہ السلام کا اپنے پروں سے آسمان کے کناروں کو بھر دینے کا بیان

۵۳(۷)۸۱(۲۳)

- اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے۔ ۵۳(۷)
- بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے۔ ۸۱(۲۳)

(حضرت) جبریل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام کا دشمن اللہ کا دشمن

۲(۹۸)

- جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔ ۲(۹۸)

جزیہ ادا کرنے کا بیان

۹(۲۹)

- جو لوگ (اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ ۹(۲۹)

(انسان) جلد باز

۱۷(۱۱)۲۱(۳۷)

- اور انسان جس طرح بھلائی مانگتا ہے اسی طرح بُرائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز ہے۔ ۱۷(۱۱)
- انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو۔ ۲۱(۳۷)

جنابت اور نماز کا بیان

۴(۴۳)

- مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے میں چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمّم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار

ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمّم) کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ ۴(۴۳)

(حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے) جنات کا بیان

۳۴(۱۲)

- اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔ ۳۴(۱۲)

جنات کا حضرت سلیمان علیہ السلام کی خواہش پر اُنکے لئے قلعے، مجسمے، حوضوں کے برابر لگن اور چولہوں پر جمی ہوئی مضبوط دیگیں تیار کرنے کا بیان

۳۴(۱۳)

- وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔ ۳۴(۱۳)

جنات کی پیدائش آگ سے

۱۵(۲۷)۵۵(۱۵)

- اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔ ۱۵(۲۷)
- اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ ۵۵(۱۵)

جنات کی عبادت کا بیان

۳۴(۴۱)

- وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ (اور) اکثر انہی کو مانتے تھے۔ ۳۴(۴۱)

جنات کے ایک گروہ کا قرآن سننا

۴۶(۲۹۔۳۲)۷۲(۱۔۱۶)

- اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں۔ ۴۶(۲۹)

- کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسٰی کے بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔ ۴۶ (۳۰)
- اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔ ۴۶ (۳۱)
- اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہ کرسکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ ۴۶ (۳۲)
- (اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب) کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ ۷۲ (۱)
- جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ ۷۲ (۲)
- اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔ ۷۲ (۳)
- اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افتراء کرتے ہیں۔ ۷۲ (۴)
- اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔ ۷۲ (۵)
- اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔ ۷۲ (۶)
- اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلائے گا۔ ۷۲ (۷)
- اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔ ۷۲ (۸)
- اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پائے۔ ۷۲ (۹)
- اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہلِ زمین کے حق میں بُرائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ ۷۲ (۱۰)
- اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے۔ ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔ ۷۲ (۱۱)
- اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔ ۷۲ (۱۲)
- اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا۔ ۷۲ (۱۳)
- اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں۔ تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔ ۷۲ (۱۴)
- اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔ ۷۲ (۱۵)
- اور (اے پیغمبر ﷺ) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے۔ ۷۲ (۱۶)

جنات میں سے تھا ابلیس

۱۸ (۵۰)

- اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا)۔ وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (اللہ کی دوستی کا) بُرا بدل ہے۔ ۱۸(۵۰)

جنازہ منافقین کا۔۔۔ حضرت محمد ﷺ کو پڑھنے کی ممانعت

۹(۸۴)

- اور (اے پیغمبر ﷺ) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔ ۹(۸۴)

جنت میں کفار کا داخلہ اس طرح ناممکن ہو گا گویا سُوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا

۷(۴۰)

- اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ۷(۴۰)

جنت کی نعمتوں کا بیان

☆اللہ جو اُنکو دے رہا ہو گا وہ لے رہے ہو نگے

۵۱(۱۶)

- (اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔ ۵۱(۱۶)

☆اللہ کا سلام

۳۶(۵۸)

- پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا)۔ ۳۶(۵۸)

☆اعمال کے وزن بھاری ہو نگے جنکے، وہ عیش میں ہو نگے

۱۰۱(۶۔۷)

- تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے۔ ۱۰۱(۶)
- وہ دل پسند عیش میں ہو گا۔ ۱۰۱(۷)

☆ باغ اور انگور

۱۸(۳۲)۷۸(۳۲)

- اور ان میں سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے۔ اور ان کے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔ ۱۸(۳۲)
- (یعنی) باغ اور انگور۔ ۷۸(۳۲)

☆ بیریاں بغیر کانٹوں کے

۵۶(۲۸)

- (یعنی) بے خار کی بیریوں۔ ۵۶(۲۸)

☆ بیویاں صاف ستھری

۴(۵۷)

- اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔ ۴(۵۷)

☆ بیہودہ اور لغو باتیں نہیں ہونگی

۵۶(۲۵)۷۸(۳۵)۸۸(۱۱)

- وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔ ۵۶(۲۵)
- وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ (خرافات)۔ ۷۸(۳۵)
- وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے۔ ۸۸(۱۱)

☆ پانی کے جھرنے

۵۶(۳۱)

- اور پانی کے جھرنوں۔ ۵۶(۳۱)

☆ پھل ہر قسم کے

۱۸(۳۳)۳۶(۵۷)۴۳(۷۳) ۴۴(۵۵)۴۷(۱۵)۵۲(۲۲)۵۵(۵۴،۵۲،۴۸)۵۶(۳۳،۳۲،۲۰)

- دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے ہیں اور اس میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔ ۱۸(۳۳)
- وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہوگا)۔ ۳۶(۵۷)
- وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔ ۴۳(۷۳)
- وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے (اور کھائیں گے)۔ ۴۴(۵۵)
- جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر

قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔ ۴۷(۱۵)

- اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے۔ ۵۲(۲۲)
- ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں)۔ ۵۵(۴۸)
- ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں۔ ۵۵(۵۲)
- (اہلِ جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔ ۵۵(۵۴)
- اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں۔ ۵۶(۲۰)
- اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں۔ ۵۶(۳۲)
- جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے۔ ۵۶(۳۳)

☆تخت ہونگے

۱۵(۴۷)۱۸(۳۱)۳۶(۵۶)۵۲(۲۰) ۳۷(۴۴)۷۶(۱۳)۸۳(۲۳)۸۸(۱۳)

- اور ان کے دلوں میں جو کدورت ہو گی ان کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ ۱۵(۴۷)
- ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ خوب بدلہ اور خوب آرام گاہ ہے۔ ۱۸(۳۱)
- وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔ ۳۶(۵۶)
- ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہونگے)۔ ۳۷(۴۴)
- تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنا دیں گے۔ ۵۲(۲۰)
- ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔ وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔ ۷۶(۱۳)
- تختوں پر بیٹھے نظارے کریں گے۔ ۸۳(۲۳)
- وہاں تخت ہونگے اونچے بچھے ہوئے۔ ۸۸(۱۳)

☆لعل و یاقوت کے تختوں پر

۵۶(۱۵)

- (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر۔ ۵۶(۱۵)

☆تکیے لگے ہونگے

۱۸(۳۱)۳۶(۵۶)۵۲(۲۰) ۵۵(۵۴)۵۶(۱۶)۷۶(۱۳)۸۸(۱۵)

- ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ خوب بدلہ اور خوب آرام گاہ ہے۔ ۱۸(۳۱)
- وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ۳۶(۵۶)
- تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنا دیں گے۔ ۵۲(۲۰)
- (اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب ہیں۔ ۵۵(۵۴)
- آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے۔ ۵۶(۱۶)
- ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔ ۷۶(۱۳)
- اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔ ۸۸(۱۵)

جنتیں دو اور ہیں

۵۵(۶۲)

- اور ان باغوں کے علاوہ دو اور باغ ہیں۔ ۵۵(۶۲)

= گہری سبز سیاہی مائل

۵۵(۶۴)

- دونوں خوب گہرے سبز۔ ۵۵(۶۴)

= اِن میں دو اُبلنے والے چشمے ہیں

۵۵(۶۶)

- ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔ ۵۵(۶۶)

= دونوں میں میوے، کھجور اور انار ہونگے

۵۵(۶۸)

- ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔ ۵۵(۶۸)

= نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہونگی

۵۵(۷۰)

- ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔ ۵۵(۷۰)

= حوریں خیموں میں مستور جنہیں پہلے نہ کسی انسان نے نہ جن نے ہاتھ لگایا

۵۵(۷۲،۷۴)

- حوریں خیموں میں مستور۔ ۵۵(۷۲)
- ان کو پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ ۵۵(۷۴)

☆چشمے بہ رہے ہونگے

۵۵(۵۰)۷۶(۶)۸۸(۱۲)

- ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں۔ ۵۵(۵۰)
- یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پیئں گے اور اس میں سے نہریں نکال لیں گے۔ ۷۶(۶)
- اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔ ۸۸(۱۲)

☆چہرے بارونق اور اللہ کے محوِ دیدار ہونگے

۷۵(۲۲۔۲۳)

- اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے۔ ۷۵(۲۲)
- (اور) اپنے پروردگار کے محوِ دیدار ہوں گے۔ ۷۵(۲۳)

☆چہرے سفید ہونگے جنکے اُن پر اللہ کی رحمت

۳(۱۰۷)

- اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے۔ وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہونگے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۳(۱۰۷)

☆حوریں بڑی بڑی آنکھوں والی

۵۶(۲۲)

- اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔ ۵۶(۲۲)

☆حوریں بڑی بڑی آنکھوں والی۔۔۔ نکاح کر دیا جائے گا

۴۴(۵۴)۵۲(۲۰)

- (وہاں) اس طرح (کا حال ہوگا)۔ اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائیں گے۔ ۴۴(۵۴)
- تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنا دیں گے۔ ۵۲(۲۰)

☆حوریں موتیوں کی طرح

۵۶(۲۲۔۲۳)

- اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔ ۵۶(۲۲)
- جیسے (حفاظت سے) تہہ کئے ہوئے (آب دار) موتی۔ ۵۶(۲۳)

☆درجہ بدرجہ اُوپر چڑھیں گے

(۱۹)۸۴

- اور تم درجہ درجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے۔ ۸۴(۱۹)

☆دِلوں میں رنجش اور کینہ نہ ہو گا

(۴۷)۱۵

- اور ان کے دلوں میں جو کدورت ہو گی ان کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ ۱۵(۴۷)

☆دودھ کی نہریں

(۱۵)۴۷

- جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔ ۴۷(۱۵)

☆رکابیاں اور گلاس سونے کے

(۷۱)۴۳

- ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا) اور (اے اہلِ جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ ۴۳(۷۱)

☆سائے

(۳۰)۵۶(۵۷)۴

- اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔ ۴(۵۷)
- اور لمبے لمبے سایوں۔ ۵۶(۳۰)

☆سایوں میں بیویوں کے ساتھ

(۵۶)۳۶

- وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ۳۶(۵۶)

☆سلامتی ہی سلامتی

۱۳(۲۴)۱۶(۳۲)۱۹(۶۲)۵۶(۲۶)

- (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے۔ ۱۳(۲۴)
- (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں تم بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ ۱۶(۳۲)
- وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے۔ اور ان کے لئے صبح شام کھانا تیار ہوگا۔ ۱۹(۶۲)
- ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا)۔ ۵۶(۲۶)

☆سلسبیل کی نہر

۷۶(۱۸)

- یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔ ۷۶(۱۸)

☆شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس

۳۷(۴۵)۵۲(۲۳)۵۶(۱۸) ۷۸(۳۴)۸۸(۱۴)

- شرابِ لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا۔ ۳۷(۴۵)
- وہاں وہ ایک دوسرے سے جامِ شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات۔ ۵۲(۲۳)
- یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر۔ ۵۶(۱۸)
- اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ ۷۸(۳۴)
- اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے۔ ۸۸(۱۴)

☆شراب چاندی کے گلاسوں میں

۷۶(۱۶)

- اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ ۷۶(۱۶)

☆شراب تسنیم کی آمیزش کے ساتھ

۸۳(۲۷۔۲۸)

- اور اس میں (تسنیم کے پانی) کی آمیزش ہوگی۔ ۸۳(۲۷)
- وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پییں گے۔ ۸۳(۲۸)

☆شراب زنجبیل کی آمیزش کے ساتھ

۷۶(۱۷)

- اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائیگی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہو گی۔ ۷۶(۱۷)

☆شراب کافور کی آمیزش کے ساتھ

۷۶(۵)

- جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔ ۷۶(۵)

☆شراب خالص سربمہر (رحیق المختوم) جسکی مہر مشک کی ہو گی

۸۳(۲۵۔۲۶)

- ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی۔ ۸۳(۲۵)
- جس کی مہر مشک کی ہو گی۔ تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں۔ ۸۳(۲۶)

☆شراب کی نہریں

۴۷(۱۵)

- جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔ ۴۷(۱۵)

☆شراب سے نہ سر میں درد نہ عقل میں فتور

۵۲(۲۳)۵۶(۱۹)

- وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہو گی نہ کوئی گناہ کی بات۔ ۵۲(۲۳)
- اس سے نہ تو سر میں درد ہو گا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی۔ ۵۶(۱۹)

☆شراب لذیذ اور صاف شفاف

۳۷(۴۵۔۴۶)

- شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔ ۳۷(۴۵)
- جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہو گی۔ ۳۷(۴۶)

☆شہد کی نہریں

۴۷(۱۵)

- جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔ ۴۷(۱۵)

☆علیین میں ہوں گے نیکوکار

۸۳(۱۸۔۲۰)

- (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال علیین میں ہیں۔ ۸۳(۱۸)
- اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے؟۔ ۸۳(۱۹)
- ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ ۸۳(۲۰)

☆عورتیں ایسی جیسے چھپائے (محفوظ) ہوئے انڈے

۳۷(۴۸۔۴۹)

(تفہیم القرآن میں حضرت سلمہؓ کے حوالے سے ذکر ہے کہ انہوں نے اِس آیت کا مطلب حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس سے مراد ایسی نازک جیسے انڈے کے چھلکے کے نیچے چھُپی ہوئی جھلی۔۔۔ابنِ جریر)

- اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔ ۳۷(۴۸)
- گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔ ۳۷(۴۹)

☆عورتیں پاکیزہ اور نیک سیرت

۲(۲۵)۴(۵۷)

- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دئے جائیں گے اور وہاں ان کے لئے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲(۲۵)
- اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔ ۴(۵۷)

☆عورتیں نوجوان کم عمر

۳۸(۵۲)۷۸(۳۳)

- اوران کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔ ۳۸(۵۲)
- اور ہم عمر نوجوان عورتیں۔ ۷۸(۳۳)

☆عورتیں نیچی نگاہیں کئے بڑی بڑی آنکھوں والی

۳۷(۴۸)

- اوران کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔ ۳۷(۴۸)

☆عورتیں نیچی نگاہیں کئے ہوئے جنہیں نہ پہلے انسان اور نہ جن نے ہاتھ لگایا ہو

۵۵(۵۶)

- ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو (اہلِ جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ ۵۵(۵۶)

☆عورتیں ہم عمر

۷۸(۳۳)

- اور ہم عمر نوجوان عورتیں۔ ۷۸(۳۳)

☆عورتیں یاقوت اور مرجان کی مثل ہونگی

۵۵(۵۸)

- گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ ۵۵(۵۸)

☆فرشتے سلام کریں گے

۲۵(۷۵)

- ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ ۲۵(۷۵)

☆نوجوان خدمت گار ہمیشہ ارد گرد گھومتے پھرتے ہونگے

۵۲(۲۴)۵۶(۱۷)۷۶(۱۵۔۱۶)

- اور نوجوان خدمت گار (جو ایسے ہونگے) جیسے چھپائے ہوئے موتی ان کے آس پاس پھریں گے۔ ۵۲(۲۴)
- نوجوان خدمت گار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔ ۵۶(۱۷)
- (خدام) چاندی کے باسن لئے ہوئے انکے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس۔ ۷۶(۱۵)
- اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ ۷۶(۱۶)

☆ کنگن چاندی کے

۷۶(۲۱)

- ان کے (بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔ ۷۶(۲۱)

☆ کنگن سونے کے

۱۸(۳۱)۲۲(۲۳)۳۵(۳۳)

- ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر تکئے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے۔ ۱۸(۳۱)
- جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ ۲۲(۲۳)
- (ان لوگوں کے لئے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔ ۳۵(۳۳)

☆ کنگن سونے کے، سُچے موتی اور ریشم کے کپڑے

۲۲(۲۳)

- جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ ۲۲(۲۳)

☆ کھجوروں کے درخت

۱۸(۳۲)

- اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے۔ اور ان کے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔ ۱۸(۳۲)

☆ کیلے تہ بہ تہ

۵۶(۲۹)

- اور تہ بتہ کیلوں۔ ۵۶(۲۹)

☆ گوشت

۵۲(۲۲)

- اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے۔ ۵۲(۲۲)

☆ گوشت پرندوں کا

۵۶(۲۱)

- اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔ ۵۶(۲۱)

☆ گرمی اور سردی کی سختی سے آزاد

۷۶(۱۳)

- ان میں وہ تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہونگے۔ وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔ ۷۶(۱۳)

☆ لباس ریشمی

۲۲(۲۳)۳۵(۳۳)۴۴(۵۳)۷۶(۱۲)

- جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ ۲۲(۲۳)
- (ان لوگوں کے لئے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔ ۳۵(۳۳)
- حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ۴۴(۵۳)
- اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا۔ ۷۶(۱۲)

☆ لباس سبز اور اطلس کے

۱۸(۳۱)۷۶(۲۱)

- ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر تکئے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے۔ ۱۸(۳۱)
- ان کے (بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔ ۷۶(۲۱)

☆ محل اُنچے اُنچے دیئے جائیں گے

۲۵(۷۵)

- ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ ۲۵(۷۵)

☆مسندیں نفیس ہونگی

(۱۶)۸۸

- اور نفیس مسندیں بچھی ہوئی۔ ۸۸(۱۶)

☆موت نہیں ہوگی

۳۷(۵۸۔۵۹) ۴۴(۵۶)

- کیا (یہ نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں۔ ۳۷(۵۸)
- ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔ ۳۷(۵۹)
- (اور) پہلی دفعہ مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔ ۴۴(۵۶)

☆نہریں بہہ رہی ہونگی

۲(۲۵) ۴(۵۷) ۱۳(۳۵) ۱۸(۳۱،۳۳) ۲۲(۲۳) ۴۷(۱۵) ۸۵(۱۱)

- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دئے جائیں گے اور وہاں ان کے لئے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲(۲۵)
- اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔ ۴(۵۷)
- جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس کی پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ ۱۳(۳۵)
- ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ خوب بدلہ اور خوب آرام گاہ ہے۔ ۱۸(۳۱)
- دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے ہیں اور اس میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔ ۱۸(۳۳)
- جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ ۲۲(۲۳)
- جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔ ۴۷(۱۵)

- (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۸۵(۱۱)

۲(۲۵)۴(۵۷)

☆جنت کے عرض (چوڑائی) کا بیان

۳(۱۳۳)۵۷(۲۱)

- اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ۳(۱۳۳)
- (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لپکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ ۵۷(۲۱)

☆جنت میں داخلہ۔۔۔اللہ کی رحمت سے

۳(۱۰۷)۷(۴۹)۴۰(۸۔۹) ۴۵(۳۰)۵۷(۱۳)

- اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۳(۱۰۷)
- (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کرکے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ (اللہ) اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا۔ (تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج واندوہ ہوگا۔ ۷(۴۹)
- اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ ۴۰(۸)
- اور ان کو عذاب سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۴۰(۹)
- تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہ صریح کامیابی ہے۔ ۴۵(۳۰)
- اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجیے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (واذیت)۔ ۵۷(۱۳)

☆جنتہ الماویٰ کا تذکرہ

۵۳(۱۵)

- اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔ ۵۳(۱۵)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جواء، شراب اور قسمت کا حال جاننا حرام

۲(۲۱۹)۵(۳،۹۰۔۹۲)

- (اے پیغمبر ﷺ) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔ ۲(۲۱۹)
- تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵(۳)
- اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ ۵(۹۰)
- شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔ ۵(۹۱)
- اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر ﷺ کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ۵(۹۲)

جوؤں (گھن) کا تذکرہ

۷(۱۳۳)

- تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔ ۷(۱۳۳)

جہاد

۲(۲۱۶۔۲۱۸)

- (مسلمانو) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ۲(۲۱۶)
- (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲(۲۱۷)

- جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے۔ ۲(۲۱۸)

جہاز سمندروں میں پہاڑ کی طرح بلند ہیں

۵۵(۲۴)

- اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ ۵۵(۲۴)

جھاڑو۔۔۔ حضرت ایوب علیہ السلام کا اللہ کے کہنے پر زمین پر مارنا

۳۸(۴۴)

- اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اسے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے۔ بیشک وہ رجوع کرنیوالے تھے۔ ۳۸(۴۴)

جھاؤ کا تذکرہ

۳۴(۱۶)

- تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں۔ ۳۴(۱۶)

جہنم کے عذاب کا بیان

☆آگ کے کپڑے، کھولتا ہوا پانی اور لوہے کے ہتھوڑے

۲۲(۱۹،۲۱)

- یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن ہیں اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ ۲۲(۱۹)
- اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ ۲۲(۲۱)

☆اعمال کے وزن جنکے ہلکے ہونگے وہ ہاویہ میں ہونگے

۱۰۱(۸۔۱۱)

- اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔ ۱۰۱(۸)
- اس کا مرجع ہاویہ ہے۔ ۱۰۱(۹)
- اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟۔ ۱۰۱(۱۰)
- (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔ ۱۰۱(۱۱)

☆اللہ جہنم سے پوچھیں گے کیا تُو بھر گئی وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

۵۰(۳۰)

- اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تُو بھر گئی ہے؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟۔ ۵۰(۳۰)

☆پانی کھولتا ہوا جو انتڑیوں کو کاٹ دے گا

۲۲(۱۹۔۲۰)۴۷(۱۵)

- یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن ہیں اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ ۲۲(۱۹)
- اس سے ان کے پیٹ کی اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔ ۲۲(۲۰)
- جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔ ۴۷(۱۵)

☆پانی کھولتا ہوا جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح اُنکے مونہوں کو بھُون ڈالے گا

۱۸(۲۹)

- اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔ تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لئے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہونگی۔ اور اگر فریاد کرینگے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ (ان کے پینے کا) پانی بھی بُرا اور آرام گاہ بھی بُری۔ ۱۸(۲۹)

☆پانی کھولتا ہوا پئیں گے پیاسے اونٹوں کی طرح

۵۶(۵۵)

- اور پیوگے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اُونٹ پیتے ہیں۔ ۵۶(۵۵)

☆پانی کھولتے ہوئے چشمے کا

۵۶(۵۴،۴۲)۸۸(۵)

- (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔ ۵۶(۴۲)
- اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیوگے۔ ۵۶(۵۴)
- ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا۔ ۸۸(۵)

☆پانی کھولتے ہوئے کے درمیان چکر کھائیں گے

(۴۴)۵۵

- وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔ ۵۵(۴۴)

☆پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے

۹۶(۱۵۔۶۱)

- دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ ۹۶(۱۵)
- یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال۔ ۹۶(۱۶)

☆پیشانیوں کے بال اور قدم پکڑ لئے جائیں گے

(۴۱)۵۵

- پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔ ۵۵(۴۱)

☆پینے کو پیپ اور گرم پانی

۱۴(۱۶۔۱۷)۷۸(۲۵)

- اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ ۱۴(۱۶)
- وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہو گی لیکن وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہو گا۔ ۱۴(۱۷)
- مگر گرم پانی اور بہتی پیپ۔ ۷۸(۲۵)

☆تھوہر کے درخت کھانے کو

۳۷(۶۲۔۶۷)۴۴(۴۳۔۴۴) ۵۶(۵۲۔۵۳)

- بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔ ۳۷(۶۲)
- ہم نے اس کو ظالموں کے لئے عذاب بنا رکھا ہے۔ ۳۷(۶۳)
- وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کے اسفل میں اُگے گا۔ ۳۷(۶۴)
- اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔ ۳۷(۶۵)
- سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔ ۳۷(۶۶)
- پھر اس (کھانے) کے ساتھ ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا۔ ۳۷(۶۷)
- بلاشبہ تھوہر کا درخت۔ ۴۴(۴۳)
- گنہگار کا کھانا ہے۔ ۴۴(۴۴)

- تھوہر کے درخت کھاؤ گے۔ ۵۶(۵۲)
- اور اسی سے پیٹ بھرو گے۔ ۵۶(۵۳)

☆ تھوہر کے درخت کھانے کو جو پگھلے تانبے کی طرح پیٹ میں کھولے گا

۴۴(۴۵۔۴۶)

- جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا۔ ۴۴(۴۵)
- جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔ ۴۴(۴۶)

☆ جہنم گھات ہے سرکشوں کے لئے جہاں مدتوں پڑے رہیں گے

۷۸(۲۱۔۲۴)

- بیشک دوزخ گھات میں ہے۔ ۷۸(۲۱)
- (یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے۔ ۷۸(۲۲)
- اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ ۷۸(۲۳)
- وہاں نہ ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا)۔ ۷۸(۲۴)

☆ چہرے آگ پر اُلٹ پلٹ کئے جائینگے

۳۳(۶۶)

- جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں۔ کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول (اللہ) کا حکم مانتے۔ ۳۳(۶۶)

☆ چہرے سیاہ ہونگے کفار کے

۳(۱۰۶)

- جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے منہ سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو۔ ۳(۱۰۶)

☆ دروازے سات جہنم کے

۱۵(۴۴)

- اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں۔ ۱۵(۴۴)

☆ دروغے اُنیس ہیں جہنم پر

۷۴(۳۰۔۳۱)

- اس پر انیس (داروغہ) ہیں۔ ۷۴(۳۰)

- اور ہم نے دوزخ کے (داروغہ) فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے۔ (اور) اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔ ۷۴ (۳۱)

☆زنجیر سے سے جکڑنے کا تذکرہ

۶۹ (۳۲)

- پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو۔ ۶۹ (۳۲)

☆ سجین میں ہوں گے بدکار اپنے اعمالوں کی وجہ سے

۸۳ (۷۔۹)

- سُن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین میں ہیں۔ ۸۳ (۷)
- اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے۔ ۸۳ (۸)
- ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ ۸۳ (۹)

☆سقر کا بیان

۷۴ (۲۶۔۲۹)

- ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے۔ ۷۴ (۲۶)
- اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔ ۷۴ (۲۷)
- (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔ ۷۴ (۲۸)
- اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔ ۷۴ (۲۹)

☆سیاہ دھوئیں کے سائے میں نہ ٹھنڈا نہ فرحت بخش

۵۶ (۴۳۔۴۴)

- اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔ ۵۶ (۴۳)
- (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما۔ ۵۶ (۴۴)

☆کانٹے دار درخت کھانے کو۔۔۔نہ فربہی لائے نہ بھوک کم کرے

۸۸ (۶۔۷)

- اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں (ہوگا)۔ ۸۸ (۶)
- جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔ ۸۸ (۷)

☆ کھال ادھیڑ دینے والی آگ

۷۰(۱۵۔۱۷)

- (لیکن) ایسا ہر گز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ۷۰(۱۵)
- کھال اُدھیڑ ڈالنے والی۔ ۷۰(۱۶)
- ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔ ۷۰(۱۷)

☆ مال گن گن کر جمع کرنیوالا بخیل آخر کار حطمہ میں پھینک دیا جائیگا

۱۰۴(۲۔۶)

- جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے۔ ۱۰۴(۲)
- اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔ ۱۰۴(۳)
- ہر گز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ ۱۰۴(۴)
- اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔ ۱۰۴(۵)
- وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ ۱۰۴(۶)

☆ مٹی ہوتا اے کاش۔۔۔کافر کا کہنا

۷۸(۴۰)

- ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے۔ جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔ ۷۸(۴۰)

☆ منہ کے بل دھکیلا جائیگا

۲۵(۳۴)

- جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانا بھی بُرا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔ ۲۵(۳۴)

☆ موت ہو گی نہ زندگی

۲۰(۷۴)۸۷(۱۳)

- جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئیگا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں مرے گا نہ جئے گا۔ ۲۰(۷۴)
- پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا۔ ۸۷(۱۳)

☆ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دینے والوں پر جہنم کا عذاب ہو گا

۸۵(۱۰)

➢ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی ہوگا۔ ۸۵(۱۰)

☆نازوں میں پلے ہوئے لوگ

۵۶(۴۵)

➢ یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے۔ ۵۶(۴۵)

☆جہنم کی آگ کا ایندھن لوگ اور پتھر

۲(۲۴)

➢ لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہر گز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ۲(۲۴)

☆جہنم کی وسعت کا بیان

۵۰(۳۰)

➢ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تُو بھر گئی ہے؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟۔ ۵۰(۳۰)

☆جہنمی لوگوں پر عذاب (کھال تبدیل کرنیکا بیان)

۴(۵۶)

➢ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ۴(۵۶)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(چ)

(اللہ زمین وآسمان کی) چابیوں/خزانوں کا مالک

۳۹(۶۲۔۶۳)

➢ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے۔ ۳۹(۶۲)

➢ اسی کے پاس آسمان اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ۳۹(۶۳)

چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے

۳۹(۶)

- اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے ایک جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔ ۳۹(۶)

چارہ اگایا پھر اسکو سیاہ کوڑا کر دیا

۸۷(۴۔۵)

- اور جس نے چارہ اگایا۔ ۸۷(۴)
- پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔ ۸۷(۵)

چال میں میانہ روی

۲۵(۶۳)۳۱(۱۹)

- اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے گفتگو کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام۔ ۲۵(۶۳)
- اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔ ۳۱(۱۹)

چاند چودھویں کا

۸۴(۱۸)

- اور چاند کی جب کامل ہو جائے۔ ۸۴(۱۸)

چاند کا گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جانا

۳۶(۳۹)

- اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ ۳۶(۳۹)

چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا بیان

۵۴(۱)

- قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ ۵۴(۱)

چڑیا، کوئیل، بٹیر (سلوی کا ترجمہ روایات کے مطابق)

۲(۵۷)۷(۱۶۰)۲۰(۸۰)

- اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔ ۲(۵۷)
- اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کرکے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔ اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔ ۷(۱۶۰)
- اے آلِ یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہِ تور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من و سلویٰ نازل کیا۔ ۲۰(۸۰)

چوپاؤں کی پیدائش اور ان سے حاصل فائدوں کا بیان

۱۶(۵۔۸،۸۰)

- اور چارپایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا ان میں تمہارے لئے جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ ۱۶(۵)
- اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے۔ ۱۶(۶)
- اور شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا مہربان ہے۔ ۱۶(۷)
- اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔ ۱۶(۸)
- اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو۔ اور ان کی اون اور ریشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں)۔ ۱۶(۸۰)

چوری کی سزا

۵(۳۸)

- اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے۔ اور اللہ زبردست صاحبِ حکمت ہے۔ ۵(۳۸)

چیونٹیوں کا بیان

۲۷(۱۸)

- یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ ۲۷(۱۸)

(ح)

حاملہ ہونا عورتوں کا اور بچوں کا تولد ہونا سب اللہ کے علم میں

۳۵(۱۱)

- اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔ ۳۵(۱۱)

حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد الحرام کی خدمت کرنا

۹(۱۹)

- کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۹(۱۹)

حج کا بیان

۲(۱۹۶۔۲۰۱) ۲۲(۲۷۔۳۰)

- اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کر دو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۲(۱۹۶)
- حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بُرا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادِ راہ (کا) پرہیزگاری ہے۔ اور اے اہلِ عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔ ۲(۱۹۷)
- اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزولفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے۔ ۲(۱۹۸)

- پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے۔ ۲(۱۹۹)
- پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو دنیا ہی میں عنایت کر۔ ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ۲(۲۰۰)
- اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ ۲(۲۰۱)
- اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں۔ ۲۲(۲۷)
- تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چارپایاں مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ۔ ۲۲(۲۸)
- پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہء قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔ ۲۲(۲۹)
- یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دئے گئے ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔ ۲۲(۳۰)

حج۔۔روزے بطور فدیہ۔۔۔ مناسکِ حج میں کمی رہ جانے کے باعث

۲(۱۹۶)

- اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کر دو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۲(۱۹۶)

حج۔۔روزے بطور کفارہ۔۔۔ حالتِ احرام میں شکار

۵(۹۵)

- مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اس کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے۔ ۵(۹۵)

حج۔۔ مقامِ ابراہیم کو جائے نماز مقرر کئے جانیکا بیان

۲(۱۲۵)

- اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔ ۲(۱۲۵)

حرام اشیاء کا بیان

۲(۱۷۳،۲۱۹)۵(۳،۹۰-۹۲)۱۶(۱۱۵-۱۱۶)

- اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ ۲(۱۷۳)
- تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵(۳)
- اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۶(۱۱۵)
- اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔ ۱۶(۱۱۶)
- (اے پیغمبر ﷺ) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔ ۲(۲۱۹)
- اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ ۵(۹۰)
- شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔ ۵(۹۱)
- اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر ﷺ کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ۵(۹۲)

حکمرانوں کی اللہ کے ہاں پسندیدہ حکمرانی کا بیان

۲۲(۴۱)

- یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ ۲۲(۴۱)

حکومت/سلطنت/بادشاہی (اللہ جسے چاہے دے یا چھین لے)

۳(۲۶)

- کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہی عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳(۲۶)

حلال اور پاکیزہ چیزوں کا بیان

۲(۱۶۸،۱۷۲)

- لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ۲(۱۶۸)
- اے اہلِ ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو۔ ۲(۱۷۲)

حلال چیزوں کو حرام قرار دینے کا بیان

۵(۸۷۔۸۸)

- مومنو جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۵(۸۷)
- اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔ ۵(۸۸)

حلال اور حرام جانوروں کا بیان

۵(۱۔۴)

- اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دئے گئے ہیں بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ ۵(۱)
- ۵(۲)۔
- تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے

مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵(۳)

- تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے ان کو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو (اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ۵(۴)

حلال ہے کھانا اہلِ کتاب کا

۵(۵)

- آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ ۵(۵)

حیض اور جنسی تعلقات

۲(۲۲۲۔۲۲۳)

- اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۲(۲۲۲)
- تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور (اے پیغمبر ﷺ) ایمان والوں کو بشارت سنا دو۔ ۲(۲۲۳)

(خ)

خانہ کعبہ کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ذکر

۲(۱۲۵) ۳(۹۶۔۹۷) ۲۲(۲۶۔۲۷)

- اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کی لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھو۔ ۲(۱۲۵)
- پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور جہان کے لئے موجبِ ہدایت۔ ۳(۹۶)
- اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے۔ ۳(۹۷)
- اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔ ۲۲(۲۶)
- اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں۔ ۲۲(۲۷)

خانہ کعبہ کو صاف رکھنے کا حکم

۲۲(۲۶)

- اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔ ۲۲(۲۶)

ختمِ نبوت کا بیان

۳۳(۴۰)

- محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۳۳(۴۰)

خچر کا تذکرہ

۱۶(۸)

- اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔ ۱۶(۸)

خسارے میں ہے انسان سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے، نیک عمل کئے، حق کی وصیت اور صبر کی تلقین کی

۱۰۳(۱۔۳)

- عصر کی قسم۔ ۱۰۳(۱)
- کہ انسان نقصان میں ہے۔ ۱۰۳(۲)
- مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔ ۱۰۳(۳)

خضر علیہ السلام اور موسٰی علیہ السلام میں سوال و جواب

۱۸(۶۵۔۸۲)

- (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ ۱۸(۶۵)
- موسیٰ نے ان سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔ ۱۸(۶۶)
- (خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔ ۱۸(۶۷)
- اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں سکتے ہو۔ ۱۸(۶۸)
- موسٰی نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔ ۱۸(۶۹)
- (خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔ ۱۸(۷۰)
- تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسٰی نے) کہا کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی۔ ۱۸(۷۱)
- (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔ ۱۸(۷۲)
- (موسیٰ نے) کہا جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجیے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔ ۱۸(۷۳)
- پھر دونوں چلے یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسٰی نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص
- کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بُری بات کی۔ ۱۸(۷۴)
- (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔ ۱۸(۷۵)
- انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے۔ ۱۸(۷۶)

- پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا (موسٰی نے) کہا اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا)۔ ۱۸(۷۷)
- (خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔ ۱۸(۷۸)
- (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے)۔ ۱۸(۷۹)
- اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بد کردار ہو گا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔ ۱۸(۸۰)
- تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاکیزگی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔ ۱۸(۸۱)
- اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے۔ ۱۸(۸۲)

خلع کا بیان

۲(۲۲۹)

- طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر اس صورت میں کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔ ۲(۲۲۹)

خلوت اور پردے کے تین اوقات (فجر سے پہلے، ظہر کے وقت، عشاء کے بعد) میں اجازت لینا ہو گی

۲۴(۵۸)

- مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں۔ نمازِ صبح سے پہلے اور دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں۔ ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے۔ ۲۴(۵۸)

خواہشات کا اتباع کرنے والوں کی مثال کُتے جیسی ہے

۷(۱۷۶)

- اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں۔ ۷ (۱۷۶)

(د)

(حضرت) داؤد علیہ السلام پر اللہ کا خاص فضل۔۔ پہاڑوں اور پرندوں کو حکم کہ اُنکے ساتھ وہ بھی تسبیح دہرائیں

(۱۰)۳۴

- اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔ (۱۰)۳۴

(حضرت) داؤد علیہ السلام کے لئے لوہا نرم کرنے کا بیان

(۱۰)۳۴

- اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔ (۱۰)۳۴

دشمن پر زیادتی سے اجتناب کرو

۲ (۱۹۰۔۱۹۳)

- جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۲ (۱۹۰)
- اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔ ۲ (۱۹۱)
- اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ ۲ (۱۹۲)
- اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور اللہ ہی کا دین ہو جائے۔ اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں۔ ۲ (۱۹۳)

دشمن پناہ کا طلبگار ہو تو اس کو پناہ دو

(۶)۹

➢ اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔ (۶)۹

دشمن سے بھی انصاف کرو

(۸)۵

➢ اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ ۵(۸)

دشمن صلح کی طرف مائل ہو تو تم بھی مائل ہو جاؤ

(۶۱)۸

➢ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔ ۸(۶۱)

دعا (گڑگڑا کر مانگنا)

(۵۵)۷

➢ (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔ وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۷(۵۵)

دُعا/دُعائیں

☆دُعا صرف اللہ سے

۶(۴۰-۴۱)۷(۲۹)۱۰(۱۰۶)۱۳(۱۴) ۲۵(۶۸)۴۰(۱۴)

➢ کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ)۔ ۶(۴۰)

➢ (نہیں) بلکہ (مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دُور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو۔ ۶(۴۱)

➢ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔ ۷(۲۹)

➢ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ ۱۰(۱۰۶)

➢ سودمند پکارنا تو اسی کا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آپہنچے۔ حالانکہ وہ نہیں آسکتا اور کافروں کی پکار بیکار ہے۔ ۱۳(۱۴)

- اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو اللہ نے مار ڈالنا حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ ۲۵(۶۸)
- تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو اگرچہ کافر بُرا ہی مانیں۔ ۴۰(۱۴)

☆دُعائیں قرآنی

۱(۵۔۷) ۲(۱۲۷،۶۷۔۱۲۸،۲۰۱) ۲(۲۸۶،۲۵۰) ۳(۸۔۵۳،۱۶،۹) ۳(۱۹۴،۱۴۷) ۷(۱۲۶،۸۹،۴۷،۲۳) ۱۰(۸۵۔۸۶) ۱۱(۴۷) ۱۲(۱۰۱) ۱۴(۴۰۔۴۱)
۱۷(۸۰،۲۴) ۱۸(۱۰) ۱۹(۴۔۶) ۲۰(۲۵۔۱۱۴،۲۸) ۲۱(۸۹،۸۷،۸۳) ۲۳(۹۷۔۹۸) ۲۵(۶۵۔۷۴،۶۶) ۲۶(۸۳۔۸۵) ۲۷(۱۹) ۲۸(۲۴) ۴۰(۷۔۸)
۴۴(۱۲) ۴۶(۱۵) ۵۹(۱۰) ۶۰(۴) ۶۶(۱۱،۸) ۷۱(۲۴۔۲۸) ۱۱۳۔۱۱۴

- (اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ۱(۵)
- ہم کو سیدھے رستے چلا۔ ۱(۶)
- ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا نہ کہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔ ۱(۷)
- انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔ ۲(۶۷)
- اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ ۲(۱۲۷)
- اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔ ۲(۱۲۸)
- اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ ۲(۲۰۱)
- اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔ ۲(۲۵۰)
- اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا، بُرے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔ ۲(۲۸۶)
- اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ ۳(۸)
- اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا۔ بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا۔ ۳(۹)
- جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ ۳(۱۶)

- اے پروردگار جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔ ۳ (۵۳)
- اور (اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔ ۳ (۱۴۷)
- اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔ ۳ (۱۹۴)
- دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ ۷ (۲۳)
- اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہلِ دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالموں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو۔ ۷ (۴۷)
- اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۷ (۸۹)
- اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو۔ ۷ (۱۲۶)
- تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔ ۱۰ (۸۵)
- اور اپنی رحمت سے قومِ کفار سے نجات بخش۔ ۱۰ (۸۶)
- نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔ ۱۱ (۴۷)
- (جب یہ باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تُو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔ ۱۲ (۱۰۱)
- اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ ۱۴ (۴۰)
- اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔ ۱۴ (۴۱)
- اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔ ۱۷ (۲۴)
- اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔ ۱۷ (۸۰)
- جب وہ جوان غار میں جا رہے تھے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔ ۱۸ (۱۰)

- (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ ۱۹(۴)
- اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے نیک وارث عطا فرما۔ ۱۹(۵)
- جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو اور (اے) پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو۔ ۱۹(۶)
- کہا میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے۔ ۲۰(۲۵)
- اور میرا کام آسان کر دے۔ ۲۰(۲۶)
- اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ ۲۰(۲۷)
- تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔ ۲۰(۲۸)
- تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔ ۲۰(۱۱۴)
- اور ایوب (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ ۲۱(۸۳)
- اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔ ۲۱(۸۷)
- اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ ۲۱(۸۹)
- اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ۲۳(۹۷)
- اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔ ۲۳(۹۸)
- اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے۔ ۲۵(۶۵)
- اور دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بُری جگہ ہے۔ ۲۵(۶۶)
- اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ۲۵(۷۴)
- اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر۔ ۲۶(۸۳)
- اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر۔ ۲۶(۸۴)
- اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر۔ ۲۶(۸۵)
- تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے نیک بندوں میں داخل فرما۔ ۲۷(۱۹)
- تو موسیٰ نے ان کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔ ۲۸(۲۴)

- وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ۴۰ (۷)
- اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ ۴۰ (۸)
- اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔ ۴۴ (۱۲)
- اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی سال میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے وفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (و تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ ۴۶ (۱۵)
- اور (ان کے لئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (دعا) کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ ۵۹ (۱۰)
- تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں۔ تمہارے (معبودوں) کے بھی قائل نہیں اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں لوٹ کے آنا ہے۔ ۶۰ (۴)
- اے ہمارے پروردگار ہمیں کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ ۶۰ (۵)
- مومنو اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۶۶ (۸)
- اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھے مخلصی عطا فرما۔ ۶۶ (۱۱)
- (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تُو ان کو اور گمراہ کر دے۔ ۷۱ (۲۴)
- (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دئے گئے پھر آگ میں ڈال دئے گئے تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔ ۷۱ (۲۵)
- اور (پھر) نوح نے دعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر بستا نہ رہنے دینا۔ ۷۱ (۲۶)
- اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہو گی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہو گی۔ ۷۱ (۲۷)

- اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے ان کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور تباہی بڑھا۔ ۷۱ (۲۸)
- کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ۱۱۳(۱)
- ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی۔ ۱۱۳(۲)
- اور شب تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ ۱۱۳(۳)
- اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی بُرائی سے۔ ۱۱۳(۴)
- اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے۔ ۱۱۳(۵)
- کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ۱۱۴(۱)
- (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ ۱۱۴(۲)
- لوگوں کے معبود برحق کی۔ ۱۱۴(۳)
- (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ ۱۱۴(۴)
- جو لوگوں کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔ ۱۱۴(۵)
- (خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔ ۱۱۴(۶)

☆قبولیت۔۔ اللہ بندے کے قریب ہے

۲(۱۸۶)

- اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دعا قبول کرتا ہوں تو انکو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔ ۲(۱۸۶)

☆قبولیت۔۔ بیقراری اور تکلیف میں

۲۷(۶۲)۳۹(۴۹)

- بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو۔ ۲۷(۶۲)
- جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ۳۹(۴۹)

☆دُعا نہ کرنے والا جہنمی ہے

۴۰(۶۰)

- اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ عبادت سے ازراہِ تکبر کنیاتے (کتراتے) ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونگے۔ ۴۰(۶۰)

(کسی انسان کے سینے میں) دو دِل نہیں رکھے گئے

۳۳(۴)

- اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ ۳۳(۴)

(ایک) دن اللہ کے ہاں ہزار دن کے برابر

۲۲(۴۷)

- اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہر گز خلاف نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رُو سے ہزار برس کے برابر ہے۔ ۲۲(۴۷)

دودھ چوپاؤں سے

۱۶(۶۶) ۲۳(۲۱)

- اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (و غور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔ ۱۶(۶۶)
- اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ ۲۳(۲۱)

دوزخ کی آگ کا ایندھن لوگ اور پتھر

۲(۲۴)

- لیکن اگر) (ایسا) نہ کر سکو اور ہر گز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ۲(۲۴)

دولت کی ہوس

۱۰۲(۱۔۲) ۱۰۴(۲۔۳)

- (لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا۔ ۱۰۲(۱)
- یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔ ۱۰۲(۲)

- جو مال جمع کرتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے۔ ۱۰۴(۲)
- اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔ ۱۰۴(۳)

دین اسلام اللہ کا پسندیدہ

۳(۱۹)۵(۳)

- دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ۳(۱۹)
- تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵(۳)

(تمام انبیاء کا) دین ایک ہی ہے

۲۳(۵۲)

- اور یہ تمہاری جماعت ایک یہ جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔ ۲۳(۵۲)

دین میں زور زبردستی کا بیان

۲(۲۵۶)

- دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ ۲(۲۵۶)

دُنیوی سامانِ زندگی میں جن مرغوب اور پسندیدہ چیزوں سے محبت ہوتی ہے اُن میں عورتیں، بیٹے، سونے چاندی کے خزانے، گھوڑے، چوپائے اور کھتی باڑی شامل ہیں

۳(۱۴)

- لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے۔ ۳(۱۴)

(ذ)

ذبح اور شکار کرتے وقت اللہ کا نام لینے کا بیان

۶ (۱۱۸۔۱۲۱)

- تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھالیا کرو۔ ۶ (۱۱۸)
- اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھہرادی ہیں وہ ایک ایک کرکے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ ان کے لئے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔ ۶ (۱۱۹)
- اور ظاہری اور پوشیدہ گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔ ۶ (۱۲۰)
- اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔ ۶ (۱۲۱)

ذکر اللہ کا

۳ (۱۹۱) ۴ (۱۰۳) ۷ (۲۰۵) ۸ (۴۵) ۲۹ (۴۵) ۳۳ (۴۱۔۴۲) ۸۷ (۱۵)

- جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔ ۳ (۱۹۱)
- اور جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔ ۴ (۱۰۳)
- اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور غافل نہ ہونا۔ ۷ (۲۰۵)
- مومنو! جب کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔ ۸ (۴۵)
- (اے محمد ﷺ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ ۲۹ (۴۵)
- اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو۔ ۳۳ (۴۱)
- اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔ ۳۳ (۴۲)
- اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور پڑھتا رہا۔ ۸۷ (۱۵)

ذکر اللہ کا اور مومنین

(۲)۸

- مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ۸(۲)

ذکر اللہ کا اور دلوں کا سکون

(۲۸)۱۳

- (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور جن کے دل یاد اللہ سے آرام پاتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں۔ ۱۳(۲۸)

ذکر (اللہ کا فرمانا کہ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا)

(۱۵۲)۲

- سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ ۲(۱۵۲)

ذکر، شکر، صبر

۲(۱۵۲۔۱۵۳)

- سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ ۲(۱۵۲)
- اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۲(۱۵۳)

ذلت اور عزت اللہ کے ہاتھ میں

(۲۶)۳

- کہو کہ اے اللہ بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳(۲۶)

ذلت جسے اللہ دے اُسے کوئی عزت نہیں دے سکتا

(۱۸)۲۲

- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ۲۲(۱۸)

ذوالقرنین کے واقعہ کا بیان

۱۸(۸۳۔۹۸)

- اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ۱۸(۸۳)
- ہم نے اسے زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا۔ ۱۸(۸۴)
- تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا۔ ۱۸(۸۵)
- یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا کہ ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے)۔ ۱۸(۸۶)
- (ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر و بدکاری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔ ۱۸(۸۷)
- اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے۔ ۱۸(۸۸)
- پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا۔ ۱۸(۸۹)
- یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔ ۱۸(۹۰)
- (حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔ ۱۸(۹۱)
- پھر اس نے ایک اور سامان کیا۔ ۱۸(۹۲)
- یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔ ۱۸(۹۳)
- ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ ۱۸(۹۴)
- (ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا۔ ۱۸(۹۵)
- تو تم لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔ ۱۸(۹۶)
- پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔ ۱۸(۹۷)
- بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ ۱۸(۹۸)

(حضرت) ذوالکفل کا بیان

(۴۸)۳۸(۸۵)۲۱

- اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ ۲۱(۸۵)
- اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ ۳۸(۴۸)

(ر)

(دس) راتوں کی قسم۔۔۔ مفسرین کے نزدیک ذوالحجہ کی ابتدائی دس راتیں ہیں

۸۹(۲)

- اور دس راتوں کی۔ ۸۹(۲)

رازداں نہ بناؤ غیر مذہب کے لوگوں کو

۳(۱۱۸)

- مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازداں نہ بنانا۔ یہ لوگ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں۔ ۳(۱۱۸)

رحمت اللہ کی

☆اللہ اور رسول کی اطاعت سے

۳(۱۳۲)

- اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ ۳(۱۳۲)

☆اے انسان مایوس نہ ہونا

۳۹(۵۳)

- (اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۹(۵۳)

☆جب اللہ رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی بند نہیں کر سکتا اور جب بند کر دے تو کوئی کھول نہیں سکتا

۳۵(۲)

- اللہ انسانوں کے لئے جو رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ۳۵(۲)

☆جنت میں داخلہ

۳(۱۰۷)۷(۴۹)۴۰(۸۔۹) ۴۵(۳۰)۵۷(۱۳)

- اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۳(۱۰۷)
- (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کرکے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ (اللہ) اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہ کرے گا۔ (تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج واندوہ ہوگا۔ ۷(۴۹)
- اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ ۴۰(۸)
- اور ان کو عذاب سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۴۰(۹)
- تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے۔ ۴۵(۳۰)
- اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف (نظر) شفقت کیجیے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (واذیت)۔ ۵۷(۱۳)

☆توبہ سے مشروط

۴۰(۷۔۹)

- جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ۴۰(۷)
- اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ ۴۰(۸)
- اور ان کو عذاب سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۴۰(۹)

☆حضرت محمد ﷺ کا رحم دل ہونا

۳(۱۵۹)

- (اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے مغفرت مانگو۔ اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت لیا کرو۔ اور جب عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۳(۱۵۹)

☆کافر ناامید ہوتے ہیں

۱۲(۸۷)

- بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفع پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔ ۱۲(۸۷)

☆ہر چیز پر محیط ہے

۷(۱۵۶)۴۰(۷)

- اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ۷(۱۵۶)
- جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ۴۰(۷)

☆قرآن کا عطا ہونا

۷(۲۰۳)۱۰(۵۷)۱۲(۱۱۱)۱۶(۶۴) ۱۷(۸۲)۲۷(۷۷)۲۹(۵۱)۳۱(۲-۳)۴۵(۲۰)

- اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۷(۲۰۳)
- لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے۔ ۱۰(۵۷)
- ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئیں) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۱۲(۱۱۱)
- اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۱۶(۶۴)
- اور ہم قرآن (کے ذریعے) وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔ ۱۷(۸۲)

- اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۲۷(۷۷)
- کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ ۲۹(۵۱)
- یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں۔ ۳۱(۲)
- نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت۔ ۳۱(۳)
- یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۴۵(۲۰)

☆اللہ نے اپنے اوپر لازم قرار کر رکھی ہے

۶(۵۴،۱۲)

- (ان سے) پوچھو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے۔ کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔ جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔ ۶(۱۲)
- اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو سلام و علیکم کہا کرو اللہ نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۶(۵۴)

☆رحمۃً للعلمین (اللہ کا محمد ﷺ کے بارے میں ارشاد)

۹(۶۱)۲۱(۱۰۷)

- اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نراکان ہے۔ کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے وہ اللہ کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور ان کے لئے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم ہے۔ ۹(۶۱)
- اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کے بھیجا ہے۔ ۲۱(۱۰۷)

رزق

۲(۲۱۲) ۳(۲۷) ۵(۸۸) ۱۱(۶) ۱۳(۲۶) ۱۷(۳۰) ۲۹(۶۰،۱۷) ۳۰(۴۰) ۳۵(۳) ۴۰(۱۳) ۴۲(۱۲،۲۷) ۵۱(۲۲،۵۸) ۶۵(۳) ۶۷(۲۱)

- اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے۔ ۲(۲۱۲)
- تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ ۳(۲۷)
- ۔ ۵(۸۸)

- کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بد سلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔ کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۶(۱۵۱)
- اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔ ۱۱(۶)
- اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔ ۱۳(۲۶)
- بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے۔ ۱۷(۳۰)
- تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ ۲۹(۱۷)
- اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ ۲۹(۶۰)
- اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے۔ ۳۰(۴۰)
- لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔ ۳۵(۳)
- وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ ۴۰(۱۳)
- آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۴۲(۱۲)
- اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے۔ ۴۲(۲۷)
- اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔ ۵۱(۲۲)
- اللہ ہی رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے۔ ۵۱(۵۸)
- اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ ۶۵(۳)
- بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ۶۷(۲۱)

☆رزق اگر اللہ (سب) بندوں کا فراخ کر دیتا تو زمین میں فساد برپا ہو جاتا

۴۲(۲۷)

- اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے۔ ۴۲(۲۷)

☆ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے

۱۱(۶)

- اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔ ۱۱(۶)

☆رزق میں تنگی اور کشادگی اللہ کی طرف سے

۲(۲۴۵،۲۱۲)۱۳(۲۶)۱۷(۳۰) ۲۸(۸۲)۲۹(۶۲)۳۰(۳۷)۳۴(۳۶،۳۹)۳۹(۵۲)۴۲(۱۲)

- اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے۔ ۲(۲۱۲)
- کوئی ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ ۲(۲۴۵)
- اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔ ۱۳(۲۶)
- بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے۔ ۱۷(۳۰)
- اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پا سکتے۔ ۲۸(۸۲)
- اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۲۹(۶۲)
- کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ ۳۰(۳۷)
- کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۳۴(۳۶)

- کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ ۳۴(۳۹)
- کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ ۳۹(۵۲)
- آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۴۲(۱۲)

(تمام) رسول عام لوگوں کی طرح کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے

۲۵(۲۰)

- اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کروگے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔ ۲۵(۲۰)

رسول سب مرد تھے

۲۱(۷)

- اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ ۲۱(۷)

رسول ہر امت کے لئے

۱۰(۴۷)

- اور ہر اُمت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا۔ جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا۔ ۱۰(۴۷)

رسول ہر بستی میں آتے رہے تھے مگر اُن کی شریعت/دین ماننے سے لوگوں کا انکار

۳۴(۳۴)۴۳(۲۳)

- اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں۔ ۳۴(۳۴)
- (پیغمبر نے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو۔ کہنے لگے کہ جو (دین) تم کو دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ ۴۳(۲۳)

رسولوں کا اعترافِ بشریت

۱۴(۱۱)۱۷(۹۳)۱۸(۱۱۰)۴۱(۶)

- ان کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور اللہ پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔ ۱۴(۱۱)
- یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔ ۱۷(۹۳)
- کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔ ۱۸(۱۱۰)
- کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں پر افسوس ہے۔ ۴۱(۶)

رسولوں کی بشریت کی مخالفت

۱۴(۱۰)۳۶(۱۵)۶۴(۶)

- ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ)۔ ۱۴(۱۰)
- وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ ۳۶(۱۵)
- یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے۔ ۶۴(۶)

☆حضرت نوح علیہ السلام

۲۳(۳۳۔۳۴)

- تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔ ۲۳(۳۳)
- اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے۔ ۲۳(۳۴)

☆حضرت موسیٰ علیہ السلام

۲۳(۴۷)

- کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں۔ ۲۳(۴۷)

☆حضرت صالح علیہ السلام

۲۶(۱۵۳۔۱۵۴)

- وہ کہنے لگے کہ تم تو جادوزدہ ہو۔۲۶(۱۵۳)
- تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔۲۶(۱۵۴)

☆حضرت شعیب علیہ السلام

۲۶(۱۸۵۔۱۸۶)

- وہ کہنے لگے کہ تم جادوزدہ ہو۔۲۶(۱۸۵)
- اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔۲۶(۱۸۶)

☆حضرت محمد ﷺ

۱۶(۱۰۳)۲۱(۳)۷۴(۲۴۔۲۵)

- اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر ﷺ) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔مگر جس طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔۱۶(۱۰۳)
- ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔اور ظالم لوگ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو۔۲۱(۳)
- پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) متصل ہوتا آیا ہے۔۷۴(۲۴)
- (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے۔۷۴(۲۵)

رسولوں کی ایک دوسرے پر فضیلت کا بیان

۲(۲۵۳)۱۷(۵۵)

- یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔۲(۲۵۳)
- اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عطا کی۔ ۱۷(۵۵)

رسولوں میں بعض کا تذکرہ قرآن میں ہے اور بہت کا نہیں

۴(۱۶۴)۴۰(۷۸)

- اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں۔ ۴(۱۶۴)
- اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہلِ باطل نقصان میں پڑ گئے۔ ۴۰(۷۸)

رشوت کا بیان

۲(۱۸۸)

- اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو۔ ۲(۱۸۸)

رضاعت

☆رضاعت کی مدت کا بیان

۲(۲۳۳)۴۶(۱۵)

- اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمہ ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمہ ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں اور باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کیمطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ ۲(۲۳۳)
- اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (و تقوی) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ ۴۶(۱۵)

☆ماں کے علاوہ کسی اور عورت سے دودھ پلوانے کا بیان

۲(۲۳۳)

- اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمہ ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمہ ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں اور باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کیمطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ ۲(۲۳۳)

☆ماں باپ کی رضامندی سے دودھ چھڑانے کا بیان

۲(۲۳۳)

- اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمہ ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمہ ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں اور باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کیمطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ ۲(۲۳۳)

رگِ جاں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔۔۔اللہ کا انسان کے بارے میں فرمان

۵۰(۱۶)

- اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اُسکے دل میں گزرتے ہیں ہم اُنکو جانتے ہیں۔ اور ہم اُسکی رگِ جاں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ ۵۰(۱۶)

(انسانوں کے) رنگوں اور زبانوں (Languages) کا ایک دوسرے سے مختلف ہونا

۳۰(۲۲)

- اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہلِ دانش کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۳۰(۲۲)

رنگوں کا مختلف ہونا انسانوں، جانوروں اور چارپایوں کا

۳۵(۲۸)

- انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ ۳۵(۲۸)

رمضان/ روزے کی فرضیت

۲(۱۸۳۔۱۸۴)

- مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ ۲(۱۸۳)
- (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ۲(۱۸۴)

☆ فدیہ مناسکِ حج میں کمی رہ جانے کے باعث

۲(۱۹۶)

- اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کر دو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۲(۱۹۶)

☆ کفارہ حالتِ احرام میں شکار

۵(۹۵)

- مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اس کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے۔ ۵(۹۵)

☆ کفارہ قسم توڑنے پر

۵(۸۹)

- اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہ کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا۔ تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کا اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے۔ جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ ۵(۸۹)

☆ کفارہ بیویوں کو ماں کہنے/ظہار کرنے پر

۵۸(۳۔۴)

- اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ ۵۸ (۳)
- جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔ یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم اللہ اور اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والے کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔ ۵۸ (۴)

☆ کفارہ مومن کے قتل کرنے پر

۴ (۹۲)

- اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور دوسرے مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے۔ اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ (سب کچھ) جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ ۴ (۹۲)

☆ مریض اور مسافر کے لئے چھوٹ۔۔۔ بعد میں گنتی پوری کرے

۲ (۱۸۴۔۱۸۵)

- (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن نہ رکھیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ۲ (۱۸۴)
- (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاس کرو اور اس کا شکر کرو۔ ۲ (۱۸۵)

☆ روزے نہ رکھنے کی صورت میں فدیہ

۲ (۱۸۴)

- (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن نہ رکھیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ۲ (۱۸۴)

☆رمضان کی راتوں میں بیویوں سے ملنا جائز

۲(۱۸۷)

- روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے در گزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ ۲(۱۸۷)

روح اللہ کے حکم سے ہے اور صرف وہی اس کا علم رکھتا ہے

۱۷(۸۵)

- اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے۔ ۱۷(۸۵)

رہبانیت

۵۷(۲۷)

- پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔ ۵۷(۲۷)

(ز)

(انسانوں کی) زبانوں (Languages) اور رنگوں کا ایک دوسرے سے مختلف ہونا

۳۰(۲۲)

- اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہلِ دانش کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۳۰(۲۲)

زبور کا تذکرہ

۴(۱۶۳)۱۷(۵۵)۲۱(۱۰۵)

- (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔ ۴(۱۶۳)
- اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عطا کی۔ ۱۷(۵۵)
- اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔ ۲۱(۱۰۵)

(حضرت) زکریا علیہ السلام کی اولاد کے لئے دعا

۳(۳۹۔۴۱)۱۹(۲۔۱۰)۲۱(۸۹۔۹۰)

- وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی۔ کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے۔ ۳(۳۹)
- زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ۳(۴۰)
- زکریا نے کہا کہ پروردگار (میرے لئے) کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔ ۳(۴۱)
- (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی)۔ ۱۹(۲)
- جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز میں پکارا۔ ۱۹(۳)
- (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ ۱۹(۴)
- اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔ ۱۹(۵)
- جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو۔ ۱۹(۶)
- اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔ ۱۹(۷)
- انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔ جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔ ۱۹(۸)
- حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔ ۱۹(۹)
- کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا کہ نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔ ۱۹(۱۰)
- اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ ۲۱(۸۹)

- تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔ ۲۱(۹۰)

زکٰوۃ اور نماز

۲(۴۳، ۸۳، ۱۱۰، ۱۷۷)۹(۱۱، ۱۸، ۷۱)۱۳(۲۲)۱۴(۳۱)۱۹(۳۱، ۵۵)۲۱(۷۳)۲۲(۴۱، ۷۸)۲۳(۲، ۴)۲۴(۳۷، ۵۶)۲۷(۳)۳۰(۳۹)۳۱(۴)۳۳(۳۳)۴۱(۷)۵۸(۱۳)۷۳(۲۰)۹۸(۵)

- اور نماز پڑھا کرو اور زکٰوۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔ ۲(۴۳)
- اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکٰوۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر بیٹھے۔ ۲(۸۳)
- اور نماز ادا کرتے رہو اور زکٰوۃ دیتے رہو اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۲(۱۱۰)
- نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی ہیں جو ڈرنے والے ہیں۔ ۲(۱۷۷)
- اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ۹(۱۱)
- اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں ہوں۔ ۹(۱۸)
- اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اللہ کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ۹(۷۱)
- اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔ ۱۳(۲۲)
- (اے پیغمبر ﷺ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ ہی دوستی (کام آئے گی) ہمارے دئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔ ۱۴(۳۱)
- اور میں جہاں ہوں مجھے صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک زندہ رہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔ ۱۹(۳۱)
- اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔ ۱۹(۵۵)

- اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ ۲۱(۷۳)
- یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے منع کریں۔اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ ۲۲(۴۱)
- اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔(اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے بارے میں شاہد ہو۔اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور مددگار ہے۔ ۲۲(۷۸)
- جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔ ۲۳(۲)
- اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ ۲۳(۴)
- (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ ۲۴(۳۷)
- اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ ۲۴(۵۶)
- وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ ۲۷(۳)
- اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی۔اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو وہ (موجبِ برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دوچندسہ چند کرنے والے ہیں۔ ۳۰(۳۹)
- جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ ۳۱(۴)
- اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔اے (پیغمبرﷺ کے) اہلِ بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔ ۳۳(۳۳)
- جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں۔ ۴۱(۷)
- کیا تم اس سے کہ پیغمبرﷺ کے کان میں کوئی بات کرنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے۔ پھر جب تم نے نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ ۵۸(۱۳)
- تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ دو تہائی رات کے قریب اور آدھی رات اور تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو۔اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز

پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۷۳ (۲۰)

- اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور یک سُو ہو کر) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔ ۹۸ (۵)
- اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور یک سُو ہو کر) اور نماز پڑھیں اور زکٰوۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔ ۹۸ (۵)

زنا

۱۷ (۳۲)

- اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے۔ ۱۷ (۳۲)

زنگ دلوں پر

۸۳ (۱۴)

- دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔ ۸۳ (۱۴)

زانی مرد و عورت کی سزا

۲۴ (۲۔۳)

- بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درّے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع الہیٰ (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہیے کہ ان کی سزا کی وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہو۔ ۲۴ (۲)
- بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔ ۲۴ (۳)

زیتون

۸۰ (۲۹) ۹۵ (۱)

- اور زیتون اور کھجوریں۔ ۸۰ (۲۹)
- انجیر کی قسم اور زیتون کی۔ ۹۵ (۱)

(طورِ سینا سے) زیتون کا درخت جو تیل نکالتا ہے اور کھانے کیلیئے سالن ہے

۲۳ (۲۰)

- اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے۔ ۲۳ (۲۰)

(حضرت) زید بن حارثہؓ

۳۳(۳۷)

- اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنیوالا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہونے والا تھا۔ ۳۳(۳۷)

(عورتیں) زینت مردوں پر ظاہر نہ کریں

۲۴(۳۱)

- اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۲۴(۳۱)

زیورات کا دریاؤں سے نکلنے کا بیان

۱۶(۱۴)

- اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو۔ ۱۶(۱۴)

(س)

سامری اور موسٰی علیہ السلام کا بیان

۲۰(۸۵-۹۸)

- فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔ ۲۰(۸۵)

- اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اس لئے تم نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا۔ ۲۰(۸۶)
- وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔ ۲۰(۸۷)
- تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے مگر وہ بھول گئے ہیں۔ ۲۰(۸۸)
- کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔ ۲۰(۸۹)
- اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔ ۲۰(۹۰)
- وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے۔ ۲۰(۹۱)
- (پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا۔ ۲۰(۹۲)
- (یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟۔ ۲۰(۹۳)
- کہنے لگے کہ بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔ ۲۰(۹۴)
- (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا ماجرا ہے؟۔ ۲۰(۹۵)
- اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈھال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا۔ ۲۰(۹۶)
- (موسیٰ نے) کہا جا تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دینگے۔ ۲۰(۹۷)
- تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ ۲۰(۹۸)

سبا قوم کے باغات اور عذاب کا تذکرہ

۳۴(۱۵۔۲۱)

- (اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بود و باش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) خدائے غفار۔ ۳۴(۱۵)

- توانہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں۔ ۳۴(۱۶)
- یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔ ۳۴(۱۷)
- اور ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی اور (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔ ۳۴(۱۸)
- توانہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کر دے اور (اس سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔ ۳۴(۱۹)
- اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے۔ ۳۴(۲۰)
- اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ۳۴(۲۱)

سجدہ ریز ہیں اللہ کے سامنے سب آسمانوں اور زمینوں والے

۱۳(۱۵) ۲۲(۱۸)

- اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں)۔ ۱۳(۱۵)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ۲۲(۱۸)

سجدہ کرتے ہیں ستارے اور درخت

۵۵(۶)

- اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ ۵۵(۶)

(کائنات کی ہر شے اللہ کو) سجدہ کرتی ہے

۱۶(۴۸۔۵۰)

- کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے اور بائیں سے لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں۔ ۱۶(۴۸)
- اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔ ۱۶(۴۹)
- اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔ ۱۶(۵۰)

سدرۃ المنتہیٰ

(۱۴)۵۳

- پرلی حد کی بیری (سدرۃ المنتہیٰ) کے پاس۔ ۵۳(۱۴)

سراب کی طرح ہیں کفار کے اعمال

(۳۹)۲۴

- اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکادے۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ ۲۴(۳۹)

سسرال اور نسب کا بیان

(۵۴)۲۵

- اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔ ۲۵(۵۴)

سفر کی دعا

(۱۴-۱۳)۴۳

- تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔ ۴۳(۱۳)
- اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ۴۳(۱۴)

سلام

(۸۶)۴ (۱۰)۱۰

- اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو۔ یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ ۴(۸۶)
- (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ) کہیں گے سبحان اللہ اور آپس میں ان کی دعا سلام و علیکم ہو گی۔ اور ان کا آخری قول یہ (ہو گا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد (اور اس کا شکر) ہے۔ ۱۰(۱۰)

سلام جب گھروں میں داخل ہوں

۲۴(۶۱،۲۷)

- مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو۔ ۲۴(۲۷)
- نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۲۴(۶۱)

سلام کہنا جاہلانہ گفتگو کرنے والوں کو

۲۵(۶۳)

- اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام۔ ۲۵(۶۳)

(حضرت) سلیمان علیہ السلام

☆ اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی

۲۷(۱۶-۱۷)

- اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (اللہ کی طرف سے) پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے۔ ۲۷ (۱۶)
- اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے۔ ۲۷(۱۷)

☆ جنات اُنکے لئے قلعے، مجسمے، حوضوں کے برابر لگن اور چولہوں پر جمی ہوئی مضبوط دیگیں تیار کر دیتے

۳۴(۱۳)

- وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔ ۳۴(۱۳)

☆ ہوا کو مسخر کئے جانے اور جنات کا بیان

۳۴(۱۲)

- اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔ ۳۴(۱۲)

سوال کرنیوالے کوڈانٹ ڈپٹ مت کرو

۹۳(۱۰)

- اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ ۹۳(۱۰)

سُوت کاتنے کا تذکرہ

۱۶(۹۲)

- اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سُوت کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔ ۱۶(۹۲)

سود کا بیان

۲(۲۷۵۔۲۷۹) ۳(۱۳۰)

- جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے۔ ۲(۲۷۵)
- اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا۔ ۲(۲۷۶)
- جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ ۲(۲۷۷)
- مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ ۲(۲۷۸)
- اگر ایسا نہ کروگے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لوگے (اور سود چھوڑ دوگے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔ ۲(۲۷۹)
- اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو۔ ۳(۱۳۰)

سورۃ بنانے کا چیلنج

۲(۲۳) ۱۰(۳۸) ۱۱(۱۳) ۱۷(۸۸) ۵۲(۳۳۔۳۴)

- اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اس طرح کی ایک سورت تم بھی بنالاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلالو اگر تم سچے ہو۔ ۲(۲۳)
- کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر ﷺ نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو۔ ۱۰(۳۸)
- یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے (قرآن) از خود بنالیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنالاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔ ۱۱(۱۳)
- کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنالائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔ ۱۷(۸۸)
- کیا کفار کہتے ہیں کہ اس پیغمبر ﷺ نے قرآن از خود بنالیا ہے۔ بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے۔ ۵۲(۳۳)
- اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں۔ ۵۲(۳۴)

سورۃ فاتحہ کی اہمیت کا بیان

۱۵(۸۷)

- اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۃ الحمد) اور عظمت والا قرآن نازل فرمایا۔ ۱۵(۸۷)

(حضرت محمد ﷺ سے اللہ کا فرمانا کہ کیا ہم نے آپکا) سینہ نہیں کھول دیا؟ بوجھ اتار دیا جس نے آپکی پیٹھ توڑ رکھی تھی

۹۴(۱۔۳)

- (اے محمد ﷺ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا)۔ ۹۴(۱)
- اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا۔ ۹۴(۲)
- جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔ ۹۴(۳)

(ش)

شادی/نکاح

☆اجازت و ممانعت

۴(۲۲۔۲۵)

- اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح مت کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت بُرا دستور تھا۔ ۴ (۲۲)
- تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضائی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں، جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔ ۴ (۲۳)
- اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔ اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو۔ بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہوا ادا کر دو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۴ (۲۴)
- اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں میں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۴ (۲۵)

☆اہلِ کتاب عورتوں سے حلال

۵ (۵)

- آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ ۵ (۵)

☆رضاعی ماؤں اور بہنوں سے حرام

۴ (۲۳)

- تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضائی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں، جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔ ۴ (۲۳)

☆ایک سے زیادہ

(۳)۴

- اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔ ۴(۳)

☆لونڈیوں سے

(۲۵)۴

- اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں میں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۴(۲۵)

☆لے پالک بیٹے کی مطلقہ سے جائز

(۳۷)۳۳

- اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنیوالا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہونے والا تھا۔ ۳۳(۳۷)

(مشرکین کا محمد ﷺ کو) شاعر کہنا

۲۱(۵)۳۶(۶۹)۳۷(۳۶)۵۲(۳۰)

- بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں (نہیں) بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجہ طبع) ہے تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔ ۲۱(۵)
- اور ہم نے ان (پیغمبر ﷺ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پر از حکمت) ہے۔ ۳۶(۶۹)
- اور کہتے ہیں کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔ ۳۷(۳۶)
- کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں۔ ۵۲(۳۰)

شاعروں کی پیروی بہکے ہوئے لوگ کرتے ہیں

۲۶(۲۲۴۔۲۲۵)

- اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ ۲۶(۲۲۴)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔ ۲۶(۲۲۵)

شراب انگور اور کھجور سے

۱۶(۶۷)

- اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو)۔ جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان (چیزوں) میں (قدرت الٰہی کی) نشانی ہے۔ ۱۶(۶۷)

شراب، جواء اور قسمت کا حال جاننا حرام

۲(۲۱۹) ۵(۳، ۹۰۔۹۲)

- (اے پیغمبر ﷺ) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔ ۲(۲۱۹)
- تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵(۳)
- اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ ۵(۹۰)
- شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔ ۵(۹۱)
- اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر ﷺ کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ۵(۹۲)

شراب اور نماز کا بیان

۴(۴۳)

- مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے میں چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمّم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمّم) کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ ۴(۴۳)

شرک

۲(۱۷۳،۱۶۶،۹۲،۵۴)۴(۴۸،۳۶) ۴(۱۱۶)۵(۷۲،۳)۶(۱۵۱،۱۲۱،۸۸،۶۴،۲۳،۴۱،۱۹،۱۷)۶(۱۶۳)۷(۱۹۰،۱۷۳،۳۳)۹(۱۱۳،۳۱۔۱۱۴)۱۰(۱۸)
۱۱ (۱۰۹) ۱۲(۴۰)۱۳(۱۶،۳۳)۱۶(۱۱۵،۲۰،۳،۱)۱۷(۱۱۱،۲۲)۱۸(۱۵۔۱۱۰،۲۶،۱۶)۱۹(۸۱)۲۲(۷۱،۳۱،۲۶،۱۷،۱۳،۱۲)۲۱(۲۹،۲۴) ۲۳(۱۱۶،۹۲۔۱۱۷)۲۴(۵۵)
۲۵ (۲،۵۵)۲۶(۲۱۳)۲۷(۴۳،۶۳)۲۸(۸۷،۶۸۔۸۸)۲۹(۸،۶۵)
۳۰(۴۰،۳۵،۳۳،۳۱)۳۱(۱۵،۱۳)۳۴(۲۲)۳۵(۴۰،۱۴)۳۹(۶۷،۶۵،۳۸)۴۲(۱۳) ۵۰ (۲۶)۵۹(۲۳)۷۲(۱۸)

- اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں ظلم کیا ہے۔ تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ وہ بیشک معاف کرنے والا (اور) صاحبِ رحم ہے۔ ۲(۵۴)
- اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے تو تم ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔ ۲(۹۲)
- اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذاب دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ ۲(۱۶۶)
- اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ ۲(۱۷۳)
- اور اللہ ہی کی عبادت کرو۔ ۴(۳۶)
- اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔ ۴(۴۸)
- اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔ ۴(۱۱۶)
- تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے

مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵ (۳)

- وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ۵ (۷۲)
- اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو کوئی (اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۶ (۱۷)
- ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ ۶ (۱۹)
- تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اس کے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔ ۶ (۲۳)
- (نہیں) بلکہ (مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو۔ ۶ (۴۱)
- کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو۔ ۶ (۶۴)
- یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے ہدایت کرے اور وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔ ۶ (۸۸)
- اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔ ۶ (۱۲۱)
- کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔ کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۶ (۱۵۱)
- جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اوّل فرمانبردار ہوں۔ ۶ (۱۶۳)
- کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔ ۷ (۳۳)
- یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہلِ باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے۔ ۷ (۱۷۳)

- جب وہ ان کو صحیح و سالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند تر ہے۔ ۷ (۱۹۰)
- انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا بنالیا ہے حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ ۹ (۳۱)
- پیغمبر اور مسلمانوں کو یہ شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔ ۹ (۱۱۳)
- اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔ ۹ (۱۱۴)
- اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔ ۱۰ (۱۸)
- تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دینے والے ہیں۔ ۱۱ (۱۰۹)
- جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کائی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۱۲ (۴۰)
- ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے۔ کہہ دو کہ اللہ۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں۔ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے۔ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا اور زبردست ہے۔ ۱۳ (۱۶)
- تو کیا جو (اللہ) ہر متنفس کے اعمال کا نگراں ہے (وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جن کو وہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو)۔ اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ ۱۳ (۳۳)
- اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔ ۱۶ (۱)
- اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔ ۱۶ (۳)
- اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں۔ ۱۶ (۲۰)

- اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۶(۱۱۵)
- اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔ ۱۷(۲۲)
- اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے۔ کہ اس کو کسی مددگار کی ضرورت ہو۔ اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔ ۱۷(۱۱۱)
- ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے اللہ ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے۔ ۱۸(۱۵)
- اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی مہیا کرے گا۔ ۱۸(۱۶)
- کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں۔ ۱۸(۲۶)
- کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔ ۱۸(۱۱۰)
- اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں۔ ۱۹(۸۱)
- کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں۔ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ۲۱(۲۴)
- اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ۲۱(۲۹)
- یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔ یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ ۲۲(۱۲)
- (بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی بُرا اور ایسا ہم صحبت بھی بُرا۔ ۲۲(۱۳)
- جو لوگ مومن ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ ۲۲(۱۷)
- اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔ ۲۲(۲۶)
- صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر، اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسے ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اُڑا کر پھینک دے۔ ۲۲(۳۱)
- اور (جو لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔ ۲۲(۷۱)
- وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں (اس کی شان) اس سے بلند ہے۔ ۲۳(۹۲)

- تواللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان اس سے) اونچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے۔ ۲۳(۱۱۶)
- اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے پاس ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے۔ ۲۳(۱۱۷)
- جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم اور پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکار ہیں۔ ۲۴(۵۵)
- وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔ ۲۵(۲)
- اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ ان کو فائدہ پہنچاسکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے۔ ۲۵(۵۵)
- تواللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا۔ ۲۶(۲۱۳)
- اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمان نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی۔ ۲۷(۴۳)
- بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے۔ ۲۷(۶۳)
- اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کرلیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔ ۲۸(۶۸)
- اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جیو۔ ۲۸(۸۷)
- اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ ۲۸(۸۸)
- اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہوا ہے۔ اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے تم کو جتادوں گا۔ ۲۹(۸)
- پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔ ۲۹(۶۵)
- (مومنو) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔ ۳۰(۳۱)
- اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے۔ ۳۰(۳۳)

- کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔ ۳۰(۳۵)
- اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کرسکے۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے۔ ۳۰(۴۰)
- اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے۔ ۳۱(۱۳)
- اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا۔ پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا۔ ۳۱(۱۵)
- کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ ۳۴(۲۲)
- اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کرسکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کردیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا۔ ۳۵(۱۴)
- (اے پیغمبر ﷺ) کہہ دو بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔ ۳۵(۴۰)
- اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو وہ اس تکلیف کو دور کرسکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۳۹(۳۸)
- اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے۔ ۳۹(۶۵)
- اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔ ۳۹(۶۷)
- اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی باگاہ کا برگزیدہ کرلیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔ ۴۲(۱۳)
- جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو۔ ۵۰(۲۶)
- وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ ۵۹(۲۳)

- اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ ۷۲(۱۸)

شرک کرنیوالے کے لئے صرف اللہ کا ذکر برداشت نہیں ہوتا

۳۹(۴۵)

- اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ ۳۹(۴۵)

شرک کی تردید

۱۱۲(۱-۴)

- کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ ۱۱۲(۱)
- (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ ۱۱۲(۲)
- نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا۔ ۱۱۲(۳)
- اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ ۱۱۲(۴)

شرک حضرت محمد ﷺ سے بھی ہوا تو اُنکے بھی تمام اعمال ضائع ہو جائینگے

۳۹(۶۴-۶۶)

- کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کروں۔ ۳۹(۶۴)
- اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے۔ ۳۹(۶۵)
- بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو جاؤ۔ ۳۹(۶۶)

(مرد و عورت اپنی) شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور نظریں نیچی رکھیں

۲۴(۳۰-۳۱)

- مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔ ۲۴(۳۰)
- اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں

سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۲۴(۳۱)

(بیماری میں) شفاء اللہ کی طرف سے۔۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فرمان

۲۶(۸۰)

- اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔ ۲۶(۸۰)

شفاعت

۲(۲۵۵)۱۰(۳)۱۷(۷۹) ۱۹(۸۷)۲۰(۱۰۹)۴۳(۸۶)۵۳(۲۶)

- اللہ (وہ معبود برحق ہے) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اسکی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کرسکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۲(۲۵۵)
- تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی اس کا اذن حاصل کئے بغیر سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟۔ ۱۰(۳)
- اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو۔ تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ تمہارے لئے زیادت ہے۔ قریب ہے کہ اللہ تم کو مقامِ محمود میں داخل کرے۔ ۱۷(۷۹)
- (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو۔ ۱۹(۸۷)
- اس روز سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔ ۲۰(۱۰۹)
- اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں۔ ۴۳(۸۶)
- اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔ ۵۳(۲۶)

شق القمر کا بیان

۵۴(۱)

- قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ ۵۴(۱)

شکار (حلال و حرام کا بیان)

۵(۹۴-۹۷)

- مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی) حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ ۵(۹۴)
- مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اس کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے۔ ۵(۹۵)
- تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔ ۵(۹۶)
- اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے موجبِ امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔ ۵(۹۷)

شُکر اللہ کا

۲(۱۵۲) ۳(۱۴۴۔۱۴۵) ۴(۱۴۷) ۶(۵۳) ۱۶(۱۲۱) ۱۷(۳) ۲۷(۴۰) ۳۱(۱۲،۱۴) ۳۹(۷،۶۶) ۴۶(۱۵) ۵۴(۳۵)

- سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ ۲(۱۵۲)
- اور محمد ﷺ تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو ثواب دے گا۔ ۳(۱۴۴)
- اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہوا اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب صلہ دینگے۔ ۳(۱۴۵)
- اگر تم (اللہ کے) شکر گزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس (اور) دانا ہے۔ ۴(۱۴۷)
- اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولت مند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے۔ (اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟۔ ۶(۵۳)
- اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا۔ اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا۔ ۱۶(۱۲۱)
- اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوح (ہمارے) شکر گزار بندے تھے۔ ۱۷(۳)
- ایک شخص جس کو کتاب (الٰہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب (سلیمان نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں۔ اور جو شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے۔ ۲۷(۴۰)

- اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پرواہ (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے۔ ۳۱(۱۲)
- اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخرکار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ۳۱(۱۴)
- اگر ناشکری کروگے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے اور اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کروگے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا۔ وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔ ۳۹(۷)
- بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو۔ ۳۹(۶۶)
- اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی سال میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے وفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (و تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ ۴۶(۱۵)
- اپنے فضل سے۔ شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ۵۴(۳۵)

(کھانے پینے کے بعد بھی اللہ کا) شکر کرنا عبادت ہے

۲(۱۷۲)

- اے ایمان والو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں اُنکو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اُسکی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو۔ ۲(۱۷۲)

شکر کرنے سے نعمتوں میں اضافے کی وعید

۱۴(۷)

- اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کروگے تو میں تمہیں زیادہ دونگا اور اگر ناشکری کروگے تو (یاد رکھو) کہ میرا عذاب (بھی) سخت ہے۔ ۱۴(۷)

(انسان کی) شہ رگ سے بھی قریب ہے اللہ

۵۰(۱۶)

- اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اُسکے دل میں گزرتے ہیں ہم اُنکو جانتے ہیں۔ اور ہم اُسکی رگِ جاں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ ۵۰(۱۶)

شہد کا بیان

۱۶(۶۸۔۶۹)

- اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔ ۱۶(۶۸)
- اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کی شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔ ۱۶(۶۹)

شہوت رانی (مردوں سے)

۴(۱۶)۷(۸۰۔۸۱)۲۶(۱۶۶)

- اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ ۴(۱۶)
- اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔ ۷(۸۰)
- یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ ۷(۸۱)
- اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔ ۲۶(۱۶۶)

شہید

۲(۱۵۴)۳(۱۶۹۔۱۷۰)

- اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔ ۲(۱۵۴)
- جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا۔ بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔ ۳(۱۶۹)
- اور جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ ۳(۱۷۰)

شیر کا تذکرہ

۷۴(۵۱)

- (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔ ۷۴(۵۱)

شیطان جھوٹے گنہگاروں پر اترتے ہیں

۲۶(۲۲۱۔۲۲۲)

- (اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں۔ ۲۶(۲۲۱)

- ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔ ۲۶(۲۲۲)

شیطان قیامت کے روز گمراہی کی طرف دعوت دینے والوں سے لاتعلق ہو جائیگا

۱۴(۲۲)

- جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو بلایا تو تم نے میرا کہنا مان لیا تو مجھے ملامت نہ کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔ ۱۴(۲۲)

شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہنے کی دعا

۲۳(۹۷۔۹۸)

- اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ۲۳(۹۷)
- اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔ ۲۳(۹۸)

(ص)

صبر

۲(۴۵، ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۷۷) ۳(۱۷، ۱۲۰، ۱۲۵، ۱۴۶، ۱۸۶، ۲۰۰) ۶(۳۴) ۷(۸۷، ۱۲۶، ۱۲۸، ۱۳۷) ۸(۴۶) ۱۰(۱۰۹) ۱۱(۱۱، ۴۹، ۱۱۵) ۱۲(۸۳) ۱۴(۵، ۱۲) ۱۳(۲۴) ۱۶(۴۲، ۱۱۰، ۱۲۶۔۱۲۷) ۱۹(۶۵) ۲۰(۱۳۰) ۲۱(۸۵) ۲۵(۲۰) ۳۰(۶۰) ۳۱(۱۷) ۳۲(۲۴) ۳۸(۴۴، ۱۷) ۳۹(۱۰) ۴۰(۵۵، ۷۷) ۴۱(۳۵) ۴۲(۴۳، ۳۳) ۴۶(۳۵) ۴۷(۳۱) ۴۹(۵) ۵۲(۱۶، ۴۸) ۶۸(۴۸) ۷۰(۵) ۷۳(۱۰) ۷۴(۷) ۹۰(۱۷) ۱۰۳(۱۔۳)

- اور (رنج وتکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں۔ ۲(۴۵)
- اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۲(۱۵۳)
- اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو بشارت سنادو۔ ۲(۱۵۵)
- نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی ہیں جو ڈرنے والے ہیں۔ ۲(۱۷۷)

- یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔ ۳(۱۷)
- اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بُری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ۳(۱۲۰)
- ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہ" حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ ۳(۱۲۵)
- اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہلِ اللہ (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر راہ اللہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ دبے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۳(۱۴۶)
- اے اہلِ ایمان ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور جمے رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو۔ ۳(۲۰۰)
- اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذاء پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں کی خبریں پہنچ چکی ہیں۔ ۶(۳۴)
- اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۷(۸۷)
- اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آ گئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر واستقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں مسلمان ہی ماریو۔ ۷(۱۲۶)
- موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے۔ ۷(۱۲۸)
- اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے ہیں ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قومِ فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔ ۷(۱۳۷)
- اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔ ۸(۴۶)
- اور (اے پیغمبر ﷺ) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۱۰(۱۰۹)
- ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ ۱۱(۱۱)
- یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم۔ تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے۔ ۱۱(۴۹)

- اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔۱۱(۱۱۵)
- (جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ دانا حکمت والا ہے۔۱۲(۸۳)
- (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب ہے۔ ۱۳(۲۴)
- اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں نشانیاں ہیں۔ ۱۴(۵)
- اور ہم کیونکر اللہ پر بھروسا نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔ اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے۔ اور اہلِ توکل کو اللہ پر ہی بھروسا رکھنا چاہیے۔ ۱۴(۱۲)
- (یعنی) وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۱۶(۴۲)
- پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترکِ وطن کیا پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے۔ تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے۔ ۱۶(۱۱۰)
- اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔ ۱۶(۱۲۶)
- اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو۔ ۱۶(۱۲۷)
- (یعنی) آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہمنام جانتے ہو۔ ۱۹(۶۵)
- پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔ اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔ ۲۰(۱۳۰)
- اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو)۔ یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ ۲۱(۸۵)
- اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کروگے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔ ۲۵(۲۰)
- پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنادیں۔ ۳۰(۶۰)
- بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بُری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ ۳۱(۱۷)
- اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب وہ صبر کرتے تھے اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ ۳۲(۲۴)
- (اے پیغمبر ﷺ) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔ ۳۸(۱۷)
- اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔ ۳۸(۴۴)

- کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے۔اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا۔ ۳۹(۱۰)
- تو صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ ۴۰(۵۵)
- تو (اے پیغمبر ﷺ) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں (یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ۴۰(۷۷)
- اور یہ بات انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحبِ نصیب ہیں۔ ۴۱(۳۵)
- اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان میں قدرت الٰہی کے نمونے ہیں۔ ۴۲(۳۳)
- اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔ ۴۲(۴۳)
- پس (اے محمد ﷺ) جس طرح عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔(یہ قرآن) پیغام ہے سو وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔ ۴۶(۳۵)
- اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں۔اور تمہارے حالات جانچ لیں۔ ۴۷(۳۱)
- اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۴۹(۵)
- اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے۔جو کام تم کیا کرتے تھے انہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے۔ ۵۲(۱۶)
- اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔ ۵۲(۴۸)
- تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو) پکارا اور وہ غصے میں بھرے ہوئے تھے۔ ۶۸(۴۸)
- (تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔ ۷۰(۵)
- اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو۔ ۷۳(۱۰)
- پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہو جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے۔ ۹۰(۱۷)
- عصر کی قسم۔ ۱۰۳(۱)
- کہ انسان نقصان میں ہے۔ ۱۰۳(۲)
- مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔ ۱۰۳(۳)

صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد

۲(۱۵۳)

- اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۲(۱۵۳)

صبر کے ساتھ قصور معاف کر دینا

۴۲(۴۳)

- اور جو صبر کرے اور قصور معاف کردے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔ ۴۲(۴۳)

صبر، شکر، ذکر

۲(۱۵۲۔۱۵۳)

- سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ ۲(۱۵۲)
- اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۲(۱۵۳)

(ضرورت سے زیادہ مال پر) صدقہ کرنا احسن ہے

۲(۲۱۹)

- (اے پیغمبر ﷺ) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔ ۲(۲۱۹)

صدقہ و خیرات

۲(۲۶۳۔۲۷۴)

- جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے۔ ۲(۲۶۳)
- مومنو! اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲(۲۶۴)
- اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۲(۲۶۵)

- بھلا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل جائے۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔ ۲(۲۶۶)
- مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہ اللہ میں) خرچ کرو۔ اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے۔ ۲(۲۶۷)
- (اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ ۲(۲۶۸)
- وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔ ۲(۲۶۹)
- اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ۲(۲۷۰)
- اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور وہ بھی اہلِ حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔ ۲(۲۷۱)
- (اے محمد ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔ ۲(۲۷۲)
- (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی جگہ جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے۔ ۲(۲۷۳)
- جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم۔ ۲(۲۷۴)

☆حقدار لوگ

۲(۲۱۵) ۹۲(۵۔۱۲)

- (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔ ۲(۲۱۵)
- تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی۔ ۹۲(۵)
- اور نیک بات کو سچ جانا۔ ۹۲(۶)
- اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔ ۹۲(۷)

- اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا رہا۔ ۹۲(۸)
- اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا۔ ۹۲(۹)
- اسے سختی میں پہنچائیں گے۔ ۹۲(۱۰)
- اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔ ۹۲(۱۱)
- ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے۔ ۹۲(۱۲)

☆ظاہر یا پوشیدہ

۲(۲۷۱)

- اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور وہ بھی اہلِ حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔ ۲(۲۷۱)
- جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم۔ ۲(۲۷۴)

☆نہیں اس پر کسی کا احسان جسکا بدلہ اتارتا ہے

۹۲(۱۹۔۲۱)

- اور (اس لئے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ بدلہ اتارتا ہے۔ ۹۲(۱۹)
- بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے۔ ۹۲(۲۰)
- اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔ ۹۲(۲۱)

صفا و مروہ کا بیان

۲(۱۵۸)

- بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے۔ تو جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے۔ ۲(۱۵۸)

صُور پھونکے جانیکا بیان

۶(۷۳)۱۸(۹۹)۲۰(۱۰۲)۲۳(۱۰۱)۲۷(۸۷)۳۶(۵۱)۳۹(۶۸)۵۰(۲۰)۶۹(۱۳)۷۸(۱۸)

- اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا۔ اسکا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائیگا۔ (اس دن) اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا (اور) خبردار ہے۔ ۶(۷۳)
- (اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائیگا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔ ۱۸(۹۹)

- جس روز صور پھونکا جائیگا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔ ۲۰(۱۰۲)
- پھر جب صور پھونکا جائیگا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ ۲۳(۱۰۱)
- اور جس روز صور پھونکا جائیگا تو جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اسکے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔ ۲۷(۸۷)
- اور (جس وقت) صور پھونکا جائیگا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ ۳۶(۵۱)
- اور جب صور پھونکا جائیگا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائیگا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ ۳۹(۶۸)
- اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے۔ ۵۰(۲۰)
- تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی۔ ۶۹(۱۳)
- جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے۔ ۷۸(۱۸)

(ط)

(حضرت) طالوت کی بادشاہی کا بیان

۲(۲۴۷_۲۴۹)

- اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر منتخب فرمایا ہے۔ اس نے اسے علم بھی بہت بخشا ہے اور تن و توش بھی۔ اور اللہ جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے۔ ۲(۲۴۷)
- اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہو گی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔ ۲(۲۴۸)
- غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں اور جو نہ پیئے گا میرا ہے ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لے تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۲(۲۴۹)

طواف خانہ کعبہ۔۔۔ مشرکین کا ننگے ہو کر کرنے کا بیان

۷(۲۸)

- اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ ۷(۲۸)

طلاق کے مسائل

۲(۲۲۶۔۲۳۶،۲۳۲۔۲۳۷)

- جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲(۲۲۶)
- اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے۔ ۲(۲۲۷)
- اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے۔ ۲(۲۲۸)
- طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر اس صورت میں کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔ ۲(۲۲۹)
- پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہو گی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں۔ ۲(۲۳۰)
- اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۲(۲۳۱)
- اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے۔ جو تم میں اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ ۲(۲۳۲)

- اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔ ۲(۲۳۶)
- اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۲(۲۳۷)

☆رجعی طلاق کے بعد عدت کے دوران رجوع کی اجازت

۲(۲۲۸)

- اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے۔ ۲(۲۲۸)

☆تین طلاقیں

۲(۲۳۰)

- پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں۔ ۲(۲۳۰)

☆بوڑھی، چھوٹی عمر کی اور حاملہ کی عدت

۶۵(۴)

- اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل تک ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔ ۶۵(۴)

☆عدت نہیں اُن عورتوں کے لئے جنہیں نکاح کے بعد ہاتھ لگائے بغیر طلاق دے دی گئی ہو

۳۳(۴۹)

- مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرکے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کرو۔ ۳۳(۴۹)

☆مطلقہ کے خرچہ کا

۶۵(۶۔۷)

- (مطلقہ) عورتوں کو(ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچہ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نااتفاقی) کروگے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔ ۶۵(۶)
- صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا۔ ۶۵(۷)

(ع)

(منافقین کیطرف سے حضرت) عائشہؓ پر بہتان اور اللہ کی طرف سے برایت

۲۴(۱۱۔۲۱)

- جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس کو اپنے حق میں بُرا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔ ۲۴(۱۱)
- جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں میں سے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح طوفان ہے۔ ۲۴(۱۲)
- یہ (افتراء پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ ۲۴(۱۳)
- اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔ ۲۴(۱۴)
- جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی۔ ۲۴(۱۵)
- اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے۔ ۲۴(۱۶)
- اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام) نہ کرنا۔ ۲۴(۱۷)
- اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۲۴(۱۸)
- جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ ۲۴(۱۹)
- اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان رحیم ہے۔ ۲۴(۲۰)

- مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور بُرے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ ۲۴(۲۱)

عبادت کا طریقہ ہر اُمت کے لئے

۲۲(۶۷)

- ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔ ۲۲(۶۷)

(فرشتے بھی) عبادت اور ذکر کرتے ہیں

۷(۲۰۶)

- جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے۔ اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔ ۷(۲۰۶)

عبادت میں موت تک مشغول رہنے کا حکم

۱۵(۹۸_۹۹)

- تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو۔ ۱۵(۹۸)
- اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آجائے۔ ۱۵(۹۹)

عدت کا بیان

۲(۲۳۴_۲۳۵)

- اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ ۲(۲۳۴)
- اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے۔ مگر (ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) علم والا ہے۔ ۲(۲۳۵)

عدت۔۔۔ طلاق کے بعد بوڑھی، چھوٹی عمر کی اور حاملہ کی عدت کا بیان

(۴)۶۵

- اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل تک ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔ (۴)۶۵

عدت نہیں اُن عورتوں کے لئے جنہیں نکاح کے بعد ہاتھ لگائے بغیر طلاق دے دی گئی ہو

(۴۹)۳۳

- مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرکے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کرو۔ ۳۳(۴۹)

عرش اللہ کا

۷(۵۴)۹(۱۲۹)۱۰(۳)۱۳(۲)۱۷(۴۲)۲۱(۲۲)۲۰(۵)۲۳(۱۱۶،۸۶)۲۷(۲۶)۴۰(۱۵،۷)۴۳(۸۲)۸۱(۲۰)۸۵(۱۵)

- کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)۔ یہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ ۷(۵۴)
- پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ ۹(۱۲۹)
- تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔ ۱۰(۳)
- اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اسوقت) اسکا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کرکے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ ۱۱(۷)
- اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک معیاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔ (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کر لو۔ ۱۳(۲)
- کہہ دو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لئے) رستہ نکالتے۔ ۱۷(۴۲)
- (یعنی اللہ) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا۔ ۲۰(۵)
- اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے۔ ۲۱(۲۲)

- (ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟۔ ۲۳(۸۶)
- تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان اس سے) اونچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ عرش بزرگ کا مالک ہے۔ ۲۳(۱۱۶)
- جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا (وہ جسکا نام رحمٰن یعنی) بڑا (مہربان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔ ۲۵(۵۹)
- اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ ۲۷(۲۶)
- اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سبکو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ اسکے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟۔ ۳۲(۴)
- جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ۴۰(۷)
- وہ مالک درجات عالی (اور) صاحبِ عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ ۴۰(۱۵)
- یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے۔ ۴۳(۸۲)
- وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اسکی طرف چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔ ۵۷(۴)
- جو صاحبِ قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا۔ ۸۱(۲۰)
- عرش کا مالک بڑی شان والا۔ ۸۵(۱۵)

عرش پانی پر ہونے کا بیان

۱۱(۷)

- اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اسوقت) اسکا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کرکے) اٹھائے جاؤگے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ ۱۱(۷)

عزّیٰ کا تذکرہ

۵۳(۱۹)

- بھلا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔ ۵۳(۱۹)

عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں

۳(۲۶)

- کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہی عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳(۲۶)

عزیز (زلیخا کے خاوند) کا تذکرہ

۱۲(۳۰،۵۱)

- اور شہر میں عورتیں گفتگو ئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے۔ ۱۲(۳۰)
- (بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاللہِ ہم نے اس میں کوئی بُرائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔ ۱۲(۵۱)

عُشر پھلوں پر ہونے کا بیان

۶(۱۴۱)

- اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن کاٹو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو۔ اور بے جانہ اڑانا کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۶(۱۴۱)

علم میں اضافے کی دعا

۲۰(۱۱۴)

- تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔ ۲۰(۱۱۴)

(ہر) علم والے کے اوپر ایک علم والا ہے

۱۲(۷۶)

- پھر (یوسف نے) اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔ ۱۲(۷۶)

حضرت عمرؓ کی بعض امور پر خواہش اور سفارش پر حضرت محمد ﷺ پر نزولِ وحی

☆مقامِ ابراہیم کو جائے نماز مقرر کئے جانیکا بیان

(۱۲۵)۲

- اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کی لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھو۔ ۲(۱۲۵)

☆منافقین کیلئے استغفار اور جنازہ پڑھنے کی ممانعت کا بیان

(۸۴)۹

- اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔ ۹(۸۴)

☆ازواج مطہرات کے لئے پردے کے حکم کا بیان

(۵۳،۵۹)۳۳

- مومنوں! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے ان کے بعد نکاح کرو۔ بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔ ۳۳(۵۳)
- اے پیغمبر! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجبِ شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳(۵۹)

☆(اللہ کا حضرت محمد ﷺ سے فرمانا کہ اپنی) ازواج مطہرات سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور زینتِ دنیا چاہتی ہو تو میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھائی سے رخصت کر دوں

(۲۸)۳۳

- اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت اور آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔ ۳۳(۲۸)

عمر کسی کو زیادہ دی جاتی ہے اور کسی کو کم

(۱۱)۳۵

- اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔ ۳۵(۱۱)

عمر میں درازی کی خواہش ہزار برس بھی ہو تو بھی عذاب سے نہ چھڑا سکے گی

۲(۹۶)

- بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔ ۲(۹۶)

عمرہ کا بیان

۲(۱۹۶)

- اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کر دو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۲(۱۹۶)

عمرہ میں سر کے بال منڈوانے کا بیان

۴۸(۲۷)

- بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی۔ ۴۸(۲۷)

عورتوں پر مرد کی حاکمیت کا بیان

۴(۳۴)

- مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی کرنے لگی ہیں تو ان کو سمجھاؤ پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر انہیں ایذا دینے کا بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۴(۳۴)

عورتوں کی سرکشی اور نافرمانی پر ہلکی سزا

(۳۴)۴

- مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی کرنے لگی ہیں تو ان کو سمجھاؤ پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زود کوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر انہیں ایذا دینے کا بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۴ (۳۴)

(حضرت) عیسیٰ علیہ السلام

۴۳ (۵۷۔۶۵)

- جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔ ۴۳ (۵۷)
- اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ؟) انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ ۴۳ (۵۸)
- وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا۔ ۴۳ (۵۹)
- اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔ ۴۳ (۶۰)
- اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔ ۴۳ (۶۱)
- اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے۔ وہ تمہارا علانیہ دشمن ہے۔ ۴۳ (۶۲)
- اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ۴۳ (۶۳)
- کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔ ۴۳ (۶۴)
- پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔ ۴۳ (۶۵)

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش اللہ کی قدرتِ کاملہ کے سامنے یکساں ہے۔

۳ (۵۹۔۶۰)

- عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اُس نے (پہلے) مٹی سے اُنکا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے۔ ۳ (۵۹)
- (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ ۳ (۶۰)

☆ معجزانہ پیدائش

۳ (۴۲۔۴۹) ۱۹ (۱۶۔۳۴) ۲۱ (۹۱)

- اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی عورتوں میں منتخب کیا ہے۔ ۳(۴۲)
- مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔ ۳(۴۳)
- (اے محمد ﷺ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون ہے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ۳(۴۴)
- (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا) کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰ بن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا۔ ۳(۴۵)
- اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا۔ ۳(۴۶)
- مریم نے کہا۔ پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ۳(۴۷)
- اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔ ۳(۴۸)
- اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں اور یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بہ شکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے۔ اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مُردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے (قدرت اللہ کی) نشانی ہے۔ ۳(۴۹)
- اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو۔ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں۔ ۱۹(۱۶)
- تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا۔ ۱۹(۱۷)
- (مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ ۱۹(۱۸)
- انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ ۱۹(۱۹)
- (مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ ۱۹(۲۰)
- (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔ ۱۹(۲۱)
- تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں۔ ۱۹(۲۲)
- پھر دردِ زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔ ۱۹(۲۳)
- اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔ ۱۹(۲۴)
- اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔ ۱۹(۲۵)
- تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی۔ ۱۹(۲۶)

- پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے بُرا کام کیا۔ ۱۹(۲۷)
- اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکردار تھی۔ ۱۹(۲۸)
- تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں۔ ۱۹(۲۹)
- (بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔ ۱۹(۳۰)
- اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے اور جب تک زندہ رہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔ ۱۹(۳۱)
- اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔ ۱۹(۳۲)
- اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (و رحمت) ہے۔ ۱۹(۳۳)
- یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ ۱۹(۳۴)
- اور ان (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہلِ عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔ ۲۱(۹۱)

☆اللہ کا درجہ دینا

۵(۷۱۔۷۲)

- جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ بن مریم اللہ ہیں وہ بیشک کافر ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر عیسیٰ بن مریم اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۵(۱۷)
- وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے کہا کرتے تھے کی بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ۵(۷۲)

☆اللہ کیطرف سے آسمان پر اٹھائے جانیکا کا بیان

۳(۵۵) ۴(۱۵۷۔۱۵۸)

- اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کرکے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کردوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (و غالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کردوں گا۔ ۳(۵۵)
- اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر تھے قتل کردیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کردیا) اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ ہی انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔ ۴(۱۵۷)
- بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ ۴(۱۵۸)

☆اللہ کی طرف سے معجزات۔۔۔مُردے کو زندہ کرنا، اندھے اور برص والے کو ٹھیک کر دینا وغیرہ۔

۳(۴۹)۵(۱۱۰)

- اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں اور یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بہ شکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے۔ اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مُردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے (قدرت اللہ کی) نشانی ہے۔ ۳(۴۹)
- جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے۔ جب میں نے روح القدس (یعنی جبرائیل) سے تمہاری مدد کی۔ تم جھولے میں اور جوان ہو کر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے۔ اور مُردے کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ ۵(۱۱۰)

(غ)

غارِ ثور میں حضرت ابو بکرؓ کا تذکرہ

۹(۴۰)

- اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ انکا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہو گا) جب انکو کافروں نے گھر سے نکال دیا (اسوقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابو بکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ ﷺ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے۔ اسوقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ ۹(۴۰)

غصہ پی جانیوالوں کا بیان

۳(۱۳۴)

- جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ۳(۱۳۴)

غزوات

☆غزوہ اُحد

۳(۱۲۱۔۱۴۰،۱۲۷۔۱۵۲،۱۴۳۔۱۵۵) ۳(۱۶۵۔۱۷۱)

- اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔ اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔ ۳(۱۲۱)
- اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ ۳(۱۲۲)
- اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔ ۳(۱۲۳)
- جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرکے تمہیں مدد دے۔ ۳(۱۲۴)
- ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہ حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ ۳(۱۲۵)
- اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے۔ ۳(۱۲۶)
- (یہ اللہ نے) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں۔ ۳(۱۲۷)
- اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو متمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۳(۱۴۰)
- اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے۔ ۳(۱۴۱)
- کیا تم سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے) کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔ ۳(۱۴۲)
- اور تم موت (شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔ ۳(۱۴۳)
- اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل
- کرنے والا ہے۔ ۳(۱۵۲)
- (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ ۳(۱۵۳)

- پھر اللہ نے غم ورنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے تھے جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔ ۳(۱۵۴)
- جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن) جبکہ (مومنوں اور اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے۔ تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔ ۳(۱۵۵)
- (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی۔ کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳(۱۶۵)
- اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔ ۳(۱۶۶)
- اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے اگر ہم کو لڑائی کی
- خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ ۳(۱۶۷)
- یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں نے راہ اللہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔ ۳(۱۶۸)
- جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔ ۳(۱۶۹)
- جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔ ۳(۱۷۰)
- اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۳(۱۷۱)

☆غزوہ احزاب

۳۳(۹۔۲۵)

- مومنو! اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اسوقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل) کئے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔ ۳۳(۹)
- جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ ۳۳(۱۰)

- وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔ ۳۳(۱۱)
- اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔ ۳۳(۱۲)
- اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہلِ مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ ۳۳(۱۳)
- اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آداخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں۔ ۳۳(۱۴)
- حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرور پرسش ہو گی۔ ۳۳(۱۵)
- کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔ ۳۳(۱۶)
- کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنا چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)۔ اور یہ لوگ اللہ
- کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ ۳۳(۱۷)
- اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔ ۳۳(۱۸)
- (یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں۔ (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل کریں۔ یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دئے۔ اور یہ اللہ کو آسان تھا۔ ۳۳(۱۹)
- (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔ ۳۳(۲۰)
- تم کو اللہ کے پیغمبر کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔ ۳۳(۲۱)
- اور جب مومنوں نے (کافروں) کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔ ۳۳(۲۲)
- مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔ ۳۳(۲۳)
- تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳(۲۴)
- اور جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور
- اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے۔ ۳۳(۲۵)

☆غزوہ بدر

۳(۱۲۳، ۱۳۔۱۲۵) ۸(۵۔۱۹) ۸(۴۱۔۴۸، ۴۴)

- تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرت اللہ کی عظیم الشان) نشانی تھی۔ ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔ ۳ (۱۳)
- اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اسوقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔ ۳ (۱۲۳)
- جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر انکے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرکے تمہیں مدد دے۔ ۳ (۱۲۴)
- ہاں اگر دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہ حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ ۳ (۱۲۵)
- (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسطرح نکلنا چاہیے تھا) جسطرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اسوقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔ ۸ (۵)
- وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔ ۸ (۶)
- اور جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ ۸ (۷)
- تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔ ۸ (۸)
- جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی کہ ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔ ۸ (۹)
- اور اس (مدد) کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمنان حاصل کریں۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ۸ (۱۰)
- جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اوڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔ ۸ (۱۱)
- جب تمہارا پروردگار فرشتوں سے ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔ ۸ (۱۲)
- یہ (سزا) اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۸ (۱۳)
- یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ ۸ (۱۴)
- اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ ۸ (۱۵)
- اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جاملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔ ۸ (۱۶)

- تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے غرض یہ تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔ ۸(۱۷)
- (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کمزور کر دینے والا ہے۔ ۸(۱۸)
- (کافرو) اگر تم (محمد ﷺ پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔ (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کروگے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے۔ اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے۔ ۸(۱۹)
- اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لُوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مڈھ بھیڑ ہو گئی اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۸(۴۱)
- جس وقت (تم مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لئے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔ ۸(۴۲)
- اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور بہت کرکے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچالیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔ ۸(۴۳)
- اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کرکے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کرکے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔ ۸(۴۴)
- اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں۔ جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ ۸(۴۸)

☆غزوہ بدر میں اللہ کی طرف سے تین ہزار/پانچ ہزار فرشتے مدد کے لئے بھیجنے کی بشارت

۳(۱۲۳۔۱۲۵)

- اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اسوقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔ ۳(۱۲۳)
- جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر انکے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرکے تمہیں مدد دے۔ ۳(۱۲۴)
- ہاں اگر دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہ حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ ۳(۱۲۵)

(اللہ) غیب کا علم جسے چاہے اور جتنا چاہے عطا کر دیتا ہے

۷۲(۲۶۔۲۷)

- (وہی) غیب جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔ ۷۲(۲۶)
- ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔ ۷۲(۲۷)

غیب کا علم صرف اللہ کے پاس

۲(۳۳)۵(۱۰۹)۶(۵۹،۵۰) ۶(۷۳)۷(۱۸۸)۹(۷۸)۱۰(۲۰)۱۱(۱۲۳)۱۸(۲۶)۳۴(۳،۴۸)۳۵(۳۸)۴۹(۱۸)

- (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے۔ ۲(۳۳)
- (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔ ۵(۱۰۹)
- کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہو سکتے ہیں؟ تو پھر تم غور نہیں کرتے۔ ۶(۵۰)
- اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔ اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے۔ اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ ۶(۵۹)
- اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی دانا خبردار ہے۔ ۶(۷۳)
- کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ ۷(۱۸۸)
- کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔ ۹(۷۸)
- اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ ۱۰(۲۰)
- اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔ ۱۱(۱۲۳)
- کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ ۱۸(۲۶)
- اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو کہ کیوں نہیں۔ میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آ کر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں۔ آسمانوں میں نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں ہے۔ ۳۴(۳)

- کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے۔ ۳۴(۴۸)
- بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ ۳۵(۳۸)
- بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔ ۴۹(۱۸)

(حضرت محمد ﷺ) غیب کا علم نہیں جانتے تھے

۶(۵۰)۷(۱۸۷۔۱۸۸)۷۲(۲۵)

- کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟۔ ۶(۵۰)
- (یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونیکا وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہو گی اور ناگہاں تم پر آجائیگی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔ ۷(۱۸۷)
- کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ
- کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ ۷(۱۸۸)
- کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنیوالا) ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔ ۷۲(۲۵)

غیبت

۴۹(۱۲)۱۰۴(۱)

- اے اہلِ ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسّس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ۴۹(۱۲)
- ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے۔ ۱۰۴(۱)

(ف)

فتح مکّہ

۱۱۰(۱۔۲)

- اور جب اللہ کی مدد آپہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی)۔ ۱۱۰(۱)

- اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ ۱۱۰(۲)

فرقہ بندیاں / تفرقہ

۳(۱۰۳)۶(۱۵۹)۲۱(۹۳)۳۰(۳۲)

- اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ ۳(۱۰۳)
- جن لوگوں نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو بتائے گا۔ ۶(۱۵۹)
- اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ ۲۱(۹۳)
- (اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔ سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے۔ ۳۰(۳۲)

فرشتے

☆فرشتوں، اللہ اور پیغمبروں کا دشمن اللہ کا دشمن

۲(۹۸)

- جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔ ۲(۹۸)

☆فرشتوں کا انسان پر مقرر ہونے کا بیان

۱۳(۱۱)۸۲(۱۰-۱۲)۸۶(۴)

- اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ ۱۳(۱۱)
- حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔ ۸۲(۱۰)
- عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے۔ ۸۲(۱۱)
- جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔ ۸۲(۱۲)
- کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔ ۸۶(۴)

☆فرشتوں کی اہلِ ایمان والوں کے لئے بخشش کی دعائیں

۴۰(۷-۹)

- جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ۴۰(۷)
- اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ ۴۰(۸)
- اور ان کو عذاب سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۴۰(۹)

☆فرشتوں کے پروں کا بیان

۳۵(۱)

- سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳۵(۱)

☆فرشتے اللہ کی اولاد نہیں

۲۱(۲۶-۲۹)

- اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی)۔ بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اسکے عزت والے بندے ہیں۔ ۲۱(۲۶)
- اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ ۲۱(۲۷)
- جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔ ۲۱(۲۸)
- اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ۲۱(۲۹)

فضل جسے چاہے اللہ عطا کرے

۶۲(۴)

- یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ ۶۲(۴)

فرعون (عبرت کا نشان)

۱۰(۹۰-۹۲)

- اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ ۱۰(۹۰)

- (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔ ۱۰(۹۱)
- تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔ ۱۰(۹۲)

فرعون کا اپنے لشکر سمیت غرق ہونے کا بیان

۲۰(۷۸)

- پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا)۔ ۲۰(۷۸)

فرعون کی بیوی (آسیہ) کی اللہ سے دعا

۶۶(۱۱)

- اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اس نے اللہ سے التجا کی اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھے مخلصی عطا فرما۔ ۶۶(۱۱)

(ق)

قارون کا تذکرہ

۲۸(۷۶)

- قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترائے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۲۸(۷۶)

قارون اور ہامان کا تذکرہ

۲۹(۳۹)۴۰(۲۴)

- اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔ ۲۹(۳۹)
- (یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔ ۴۰(۲۴)

قبلہ رخ کی تبدیلی کا بیان

۲(۱۴۲۔۱۵۰)

- احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر تھے اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔ ۲(۱۴۲)
- اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان صاحبِ رحمت ہے۔ ۲(۱۴۳)
- (اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔ ۲(۱۴۴)
- اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی وحی اللہ) آچکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلوگے تو ظالموں میں ہو جاؤگے۔ ۲(۱۴۵)
- جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان پیغمبر آخر الزماں) کو اس طرح پہنچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔ ۲(۱۴۶)
- (اے پیغمبر یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ ۲(۱۴۷)
- اور ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں ہوگے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۲(۱۴۸)
- اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ ۲(۱۴۹)
- اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کرکے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی کی طرف رخ کیا کرو اس لئے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں مگر ان میں سے جو ظالم ہیں سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو۔ ۲(۱۵۰)

قبیلوں میں تقسیم۔۔۔ تاکہ ایک دوسرے کی پہچان ہو

۴۹(۱۳)

- لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ (اور) اللہ کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔ ۴۹(۱۳)

قتل کرنا اولاد کا افلاس کے ڈر سے

۶(۱۵۱)۱۷(۳۱)

- کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بد سلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔ کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۶(۱۵۱)
- اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔ ۱۷(۳۱)

قتل کرنا کسی شخص کا بغیر وجہ کے

۵(۳۲)

- اس (قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا۔ اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں۔ پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حدِ اعتدال سے نکل جاتے ہیں۔ ۵(۳۲)

قرآن

☆ایک ہی بار کیوں نہیں اتارا گیا۔۔۔ کافروں کا اعتراض

۲۵(۳۲)

- اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔ ۲۵(۳۲)

☆پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے

۸۴(۲۱)

- اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ ۸۴(۲۱)

☆سننے سے ایمان کی مضبوطی

۸(۲)۹(۱۲۴)

- مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ۸(۲)
- اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ ۹(۱۲۴)

☆شک سے بالاتر

(۲)۲

- یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے۔ اللہ سے) ڈرنے والوں کی راہنما ہے۔ ۲(۲)

☆شاعری یا شاعر کا کلام نہیں

۳۶(۶۹)۶۹(۴۱)

- اور ہم نے ان (پیغمبر ﷺ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پر از حکمت) ہے۔ ۳۶(۶۹)
- اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔ ۶۹(۴۱)

☆شفاء اور رحمت

۱۷(۸۲)۴۱(۴۴)

- اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔ ۱۷(۸۲)
- اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی) بہرہ پن ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔ گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔ ۴۱(۴۴)

☆شیطان مردود کا کلام نہیں

۸۱(۲۵)

- اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں۔ ۸۱(۲۵)

☆عربی زبان میں

۱۲(۲)۱۳(۳۷)۱۶(۱۰۳)۴۱(۴۴) ۴۲(۷)

- ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ ۱۲(۲)
- اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (و دانش) آنے کے بعد ان کوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلوگے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔ ۱۳(۳۷)
- اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر ﷺ) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔ ۱۶(۱۰۳)
- اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی) بہرہ پن ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔ گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔ ۴۱(۴۴)

- اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کوئی شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔ ۴۲(۷)

☆ کسی کاہن کا کلام نہیں

۶۹(۴۲)

- اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت کم فکر کرتے ہو۔ ۶۹(۴۲)

☆ چیلنج۔۔۔اس جیسا قرآن بنا کر لاؤ

۱۷(۸۸)۵۲(۳۳۔۳۴)

- کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔ ۱۷(۸۸)
- کیا کفار کہتے ہیں کہ اس پیغمبر ﷺ نے قرآن از خود بنا لیا ہے۔ بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے۔ ۵۲(۳۳)
- اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں۔ ۵۲(۳۴)

☆ چیلنج۔۔۔اِس جیسی دس سورتیں بنا کر دکھاؤ

۱۱(۱۳)

- یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے (قرآن) از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔ ۱۱(۱۳)

☆ چیلنج۔۔۔ صرف ایک سورت بنا کر دکھا دو

۱۰(۳۸)

- کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر ﷺ نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو۔ ۱۰(۳۸)

☆ صحفِ مطہرہ

۸۰(۱۳۔۱۴)۹۸(۲)

- قابلِ ادب ورقوں میں (لکھا ہوا)۔ ۸۰(۱۳)
- جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں۔ ۸۰(۱۴)
- (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں۔ ۹۸(۲)

☆ توجہ اور خاموشی کیساتھ سننا

۷(۲۰۴)

- اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ۷(۲۰۴)

☆جنات کے ایک گروہ کا سننا

۴۶(۲۹۔۳۲) ۷۲(۱۔۱۶)

- اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں۔ ۴۶(۲۹)
- کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسٰی کے بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔ ۴۶(۳۰)
- اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔ ۴۶(۳۱)
- اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہ کرسکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ ۴۶(۳۲)
- (اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب) کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ ۷۲(۱)
- جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ ۷۲(۲)
- اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔ ۷۲(۳)
- اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افتراء کرتے ہیں۔ ۷۲(۴)
- اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔ ۷۲(۵)
- اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔ ۷۲(۶)
- اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلائے گا۔ ۷۲(۷)
- اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔ ۷۲(۸)
- اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پائے۔ ۷۲(۹)
- اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہلِ زمین کے حق میں بُرائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ ۷۲(۱۰)
- اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے۔ ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔ ۷۲(۱۱)
- اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔ ۷۲(۱۲)
- اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا۔ ۷۲(۱۳)
- اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں۔ تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔ ۷۲(۱۴)
- اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔ ۷۲(۱۵)
- اور (اے پیغمبر ﷺ) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے۔ ۷۲(۱۶)

☆اس کا عطا ہونا اللہ کی طرف سے رحمت

۷(۲۰۳)۱۰(۵۷)۱۲(۱۱۱)۱۶(۶۴) ۱۷(۸۲)۲۷(۷۷)۲۹(۵۱)۳۱(۲۔۳)۴۵(۲۰)

- اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۷(۲۰۳)
- لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفااور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے۔ ۱۰(۵۷)
- ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئیں) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۱۲(۱۱۱)
- اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۱۶(۶۴)
- اور ہم قرآن (کے ذریعے) وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفااور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔ ۱۷(۸۲)
- اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۲۷(۷۷)
- کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ ۲۹(۵۱)
- یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں۔ ۳۱(۲)
- نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت۔ ۳۱(۳)
- یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۴۵(۲۰)

☆نزول بتدریج

۱۷(۱۰۶)۲۵(۳۲)۷۶(۲۳)

- اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کرکے نازل کیا تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔ ۱۷(۱۰۶)
- اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔ ۲۵(۳۲)
- (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے۔ ۷۶(۲۳)

☆نزول کسی پہاڑ پر ہوتا تو اللہ کے خوف سے پھٹ جاتا

۵۹(۲۱)

- اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔ ۵۹(۲۱)

☆نزول لیلۃ القدر میں

۴۴(۲۔۳)۹۷(۱)

- اس کتاب روشن کی قسم۔ ۴۴(۲)
- کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔ ۴۴(۳)
- ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ ۹۷(۱)

☆نزول ماہِ رمضان میں

۲(۱۸۵)

- (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔ ۲(۱۸۵)

☆تلاوت سے قبل تعوز پڑھنے کی ہدایت

۱۶(۹۸)

- اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ ۱۶(۹۸)

☆تلاوت کا احسن وقت فجر

۱۷(۷۸)

- (اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔ ۱۷(۷۸)

☆حفاظت کی ذمہ داری

۱۵(۹)

- بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔ ۱۵(۹)

☆بعض احکامات کو ماننے اور بعض سے روگردانی کا انجام

۲(۸۵)

- پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کو نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔ ۲(۸۵)

☆لوح محفوظ میں

۸۵(۲۲)

- لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)۔ ۸۵(۲۲)

☆ مومنوں کے لئے شفاء

۱۰(۵۷)۱۷(۸۲)۴۱(۴۴)

- لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی۔ ۱۰(۵۷)
- اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔ ۱۷(۸۲)
- اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی) بہرہ پن ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔ گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔ ۴۱(۴۴)

☆ بعض رُسل کا تذکرہ ہے اور بہت کا نہیں

۴(۱۶۴)۴۰(۷۸)

- اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں۔ ۴(۱۶۴)
- اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہلِ باطل نقصان میں پڑ گئے۔ ۴۰(۷۸)

☆کوئی کجی نہیں

۱۸(۱)

- سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی۔ ۱۸(۱)

قربانی (اونٹ کے نحر کرنے کا طریقہ)

(۳۶)۲۲

- اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ ۲۲(۳۶)

قربانی کا گوشت اور خون اللہ کو نہیں پہنچتا

(۳۷)۲۲

- اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبر ﷺ) نیکوکاروں کو خوشخبری سنادو۔ ۲۲(۳۷)

قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور دوسروں کو بھی کھلاؤ

(۳۶)۲۲

- اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ ۲۲(۳۶)

قرض اور گواہی کا بیان

(۲۸۲۔۲۸۳)۲

- مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔ اور لکھنے والا تم میں انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زرِ قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب

دستاویز اور گواہ کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۲(۲۸۲)

- اور اگر تم سفر پر ہو اور لکھنے والا مل نہ سکے تو (کوئی چیز) رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (رہن کے بغیر قرض دے دے) تو امانت دار کو چاہیے کہ صاحبِ امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ ۲(۲۸۳)

قرضِ حسنہ کا بیان

۲(۲۴۵)۵(۱۲)۵۷(۱۸،۱۱)

- کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ ۲(۲۴۵)
- اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ پھر جس نے اس کے بعد کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔ ۵(۱۲)
- کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے۔ ۵۷(۱۱)
- جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں۔ مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے۔ ۵۷(۱۸)

قسم اور بیویوں سے تعلقات

۲(۲۲۵۔۲۲۶)

- اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ ۲(۲۲۵)
- جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲(۲۲۶)

قسم کھا کر توڑنے کا کفارہ

۵(۸۹)

- اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہ کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا۔ تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین دن روزے رکھے۔ یہ تمہاری

قسموں کا کفارہ ہے۔ جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ ۵(۸۹)

قسمت معلوم کرنا قرعہ کے تیروں/فال گیری سے منع

۵(۳،۹۰)

- تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو۔ اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵(۳)
- اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ ۵(۹۰)

قسموں کا بیان

۱۶(۹۱۔۹۴،۹۲)

- اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔ ۱۶(۹۱)
- اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سُوت کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔ ۱۶(۹۲)
- اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزہ چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب ملے۔ ۱۶(۹۴)

قصاص کا بیان

۲(۱۷۸۔۱۷۹)۴(۹۲)۵(۴۵)

- مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش کوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔ ۲(۱۷۸)

- اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو۔ ۲(۱۷۹)
- اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور دوسرے مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے۔ اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ (سب کچھ) جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ ۴(۹۲)
- اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لئے کفارہ ہو گا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔ ۵(۴۵)

قیامت کا بیان

☆آسمان پھٹ جائے گا

۸۲(۱) ۸۴(۱)

- جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ۸۲(۱)
- جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ۸۴(۱)

☆آسمان کھول دیا جائے گا

۷۸(۱۹)

- اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے۔ ۷۸(۱۹)

☆آسمان کو لپیٹ دیا جائے گا

۲۱(۱۰۴)

- جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دینگے۔ (یہ) وعدہ (ہے جسکا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں۔ ۲۱(۱۰۴)

☆آسمان لرزنے لگے گا

۵۲(۱۰)

- جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔ ۵۲(۱۰)

☆آسمان کی کھال اُتار لی جائیگی

(۱۱)۸۱

- اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔ ۸۱(۱۱)

☆آسمان کے پھٹ کر سرخ ہونیکا کا بیان

(۳۷)۵۵

- پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔ ۵۵(۳۷)

☆آنکھیں چندھیا جائیں گی

(۷)۷۵

- جب آنکھیں چندھیا جائیں۔ ۷۵(۷)

☆اعمال کے وزن ہلکے ہونگے جنکے، وہ ہاویہ میں ہونگے

(۸۔۱۱)۱۰۱

- اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔ ۱۰۱(۸)
- اس کا مرجع ہاویہ ہے۔ ۱۰۱(۹)
- اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟۔ ۱۰۱(۱۰)
- (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔ ۱۰۱(۱۱)

☆اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے سے۔۔۔ موت کو پکارے گا

(۱۰۔۱۲)۸۴

- تو جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ ۸۴(۱۰)
- وہ موت کو پکارے گا۔ ۸۴(۱۱)
- اور دوزخ میں داخل ہوگا۔ ۸۴(۱۲)

☆اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں۔۔۔ حساب آسان ہوگا

(۷۔۸)۸۴

- تو جس کا نامہ (اعمال) اسے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔ ۸۴(۷)
- اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔ ۸۴(۸)

☆اعمال نامہ گلے میں لٹکا ہو گا

۱۷(۱۳۔۱۵)

- اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو(بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ ۱۷(۱۳)
- (کہا جائیگا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔ ۱۷(۱۴)
- جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہو گا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ ۱۷(۱۵)

☆انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہونگے

۱۰۱(۴)

- (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔ ۱۰۱(۴)

☆انگلیوں کی پوروں (Fingerprints) تک کو اللہ قیامت کے روز درست کرنیکی قدرت رکھتا ہے

۷۵(۴)

- ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کریں۔ ۷۵(۴)

☆انسان کے ہاتھ پاؤں آنکھیں کان اور دیگر اعضا اپنے اعمال کی گواہی دیں گے

۲۴(۲۴)۳۶(۶۵)۴۱(۲۰۔۲۲)

- (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں اور سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔ ۲۴(۲۴)
- آج ہم انکے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے انکے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور انکے پاؤں (اسکی) گواہی دینگے۔ ۳۶(۶۵)
- یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو انکے کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء) انکے خلاف انکے اعمال کی شہادت دیں گے۔ ۴۱(۲۰)
- اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اس کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ ۴۱(۲۱)
- اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں۔ ۴۱(۲۲)

☆بڑی خبر کے بارے میں یہ لوگ پوچھ گچھ کر رہے ہیں

۷۸(۱۔۵)

- (یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟۔ ۷۸(۱)
- (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟۔ ۷۸(۲)

- جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔ ۷۸(۳)
- دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ ۷۸(۴)
- پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ ۷۸(۵)

☆ بھونچال سے زمین ہلا دی جائیگی

۷۹(۶)۹۹(۱)

- (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا۔ ۷۹(۶)
- جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ ۹۹(۱)

☆ پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائیگی

۷۵(۲۹)

- اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔ ۷۵(۲۹)

☆ پہاڑ اُڑا دیئے جائیں گے

۷۷(۱۰)

- اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں۔ ۷۷(۱۰)

☆ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

۵۶(۵)

- اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ ۵۶(۵)

☆ پہاڑ چلائے جائینگے

۷۸(۲۰)۸۱(۳)

- اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔ ۷۸(۲۰)
- اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ۸۱(۳)

☆ پہاڑ دھنکی ہوئی رنگ برنگ روئی کی طرح ہوں گے

۵۲(۱۰)۱۰۱(۵)

- اور پہاڑ اُڑنے لگیں اُون ہو کر۔ ۵۲(۱۰)
- اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اُون۔ ۱۰۱(۵)

☆ پہاڑ کانپنے لگیں گے اور ریت ہو جائیں گے

۷۳(۱۴)

- جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھر بھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں۔ ۷۳(۱۴)

☆ جھوٹے معبود اپنے پیروکاروں سے لاتعلق ہو جائیں گے

۲(۱۶۶۔۱۶۷)۶(۹۴،۷۰) ۱۰(۲۸۔۳۰)۱۴(۲۱۔۲۲)۱۶(۸۶،۸۷)۱۸(۵۲)۱۹(۸۱۔۸۲)۲۳(۱۰۱)۲۵(۱۷۔۱۹)۲۸(۶۳۔۶۴)

- اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذاب دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ ۲(۱۶۶)
- (یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا۔ کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔ ۲(۱۶۷)
- اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے۔ ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔ ۶(۷۰)
- اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے۔ اور جو ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔ ۶(۹۴)
- اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔ ۱۰(۲۸)
- ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے۔ ۱۰(۲۹)
- وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔ ۱۰(۳۰)
- اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے رؤسائے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے۔ ۱۴(۲۱)
- جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو بلایا تو تم نے میرا کہنا مان لیا تو مجھے ملامت نہ کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔ ۱۴(۲۲)

- اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (ان کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ ۱۶(۸۶)
- اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔ ۱۶(۸۷)
- اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ۔ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔ ۱۸(۵۲)
- اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں۔ ۱۹(۸۱)
- ہرگز نہیں۔ وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن ہوں گے۔ ۱۹(۸۲)
- پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ ۲۳(۱۰۱)
- اور جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔ ۲۵(۱۷)
- وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ ۲۵(۱۸)
- تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ ۲۵(۱۹)
- (تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اس طرح ان کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) ان سے بیزار ہوتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ ۲۸(۶۳)
- اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ ۲۸(۶۴)

☆ چاند گہنا گائے گا

۷۵(۸)

- اور چاند گہنا جائے۔ ۷۵(۸)

☆ ذرہ برابر کی ہوئی نیکی اور بُرائی سامنے آجائیگی

۹۹(۷۔۸)

- اور جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ ۹۹(۷)
- اور جس نے ذرہ بھر بُرائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔ ۹۹(۸)

☆روحیں ملادی جائیں گی

(۷)۸۱

- اور جب روحیں (بدنوں سے) ملادی جائیں گی۔ ۸۱(۷)

☆زمین اپنا بوجھ باہر نکال پھینکے گی

(۲)۹۹

- اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال دے گی۔ ۹۹(۲)

☆زمین اللہ کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے

(٦٧)۳۹

- اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔ ۳۹(٦٧)

☆زمین اور پہاڑ اُٹھا کر توڑ پھوڑ کے بعد برابر کر دیئے جائیں گے

(۱۴)٦۹

- اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھالئے جائیں گے۔ پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔ ٦۹(۱۴)

☆زمین بھونچال سے ہلادی

(۱)۹۹(۴)۵٦

- جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔ ۵٦(۴)
- جب زمین بھونچال سے ہلادی جائے گی۔ ۹۹(۱)

☆زمین ہموار کر دی جائیگی اور اپنا بوجھ باہر نکال پھینکے گی

(۴-۳)۸۴

- اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔ ۸۴(۳)
- اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی۔ ۸۴(۴)

☆زندہ دفنائی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس گناہ میں مار دی گئی

(۹-۸)۸۱

- اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنائی گئی ہو پوچھا جائے گا۔ ۸۱(۸)
- کہ وہ کس گناہ پر مار دی گئی؟۔ ۸۱(۹)

☆جہنم حاضر کی جائے گی

۸۹(۲۳)

- اور دوزخ اس دن حاضر کی جائیگی تو انسان اس دن متنبہ ہو گا مگر (اب) انتباہ (سے) اسے کیا (فائدہ) کہاں (مل سکے گا؟)۔ ۸۹(۲۳)

☆ستارے بے نور ہو جائیں گے اور جھڑ جائیں گے

۷۷(۸)۸۱(۲)۸۲(۲)

- جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔ ۷۷(۸)
- اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ ۸۱(۲)
- جب تارے جھڑ پڑیں گے۔ ۸۲(۲)

☆دریا بھڑکائے جائینگے/بہہ کر ایک ہو جائیں گے

۸۱(۶)۸۲(۳)

- اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔ ۸۱(۶)
- اور جب دریا بہہ (کر ایک دوسرے سے مل) جائیں گے۔ ۸۲(۳)

☆سورج لپیٹ دیا جائے گا

۸۱(۱)

- جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ ۸۱(۱)

☆صُور پھونکے جانیکا بیان

۶(۷۳)۱۸(۹۹)۲۰(۱۰۲)۲۳(۱۰۱) ۲۷(۸۷)۳۶(۵۱)۳۹(۶۸)۵۰(۲۰)۶۹(۱۳)۷۸(۱۸)

- اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا۔ اسکا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائیگا۔ (اس دن) اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا (اور) خبردار ہے۔ ۶(۷۳)
- (اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائیگا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔ ۱۸(۹۹)
- جس روز صور پھونکا جائیگا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔ ۲۰(۱۰۲)
- پھر جب صور پھونکا جائیگا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ ۲۳(۱۰۱)
- اور جس روز صور پھونکا جائیگا تو جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اسکے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔ ۲۷(۸۷)
- اور (جس وقت) صور پھونکا جائیگا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ ۳۶(۵۱)

- اور جب صور پھونکا جائیگا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائیگا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ ۳۹(۶۸)
- اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے۔ ۵۰(۲۰)
- تو جب صور میں ایک (بار) پھونک ماردی جائے گی۔ ۶۹(۱۳)
- جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے۔ ۷۸(۱۸)

☆علم صرف اللہ کے پاس ہے

۷(۱۸۷)

- (یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہو گی اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔ ۷(۱۸۷)

☆فرشتے قطار باندھ کر آموجود ہونگے

۸۹(۲۲)

- اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہوں گے۔ ۸۹(۲۲)

☆قبروں سے نکل کر دوڑیں گے

۷۰(۴۳)

- اس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں۔ ۷۰(۴۳)

☆قبروں سے مُردے باہر نکال دئے جائیں گے

۱۰۰(۹)

- کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مُردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے۔ ۱۰۰(۹)

☆قبریں اکھاڑ دی جائیں گی

۸۲(۴)

- اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔ ۸۲(۴)

☆کھڑکھڑانے والی ہولناک قیامت

۱۰۱(۱۔۳)

- کھڑکھڑانے والی۔ ۱۰۱(۱)

- کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟۱۰۱(۲)
- اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟۱۰۱(۳)

☆نامہء اعمال کھول دیئے جائینگے

۸۱(۱۰)

- اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے۔۸۱(۱۰)

☆وحشی جانور جمع کئے جائیں گے

۸۱(۵)

- جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔۸۱(۵)

☆ہر آدمی اپنے بھائی، اپنے ماں باپ، اپنی بیوی اور اولاد سے بھاگے گا

۸۰(۳۴۔۴۲)

- اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔۸۰(۳۴)
- اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔۸۰(۳۵)
- اور اپنی بیوی اور بیٹے سے۔۸۰(۳۶)
- ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لئے) بس کرے گا۔۸۰(۳۷)
- اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے۔۸۰(۳۸)
- خنداں و شاداں (یہ نیکوکار ہیں)۔۸۰(۳۹)
- اور کتنے منہ ہونگے جن پر گرد پڑ رہی ہو گی۔۸۰(۴۰)
- (اور) سیاہی چڑھ رہی ہو گی۔۸۰(۴۱)
- یہ کفار بد کردار ہیں۔۸۰(۴۲)

☆ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائیگی اور حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے

۲۲(۲)

- (اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اس دن یہ حال ہو گا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تم کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہونگے بیشک) اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔ ۲۲(۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(ك)

کافروں اور پرہیزگاروں کی دنیا

۲(۲۱۲)

- اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ ۲(۲۱۲)

کُتے جیسی مثال۔۔۔خواہشات کا اتباع کرنے والوں کی

۷(۱۷۶)

- اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں۔ ۷(۱۷۶)

کشتی اور نوح علیہ السلام

۷(۶۴)۱۰(۷۳)۱۱(۳۷۔۴۷)

- مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے۔ ۷(۶۴)
- لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے) بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟۔ ۱۰(۷۳)
- اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دئے جائیں گے۔ ۱۱(۳۷)
- تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی تو جب ان کی قوم کے سردار ان کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔ ۱۱(۳۸)
- اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟۔ ۱۱(۳۹)
- یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔ ۱۱(۴۰)

- اور (نوح نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۱(۴۱)
- اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔ ۱۱(۴۲)
- اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پہ اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔ ۱۱(۴۳)
- اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔ ۱۱(۴۴)
- اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔ ۱۱(۴۵)
- اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔ ۱۱(۴۶)
- نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔ ۱۱(۴۷)

کشتیوں کا دریاؤں میں چلنے کا بیان

۱۰(۲۲)

- وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ لہروں میں گھر گئے۔ تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کرکے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم بہت ہی شکر گزار ہوں۔ ۱۰(۲۲)

کعبہ (مسجد الحرام)

۴۸(۲۵)

- یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رُکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے (ہوئی) کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔ ۴۸(۲۵)

کعبہ (مسجد الحرام)۔۔۔مشرکین اس کے قریب نہ آئیں

(۲۸)۹

- مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ ۹(۲۸)

کعبہ کی جگہ مقرر کئے جانے کا بیان

(۲۶)۲۲

- اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔ ۲۲(۲۶)

(حضرت محمد ﷺ کو اللہ کی طرف سے حوضِ) کوثر عطا کئے جانیکا بیان

(۱)۱۰۸

- (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ ۱۰۸(۱)

کوہِ جودی کا تذکرہ

(۴۴)۱۱

- اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔ ۱۱(۴۴)

کوّے کا تذکرہ

(۳۱)۵

- اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوّے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا۔ ۵(۳۱)

کوئیل، بٹیر، چڑیا (سلوی کا ترجمہ روایات کے مطابق)

۲(۵۷)۷(۱۶۰)۲۰(۸۰)

- اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔ ۲(۵۷)

- اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کرکے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنادیا۔ اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔ ۷ (۱۶۰)
- اے آلِ یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہِ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من و سلویٰ نازل کیا۔ ۲۰(۸۰)

(مومنین کو نبی ﷺ کے گھر) کھانا پکنے تک انتظار نہ کرنے کی ہدایت

۳۳(۵۳)

(مومنین کو نبی ﷺ کے گھر) کھانا کھانے کے بعد فی الفور روانہ ہونے کی ہدایت

۳۳(۵۳)

- مومنوں! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے ان کے بعد نکاح کرو۔ بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔ ۳۳(۵۳)

کھانا حلال ہے اہلِ کتاب کا

۵(۵)

- آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔ ۵(۵)

(اللہ ہی) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے نہیں لیتا

۶(۱۴)

- کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر ﷺ) مشرکوں میں نہ ہونا۔ ۶(۱۴)

کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا تذکرہ

(۱۳)۳۵

- وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے اور ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں۔ ۳۵(۱۳)

کھجور کے درخت خوشوں والے

(۱۱)۵۵

- اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔ ۵۵(۱۱)

(گ)

گال پھُلا کر اکڑ کے چلنا

(۱۸)۳۱

- اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھُلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔ ۳۱(۱۸)

گالی مت دو (کافروں اور مشرکین کو)

(۱۰۸)۶

- اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو بُرا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔ ۶(۱۰۸)

(مومنین کو بغیر اجازت کے نبی ﷺ کے) گھر جانے کی ممانعت

(۵۳)۳۳

- مومنوں! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے ان کے بعد نکاح کرو۔ بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔ ۳۳ (۵۳)

گدھے کا تذکرہ

۲ (۲۵۹) ۱۶ (۸) ۳۱ (۱۹) ۷۴ (۵۰)

- یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مُردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ بُسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے ہیں اور ان پر گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر وادر ہے۔ ۲ (۲۵۹)
- اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔ ۱۶ (۸)
- اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔ ۳۱ (۱۹)
- گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔ ۷۴ (۵۰)

گھروں میں داخل ہوں تو سلام کرو

۲۴ (۲۷، ۶۱)

- مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو۔ ۲۴ (۲۷)
- نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۲۴ (۶۱)

(دوسروں کے) گھروں میں اجازت لئے اور سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو اور اگر کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو

۲۴(۲۷۔۲۸)

- مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو۔ ۲۴(۲۷)
- اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔ ۲۴(۲۸)

گھوڑوں کا تذکرہ

۱۶(۸)

- اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔ ۱۶(۸)

گمراہ، گنہگار اور نافرمان لوگوں کی دوبارہ دُنیا میں آنیکی خواہش

۱۴(۴۴) ۳۲(۱۲) ۴۲(۴۴)

- اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر تاکہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں اور پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔ (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا۔ ۱۴(۴۴)
- اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ ۳۲(۱۲)
- اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟ ۴۲(۴۴)

گمراہی اور ہدایت صرف اللہ کی طرف سے

۲(۱۴۲، ۲۵۸، ۲۶۴، ۲۷۲) ۳(۸۶، ۱۰۱) ۴(۱۷۵) ۵(۶۷) ۶(۳۹، ۸۸، ۱۲۵، ۱۲۶) ۷(۱۴۶، ۱۷۸) ۱۰(۲۵، ۱۰۰) ۱۳(۲۷) ۱۴(۴، ۲۷) ۱۶(۳۷، ۹۳) ۱۷(۹۷) ۲۲(۱۶) ۲۸(۵۶) ۳۵(۸) ۳۹(۲۳، ۳۶۔۳۷) ۴۰(۲۸، ۱۳) ۴۲(۱۳، ۵۲) ۷۴(۳۱) ۷۶(۲۹-۳۱) ۸۱(۲۷-۲۹)

- احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبیلے پر تھے اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔ ۲(۱۴۲)
- بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے۔ (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲(۲۵۸)
- مومنو! اپنے صدقات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ یہ لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲(۲۶۴)
- (اے محمد ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور (مومنو) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہی کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔ ۲(۲۷۲)
- اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے ہیں کہ یہ پیغمبر برحق ہیں اور ان کے پاس دلائل آ گئے۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۳(۸۶)
- اور تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔ ۳(۱۰۱)
- پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں) میں داخل کرے گا اور اپنی طرف سیدھا راستہ دکھائے گا۔ ۴(۱۷۵)
- اے پیغمبر ﷺ جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔ ۶(۶۷)
- اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔ ۶(۳۹)
- یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔ ۶(۸۸)
- تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔ ۶(۱۲۵)
- اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ۶(۱۲۶)

- جو لوگ زمین پر ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنالیں۔یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ ۷(۱۴۶)
- جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ۷(۱۷۸)
- اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ ۱۰(۲۵)
- حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔ ۱۰(۱۰۰)
- اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر ﷺ) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے۔ ۱۳(۲۷)
- اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے۔پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ۱۴(۴)
- اللہ مومنوں (کے دلوں) کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ۱۴(۲۷)
- اگر تم ان کی ہدایت کے لئے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔ ۱۶(۳۷)
- اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ ۱۶(۹۳)
- اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے۔اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ، اندھے گونگے اور بہرے اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہو گی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے۔ ۱۷(۹۷)
- اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ ۲۲(۱۶)
- (اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ ۲۸(۵۶)
- بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔ ۳۵(۸)
- اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔ ۳۹(۱۷)
- اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں۔(یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں)۔جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔یہی اللہ کی ہدایت ہے۔وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ۳۹(۲۳)

- کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں۔اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔۳۹(۳۶)
- اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔کیا اللہ غالب بدلہ لینے والا نہیں۔۳۹(۳۷)
- وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔۴۰(۱۳)
- اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے۔۴۰(۲۸)
- اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کرلیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔۴۲(۱۳)
- اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔اور بیشک (اے محمد ﷺ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔۴۲(۵۲)
- اور ہم نے دوزخ کے (داروغہ) فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے۔اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔۷۴(۳۱)
- یہ تو نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے۔۷۶(۲۹)
- اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔۷۶(۳۰)
- جس کو چاہتا ہے اللہ اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے۔اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔۷۶(۳۱)
- یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے۔۸۱(۲۷)
- (یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔۸۱(۲۸)
- اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو رب العالمین چاہے۔۸۱(۲۹)

(حضرت محمد ﷺ کا فرمانا کہ اگر میں) گمراہی پر ہوں تو اسکا ضرر مجھ پر ہی ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اسکے طفیل ہے جو میرا اللہ مجھے وحی کرتا ہے

۳۴(۵۰)

- کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے۔ ۳۴(۵۰)

گواہی

☆بے حیائی کے کاموں میں ضرورت

۴(۱۵)

- مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ (ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے۔ ۴(۱۵)

☆قرض میں ضرورت

۲(۲۸۲۔۲۸۳)

- مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔ اور لکھنے والا تم میں انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زرِ قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۲(۲۸۲)
- اور اگر تم سفر پر ہو اور لکھنے والا مل نہ سکے تو (کوئی چیز) رہن یا قبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (رہن کے بغیر قرض دے دے) تو امانت دار کو چاہیے کہ صاحبِ امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ ۲(۲۸۳)

☆قیامت کے روز انسان کے ہاتھ پاؤں آنکھیں کان اور دیگر اعضا گواہی دیں گے

۲۴(۲۴)۳۶(۶۵)۴۱(۲۱۔۲۲)

- (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں اور سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔ ۲۴(۲۴)
- آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دینگے۔ ۳۶(۶۵)

- اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اس کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ ۴۱(۲۱)
- اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں۔ ۴۱(۲۲)

☆قریبی رشتہ داروں کے خلاف

۴(۱۳۵)۲۴(۶)۶۵(۲)

- اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔ تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم پیچ دار شہادت دوگے یا بچنا چاہوگے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ ۴(۱۳۵)
- اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔ ۲۴(۶)
- اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔ ۶۵(۲)

☆وصیت کے لئے

۵(۱۰۶۔۱۰۸)

- مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو)۔ اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ ۵(۱۰۶)
- پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔ ۵(۱۰۷)
- اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۵(۱۰۸)

☆یتیموں کا مال لوٹاتے ہوئے

۴(۶)

- اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب ان کا مال واپس کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔ ۴(۶)

گوشت کی نعمت دریاؤں سے

۱۶(۱۴)

- اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو۔ ۱۶(۱۴)

(ل)

لات منات اور عزیٰ کا تذکرہ

۵۳(۱۹۔۲۰)

- بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔ ۵۳(۱۹)
- اور تیسرے منات کو (کہ یہ کہیں خدا ہو سکتے ہیں)۔ ۵۳(۲۰)

لباس ہیں ایک دوسرے کے مرد اور عورت

۲(۱۸۷)

- روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ ۲(۱۸۷)

لڑائی جھگڑا دو مسلمان جماعتوں میں ۔۔۔ صلح کرانیکا حکم

۴۹(۹۔۱۰)

- اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ۴۹(۹)
- مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ ۴۹(۱۰)

لڑکی کی پیدائش کو بُرا سمجھنا

۱۶(۵۸۔۵۹)

- حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور (اس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے۔ ۱۶(۵۸)
- اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کرکے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بُری ہے۔ ۱۶(۵۹)

لقب نہ دو بُرے ایک دوسرے کو

۴۹(۱۱)

- مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے وہ ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا بُرا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد بُرا نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ ۴۹(۱۱)

لواطت

۴(۱۶)۷(۸۰۔۸۱)۲۶(۱۶۶)

- اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ ۴(۱۶)
- اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔ ۷(۸۰)
- یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ ۷(۸۱)
- اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔ ۲۶(۱۶۶)

لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو

(۳۳)۲۴

- اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲۴(۳۳)

لوہے کا بیان

۳۴(۱۰)۵۷(۲۵)

- اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔ ۳۴(۱۰)
- ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔ اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔ بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے۔ ۵۷(۲۵)

لیلۃ القدر کی قدر و قیمت اور اہمیت

۹۷(۱۔۵)

- ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ ۹۷(۱)
- اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟۔ ۹۷(۲)
- شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ ۹۷(۲)
- اس میں (روح) الامین اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔ ۹۷(۲)
- یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔ ۹۷(۲)

لیلۃ القدر میں انسان کے بارے میں اہم فیصلے (موت، پیدائش، رزق اور مصائب وغیرہ)

۴۴(۲۔۵)

- اس کتاب روشن کی قسم۔ ۴۴(۲)
- کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔ ۴۴(۳)
- اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔ ۴۴(۴)
- (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں۔ ۴۴(۵)

لیلۃ القدر / رمضان میں قرآن کا نزول

۲(۱۸۵)۴۴(۲)۹۷(۱)

- (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔ ۲(۱۸۵)
- کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔ ۴۴(۳)
- ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ ۹۷(۱)

لے پالک بیٹے حقیقی بیٹے نہیں ہو سکتے

۳۳(۴)

- اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ ۳۳(۴)

لے پالکوں کو اُنکے حقیقی باپوں کیطرف نسبت کرکے بلاؤ

۳۳(۵)

- مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔ اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دل سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳(۵)

لے پالکوں کی مطلقہ بیویوں سے نکاح جائز ہے

۳۳(۳۷)

- اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنیوالا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہونے والا تھا۔ ۳۳(۳۷)

لے پالکوں کے حقیقی باپوں کا پتہ نہ ہو تو اُنہیں اپنا دوست اور بھائی سمجھو

۳۳(۵)

- مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔ اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دل سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳(۵)

(م)

مال کی ہوس

۸۹(۱۹۔۲۰) ۱۰۰(۸) ۱۰۲(۱۔۲) ۱۰۴(۲۔۳)

- اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہیں۔ ۸۹(۱۹)
- اور مال کو بہت عزیز رکھتے ہیں۔ ۸۹(۲۰)
- وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔ ۱۰۰(۸)
- (لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا۔ ۱۰۲(۱)
- یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔ ۱۰۲(۲)
- جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے۔ ۱۰۴(۲)
- اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔ ۱۰۴(۳)

مال گِن گِن کر جمع کرنیوالا بخیل آخر کار حطمہ میں پھینک دیا جائیگا

۱۰۴(۲۔۶)

- جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے۔ ۱۰۴(۲)
- اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔ ۱۰۴(۳)
- ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ ۱۰۴(۴)
- اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔ ۱۰۴(۵)
- وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ ۱۰۴(۶)

مال یتیم کا

(۱۵۲)۶

- اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ ۶(۱۵۲)

مانگتا ہے اللہ سے جو کوئی زمین و آسمان میں ہے

(۲۹)۵۵

- آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے۔ ۵۵(۲۹)

مباشرت روزہ اور اعتکاف میں منع

(۱۸۷)۲

- روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے در گزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ ۲(۱۸۷)

مباشرت حیض میں منع

(۲۲۲)۲

- اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۲(۲۲۲)

مچھر کا تذکرہ

(۲۶)۲

- اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے؟ اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔ ۲(۲۶)

مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام کے ہونے کا بیان

۳۷(۱۳۹_۱۴۸)

- اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ ۳۷(۱۳۹)
- جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔ ۳۷(۱۴۰)
- اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی۔ ۳۷(۱۴۱)
- پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنے والے تھے۔ ۳۷(۱۴۲)
- پھر اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے۔ ۳۷(۱۴۳)
- تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔ ۳۷(۱۴۴)
- پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا۔ ۳۷(۱۴۵)
- اور ان پر کدو کا درخت اگایا۔ ۳۷(۱۴۶)
- اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا۔ ۳۷(۱۴۷)
- تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدہ دیتے رہے۔ ۳۷(۱۴۸)

محکمات و متشابہات آیات کا بیان

۳(۷)

- وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔ ۳(۷)

(حضرت) محمد ﷺ

☆حضرت محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں

۲(۱۱۹) ۴(۷۹) ۱۳(۳۰) ۱۷(۱۰۵) ۲۱(۱۰۷) ۳۳(۴۵) ۳۴(۲۸) ۳۶(۳)

- (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہلِ دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی۔ ۲(۱۱۹)

- (اے آدم زاد) تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامتِ اعمال کی) وجہ سے ہے۔ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور (اس بات کا) اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ۴(۷۹)
- (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سناؤ اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ۱۳(۳۰)
- اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا۔ اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ۱۷(۱۰۵)
- اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ ۲۱(۱۰۷)
- اے پیغمبر ﷺ ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ۳۳(۴۵)
- اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۳۴(۲۸)
- (اے محمد ﷺ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔ ۳۶(۳)

☆حضرت محمد ﷺ پر وحی کا آغاز

۹۶(۱۔۵)

- (اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ ۹۶(۱)
- جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ ۹۶(۲)
- پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔ ۹۶(۳)
- جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ ۹۶(۴)

اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔ ۹۶(۵)

☆حضرت محمد ﷺ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتے بلکہ وہی جو وحی کی جاتی ہے

۵۳(۳۔۴)

- اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ ۵۳(۳)
- یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے۔ ۵۳(۴)

☆حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم

۳۳(۵۶)

- اللہ اور اُس کے فرشتے پیغمبر ﷺ پر درود بھیجتے ہیں مومنو! تم بھی پیغمبر ﷺ پر درود اور سلام بھیجا کرو۔ ۳۳(۵۶)

☆حضرت محمد ﷺ خاتم النبیّین ہیں

۳۳(۴۰)

- محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۳۳(۴۰)

☆معراج النبی ﷺ

۱۷(۱)۵۳(۱۱۔۱۸)

- وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ ۱۷(۱)
- جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا۔ ۵۳(۱۱)
- کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو۔ ۵۳(۱۲)
- اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے۔ ۵۳(۱۳)
- پرلی حد کی بیری کے پاس۔ ۵۳(۱۴)
- اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔ ۵۳(۱۵)
- جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ ۵۳(۱۶)
- ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ ۵۳(۱۷)
- انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ ۵۳(۱۸)

☆حضرت محمد ﷺ سے اونچی آواز میں بات نہ کرنیکا حکم

۴۹(۲۔۴)

- اے اہلِ ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں زور سے بولتے ہو (اسطرح) اُن کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ ۴۹(۲)
- جو لوگ اللہ کے پیغمبر ﷺ کے سامنے دبی واز سے بولتے ہیں اللہ نے انکے دل تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں اُنکے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ ۴۹(۳)
- جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔ ۴۹(۴)

☆حضرت محمد ﷺ شاعر نہیں تھے

۳۶(۶۹)

- اور ہم نے ان (پیغمبر ﷺ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایان ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پر از حکمت) ہے۔ ۳۶(۶۹)

☆حضرت محمد ﷺ غیب کا علم نہیں جانتے تھے

۶(۵۰)۷(۱۸۷۔۱۸۸)۷۲(۲۵)

- کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟۔ ۶(۵۰)
- (یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونیکا وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہو گی اور ناگہاں تم پر آجائیگی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔ ۷(۱۸۷)
- کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ ۷(۱۸۸)
- کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنیوالا) ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔ ۷۲(۲۵)

☆حضرت محمد ﷺ فرشتہ نہیں تھے

۶(۵۰)

- کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟۔ ۶(۵۰)

☆حضرت محمد ﷺ کا قرآن میں نام مبارک کا تذکرہ

۳(۱۴۴)۳۳(۴۰)۴۷(۲)۴۸(۲۹) ۶۱(۶)

- اور محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گذرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو الٹے پاؤں پھر جائیگا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گذاروں کو (بڑا) ثواب دیگا۔ ۳(۱۴۴)
- محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۳۳(۴۰)
- اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد (ﷺ) پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دئے اور ان کی حالت سنوار دی۔ ۴۷(۲)
- محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو انکو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ انکے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اسکو مضبوط کیا

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔ ۴۸ (۲۹)

- اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسٰی علیہ السلام نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آ چکی ہے (یعنی) تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیگا جسکا نام احمد ہو گا اُنکی بشارت سناتا ہوں (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے۔ ۶۱ (۶)

☆حضرت محمد ﷺ کا ذکر بلند کئے جانیکا کا بیان

۹۴ (۴)

- اور تمہارا ذکر بلند کیا۔ ۹۴ (۴)

☆حضرت محمد ﷺ کے اخلاق کا بیان

۳ (۱۵۹) ۹ (۱۲۸) ۶۸ (۴)

- (اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بد خو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو انکو معاف کر دو اور انکے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو۔ اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۳ (۱۵۹)
- (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں۔ ۹ (۱۲۸)
- اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں۔ ۶۸ (۴)

☆حضرت محمد ﷺ کے اُمّی ہونے کا بیان

۷ (۱۵۷) ۶۲ (۲)

- وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان کے لئے حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں۔ ۷ (۱۵۷)
- وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد ﷺ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔ ۶۲ (۲)

☆حضرت محمد ﷺ کو تمام انسانیت کے لئے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا گیا

۳۴ (۲۸)

- اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۳۴(۲۸)

☆حضرت محمد ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجنے کا بیان

۲۱(۱۰۷)

- اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ ۲۱(۱۰۷)

☆حضرت محمد ﷺ بحیثیت جج

۴(۱۰۵،۶۵)

- تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔ ۴(۶۵)
- (اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔ ۴(۱۰۵)

☆حضرت محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس کو سراج منیر (روشن چراغ) سے تعبیر کیا گیا

۳۳(۴۶)

- اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغِ روشن۔ ۳۳(۴۶)

☆حضرت محمد ﷺ مردوں میں سے کسی باپ نہیں

۳۳(۴۰)

- محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۳۳(۴۰)

☆حضرت محمد ﷺ کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں

۳۳(۶)

- پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں انکی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ ۳۳(۶)

☆حضرت محمد ﷺ کی بیویوں سے جنہیں مومنین کی ماؤں کا درجہ دیا گیا، نکاح حرام کر دیا گیا تھا

۳۳(۵۳)

- مومنوں! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور

کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے ان کے بعد نکاح کرو۔ بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔ ۳۳(۵۳)

☆اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی بیویوں سے خطاب کہ اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور بناؤ سنگھار سے پرہیز کرو

۳۳(۳۳)

- اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر ﷺ کے) اہلِ بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔ ۳۳(۳۳)

☆اللہ کا حضرت محمد ﷺ کی بیویوں سے خطاب کہ نامحرم لوگوں سے نرم لہجے میں بات نہ کرو

۳۳(۳۲)

- اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہو کوئی اُمید (نہ) پیدا کرلے۔ اور (ان سے) دستور کے مطابق بات کیا کرو۔ ۳۳(۳۲)

☆اللہ کی حضرت محمد ﷺ کی بیویوں کو وعید کہ حضور سے نامناسب رویہ پر دوگنا عذاب اور فرمانبرداری پر دوہرا اجر ہوگا

۳۳(۳۰۔۳۱)

- اے پیغمبر ﷺ کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی اس کی دونی سزا دی جائیگی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔ ۳۳(۳۰)
- اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دونا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔ ۳۳(۳۱)

مدینہ (یثرب) کا تذکرہ

۹(۱۲۰،۱۰۱) ۳۳(۱۳۔۶۰، ۱۴)

- اہلِ مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جانوں سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۹(۱۲۰)
- اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ۹(۱۰۱)

- اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہلِ مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ ۳۳(۱۳)
- اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آداخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں۔ ۳۳(۱۴)
- اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے میں بُری بُری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دینگے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔ ۳۳(۶۰)

مرتد پر عذاب کا بیان

۲(۲۱۷)۳(۸۶۔۹۰)

- (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲(۲۱۷)
- اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۳(۸۶)
- ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو۔ ۳(۸۷)
- ہمیشہ اس لعنت میں رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ ۳(۸۸)
- ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳(۸۹)
- جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔ ۳(۹۰)

مرتد کا نجات کے بدلے زمین بھر کے سونا بھی قابل قبول نہ ہو گا

۳(۹۱)

- جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا۔ ۳(۹۱)

مرد کا عورت پر حاکمیت کا بیان

۴(۳۴)

- مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۴(۳۴)

مرد کا عورت پر ہاتھ اٹھانا (ہلکی مار پیٹ)

۴(۳۴)

- مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔ ۴(۳۴)

مُردہ پرندوں کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی فرمائش پر زندہ کرنے کا مظاہرہ

۲(۲۶۰)

- اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمنان کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کر دو) پھر اُنکا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر اُنکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ ۲(۲۶۰)

مُردے کسی کی بات سننے سے قاصر

۲۷(۸۰)۳۰(۵۲)۳۵(۲۲)۴۶(۵)

- کچھ شک نہیں کہ تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو۔ ۲۷(۸۰)
- تو تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو۔ ۳۰(۵۲)
- اور نہ زندہ اور مُردہ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں سنا نہیں سکتے۔ ۳۵(۲۲)
- اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔ ۴۶(۵)

(حضرت) مریم علیہ السلام کی پیدائش

۳(۳۶)

- جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کے لئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ ۳(۳۶)

مذاق نہ اڑائیں (مرد و عورت ایک دوسرے کا)

۴۹(۱۱)

- مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے وہ ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا بُرا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد بُرا نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ ۴۹(۱۱)

(مسلمان) مرد و عورتوں کو ستانے پر جہنم کا عذاب

۸۵(۱۰)

- جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی تو ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی ہوگا۔ ۸۵(۱۰)

مساجد مومنین آباد کرتے ہیں

۹(۱۸)

- اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں۔ ۹(۱۸)

مسجد الحرام (کعبہ)

۴۸(۲۵)

- یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے (ہوئی) کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں سے کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔ ۴۸(۲۵)

مسجد الحرام کی خدمت کرنا اور حاجیوں کو پانی پلانا

۹(۱۹)

- کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۹(۱۹)

مسجد الحرام (کعبہ) ۔۔۔ مشرکین اس کے قریب نہ آئیں

۹(۲۸)

- مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ ۹(۲۸)

مسجدِ ضرار

۹(۱۰۸)

- تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔ ۹(۱۰۸)

(مشرکوں کو) مسجد جانے یا دیکھ بھال کی اجازت نہیں

۹(۱۷)

- مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ ۹(۱۷)

مسکین/فقیر/یتیم کو کھانا کھلانے کی ترغیب

۸۹(۱۸) ۹۰(۱۴۔۱۶) ۱۰۷(۳)

- اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔ ۸۹(۱۸)
- یا بھوک کے دن کھانا کھلانا۔ ۹۰(۱۴)
- یتیم رشتہ دار کو۔ ۹۰(۱۵)
- یا فقیر خاکسار کو۔ ۹۰(۱۶)
- اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ ۱۰۷(۳)

(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف سے امّت محمدیہ کا نام) مسلم رکھنے کا بیان

۲۲(۷۸)

- اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور مددگار ہے۔ ۲۲(۷۸)

مشرکین کے لئے دعاء مغفرت کی ممانعت

۹(۱۱۳)

- پیغمبر اور مسلمانوں کو یہ شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ انکے قرابت دار ہی ہوں۔ ۹(۱۱۳)

مصیبت اور تکلیف کے وقت صرف اللہ ہی کام آتا ہے

۱۰(۱۲)۱۷(۵۶)۳۹(۳۸)

- اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کرکے دکھائے گئے ہیں۔ ۱۰(۱۲)
- کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ ۱۷(۵۶)
- اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۳۹(۳۸)

مصیبت میں انّا للہِ وانّا علیہِ راجعون پڑھنے کی ہدایت

۲(۱۵۶)

- ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اُسی کیطرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔ ۲(۱۵۶)

مطلقہ عورتوں کے نفقہ کا بیان

۲(۲۴۱)۶۵(۶۔۷)

- اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے۔ ۲(۲۴۱)

- (مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچہ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نااتفاقی) کروگے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔ ۶۵ (۶)
- صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا۔ ۶۵ (۷)

معراج النبی ﷺ

۱۷ (۱) ۵۳ (۱۱۔۱۸)

- وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ ۱۷ (۱)
- جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا۔ ۵۳ (۱۱)
- کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو۔ ۵۳ (۱۲)
- اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے۔ ۵۳ (۱۳)
- پرلی حد کی بیری کے پاس۔ ۵۳ (۱۴)
- اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔ ۵۳ (۱۵)
- جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ ۵۳ (۱۶)
- ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ ۵۳ (۱۷)
- انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ ۵۳ (۱۸)

معجزات کا بیان

۱۳ (۳۸) ۱۴ (۱۱)

- اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے۔ ۱۳ (۳۸)
- ان کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور اللہ پر مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیے۔ ۱۴ (۱۱)

مغفرت

☆کفار کے لئے نہیں

۴(۱۶۸،۱۳۷)۴۷(۳۴)

- اور جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا۔ ۴(۱۳۷)
- جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا۔ ۴(۱۶۸)
- جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا۔ ۴۷(۳۴)

☆مشرکین کے لئے نہیں

۴(۱۱۶،۴۸)۹(۱۱۳)

- اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔ ۴(۴۸)
- اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔ ۴(۱۱۶)
- پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔ ۹(۱۱۳)

☆منافقین کے لئے نہیں

۹(۸۰)۶۳(۶)

- تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہی ہے) اگر تم ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہایت نہیں دیتا۔ ۹(۸۰)
- تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔ اللہ ان کو ہر گز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۶۳(۶)

☆مومنین کے لئے

۵(۹)۸(۳-۴،۷۴،۲۹،۴)۱۱(۱۱)۲۲(۵۰)۲۰(۸۲،۷۳)۲۴(۲۶،۲۲)۲۶(۵۱)۳۳(۷۱،۷۰،۳۵)۳۴(۴)۳۵(۷)۴۶(۳۱) ۴۸(۲۹)۴۹(۳)

۵۷(۲۸،۲۱)۶۲(۱۰)

- جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ ۵(۹)
- (اور) جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ۸(۳)
- یہی سچے مومن ہیں۔ اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ ۸(۴)
- مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخشش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ۸(۲۹)

- اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لئے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ ۸ (۷۴)
- ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ ۱۱(۱۱)
- ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ ۲۰(۷۳)
- اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخشش دینے والا ہوں۔ ۲۰(۸۲)
- تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے۔ ۲۲(۵۰)
- اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲۴(۲۲)
- ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔ ۲۴(۲۶)
- ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہیں۔ ۲۶(۵۱)
- مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ اللہ نے ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ ۳۳(۳۵)
- مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔ ۳۳(۷۰)
- وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔ ۳۳(۷۱)
- اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ ۳۴(۴)
- جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ ۳۵(۷)
- اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔ ۴۶(۳۱)
- محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو انکو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ انکے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اسکو مضبوط کیا

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔ ۴۸(۲۹)

- جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ ۴۹(۳)
- (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لیکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ ۵۷(۲۱)
- مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں چلوگے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۵۷(۲۸)
- پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔ ۶۲(۱۰)

☆فرشتے مغفرت کی دعاء اہلِ ایمان کے لئے کرتے ہیں

۴۰(۷-۹)۴۲(۵)

- جو عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ۴۰(۷)
- اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ ۴۰(۸)
- اور ان کو عذاب سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۴۰(۹)
- قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۴۲(۵)

مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل کرنا

۶(۱۵۱)۱۷(۳۱)

- کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بد سلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔ کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۶(۱۵۱)
- اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔ ۱۷(۳۱)

مقامِ ابراہیم کو جائے نماز مقرر کئے جانیکا بیان

۲(۱۲۵)

- اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کی لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھو۔ ۲(۱۲۵)

(پُر تکلف) مکانات کی تعمیر

۲۶(۱۴۹)

- اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ ۲۶(۱۴۹)

مکڑی کے گھر کا بیان

۲۹(۴۱)

- جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ (اس بات کو) جانتے۔ ۲۹(۴۱)

مکّہ مکرمہ کا تذکرہ

۳(۹۶)۹۰(۱۔۲)۹۵(۳)

- پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور جہان کے لئے موجب ہدایت۔ ۳(۹۶)
- ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم۔ ۹۰(۱)
- اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو۔ ۹۰(۲)
- اور اس امن والے شہر کی۔ ۹۵(۳)

مکھی۔۔انسان کی بے بسی اور لاچارگی کا بیان

۲۲(۷۳)

- لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں۔ ۲۲(۷۳)

مکھی پیدا کرنے سے عاجز ہیں مشرکین کے معبود

(۷۳)۲۲

- لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں۔ ۲۲(۷۳)

مکھی شہد کی

(۶۸_۶۹)۱۶

- اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔ ۱۶(۶۸)
- اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔ ۱۶(۶۹)

منافقین کے لئے استغفار کرنا یا نہ کرنا برابر ہے

(۶)۶۳

- تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔ اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۶۳(۶)

منافقین کیلئے استغفار اور جنازہ کا بیان

(۸۴)۹

- اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔ ۹(۸۴)

من و سلوی کا بیان

(۵۷)۲(۱۶۰)۷(۸۰)۲۰

- اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔ ۲(۵۷)
- اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔ اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔ ۷(۱۶۰)

- اے آلِ یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہِ تور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من و سلویٰ نازل کیا۔ ۲۰(۸۰)

موت

☆کہاں پر آئے گی کوئی نہیں جانتا

۳۱(۳۴)

- اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی (حاملہ کے) پیٹ میں چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے کہ مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بیشک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے۔ ۳۱(۳۴)

☆ہر جاندار مزہ چکھے گا

۳(۱۸۵)۲۱(۳۵)۲۹(۵۷) ۶۲(۸)

- ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔ ۳(۱۸۵)
- ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔ ۲۱(۳۵)
- ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔ ۲۹(۵۷)
- کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا۔ ۶۲(۸)

☆اللہ کے حکم کیسا تھ

۲(۲۸) ۳(۱۸۵،۱۵۶،۱۴۵) ۴(۷۸) ۷(۳۷)۱۶(۳۲)۲۱(۳۵)۲۹(۵۷)۳۲(۱۱)۳۹(۴۲)۵۰(۱۹) ۶۲(۸)

- (کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ ۲(۲۸)
- اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کرکے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب صلہ دینگے۔ ۳(۱۴۵)
- مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۳(۱۵۶)
- ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔ ۳(۱۸۵)

- (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد ﷺ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے؟۔ ۴(۷۸)
- تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں۔ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔ ۷(۳۷)
- (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ ۱۶(۳۲)
- ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔ ۲۱(۳۵)
- ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔ ۲۹(۵۷)
- کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ۳۲(۱۱)
- اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ ۳۹(۴۲)
- اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا۔ ۵۰(۱۹)
- کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا۔ ۶۲(۸)

☆روح قبض کرنے کا بیان

۶(۶۱)۸(۵۰)۱۶(۲۸)

- اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔ ۶(۶۱)
- اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو۔ ۸(۵۰)
- (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ ۱۶(۲۸)

☆اہلِ ایمان کی

۱۶(۳۲)

- (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ ۱۶(۳۲)

☆موت دی پھر قبر میں دفن کرایا

۸۰(۲۱)

- پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا۔ ۸۰(۲۱)

☆موت کا عذاب

۸(۵۰)۴۷(۲۷)۵۰(۱۹)

- اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو۔ ۸(۵۰)
- تو اس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔ ۴۷(۲۷)
- اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا۔ ۵۰(۱۹)

☆موت کا عذاب کفار کے لئے۔۔۔جب فرشتے اُنکے مُونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں

۸(۵۰۔۵۱)

- اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو۔ ۸(۵۰)
- یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ ۸(۵۱)

☆موت نیند کی حالت میں (وفاتِ صغریٰ)

۶(۶۰)۳۹(۴۲)

- اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کرکے) بتائے گا۔ ۶(۶۰)
- اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ ۳۹(۴۲)

☆ہر حال میں آکر رہے گی

۴(۷۸)۳۳(۱۶)۶۲(۸)

- (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد ﷺ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کیوجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج وراحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے؟۔ ۴(۷۸)
- کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔ ۳۳(۱۶)
- کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا۔ ۶۲(۸)

موتی اور مونگے دریاؤں سے

۵۵(۲۲)

- دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ ۵۵(۲۲)

(حضرت) موسیٰ علیہ السلام

☆فرعون کے محل میں اپنی ہی ماں کے دودھ سے پرورش پانا

۲۰(۳۸۔۴۰)

- جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔ ۲۰(۳۸)
- (وہ یہ تھا) کہ اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔ ۲۰(۳۹)
- جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہلِ مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آپہنچے۔ ۲۰(۴۰)

☆کوہِ طور پر آگ کی تلاش میں نکلنا اور نبوت سے سرفراز ہونا

۲۷(۷۔۱۰)

- جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا) پتا لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ ۲۷(۷)
- جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔ ۲۷(۸)
- اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں۔ ۲۷(۹)

- اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو (اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا) موسٰی ڈرو مت۔ ہمارے پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔ ۲۷(۱۰)

☆اللہ سے ہم کلام ہونے کا شرف

۴(۱۶۴)۷(۱۴۳)

- اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جنکے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسٰی سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں۔ ۴(۱۶۴)
- اور جب موسٰی ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ طور پر) پہنچے اور انکے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) کروں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکوگے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکوگے۔ جب انکا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلّی انوار ربانی نے) اسکو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسٰی بیہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اوّل ہوں۔ ۷ (۱۴۳)

☆اللہ کا فرمانا کہ تم میرا دیدار نہیں کر سکتے

۷(۱۴۳)

- اور جب موسٰی ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ طور پر) پہنچے اور انکے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) کروں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکوگے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکوگے۔ جب انکا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلّی انوار ربانی نے) اسکو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسٰی بیہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اوّل ہوں۔ ۷ (۱۴۳)

☆اللہ کے کہنے پر لاٹھی کو زمین پہ پھینکنے سے سانپ بن جانا

۲۰(۱۷۔۲۱)

- اور موسٰی یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟۔ ۲۰(۱۷)
- انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی فائدے ہیں۔ ۲۰(۱۸)
- فرمایا کہ موسٰی اسے ڈال دو۔ ۲۰(۱۹)
- تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔ ۲۰(۲۰)
- اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرو نامت۔ ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ ۲۰(۲۱)

☆اللہ کے کہنے پر بغل/گریبان میں ہاتھ ڈالنے پہ سفید چمکتا ہوا نکلنا

۲۰(۲۲)۲۷(۱۲)

- اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگالو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا۔ (یہ) دوسری نشانی (ہے)۔ ۲۰(۲۲)
- اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا۔ (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔ ۲۷(۱۲)

☆حضرت خضر علیہ السلام سے سوال وجواب

۱۸(۶۵۔۸۲)

- (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ ۱۸(۶۵)
- موسیٰ نے ان سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔ ۱۸(۶۶)
- (خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکوگے۔ ۱۸(۶۷)
- اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں سکتے ہو۔ ۱۸(۶۸)
- موسٰی نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔ ۱۸(۶۹)
- (خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔ ۱۸(۷۰)
- تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسٰی نے) کہا کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی۔ ۱۸(۷۱)
- (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکوگے۔ ۱۸(۷۲)
- (موسیٰ نے) کہا جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجیے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔ ۱۸(۷۳)
- پھر دونوں چلے یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسٰی نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بُری بات کی۔ ۱۸(۷۴)
- (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔ ۱۸(۷۵)
- انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے۔ ۱۸(۷۶)
- پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا (موسٰی نے) کہا اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا)۔ ۱۸(۷۷)
- (خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔ ۱۸(۷۸)

- (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کرکے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک باشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (تاکہ وہ اسے غصب نہ کرسکے)۔ ۱۸(۷۹)
- اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بد کردار ہو گا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔ ۱۸(۸۰)
- تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔ ۱۸(۸۱)
- اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کرسکے۔ ۱۸(۸۲)

☆فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام

۷(۱۰۳۔۱۵۶)

- پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ ۷(۱۰۳)
- اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون کہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔ ۷(۱۰۴)
- مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجیے۔ ۷(۱۰۵)
- فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ)۔ ۷(۱۰۶)
- موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدھا (ہو گیا)۔ ۷(۱۰۷)
- اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید بُراق (تھا)۔ ۷(۱۰۸)
- تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے۔ ۷(۱۰۹)
- اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟۔ ۷(۱۱۰)
- انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھیے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجیے۔ ۷(۱۱۱)
- کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔ ۷(۱۱۲)
- (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر فرعون کے پاس آپہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے۔ ۷(۱۱۳)
- (فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے۔ ۷(۱۱۴)
- (جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔ ۷(۱۱۵)
- (موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈراڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔ ۷(۱۱۶)

- اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کرکے) نگل جائے گی۔ ۷ (۱۱۷)
- (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا۔ ۷ (۱۱۸)
- اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔ ۷ (۱۱۹)
- اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ ۷ (۱۲۰)
- (اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے۔ ۷ (۱۲۱)
- (یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ ۷ (۱۲۲)
- فرعون نے کہا کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہلِ شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لوگے۔ ۷ (۱۲۳)
- میں (پہلے تو) تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا۔ ۷ (۱۲۴)
- وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ۷ (۱۲۵)
- اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہے ماریو۔ ۷ (۱۲۶)
- اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجیے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں۔ وہ بولا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں۔ ۷ (۱۲۷)
- موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے۔ ۷ (۱۲۸)
- وہ بولے تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے گا۔ پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو۔ ۷ (۱۲۹)
- اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں۔ ۷ (۱۳۰)
- تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ ۷ (۱۳۱)
- اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ۷ (۱۳۲)
- تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔ ۷ (۱۳۳)
- اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دوگے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے۔ ۷ (۱۳۴)
- پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب کو دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔ ۷ (۱۳۵)

- تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا۔ اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔ ۷ (۱۳۶)
- اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے ہیں ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہء نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قومِ فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔ ۷ (۱۳۷)
- اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا میں پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔ ۷ (۱۳۸)
- یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔ ۷ (۱۳۹)
- (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہلِ عالم پر فضیلت بخشی ہے۔ ۷ (۱۴۰)
- اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارت بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔ ۷ (۱۴۱)
- اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا۔ ۷ (۱۴۲)
- اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہِ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) کروں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اوّل ہوں۔ ۷ (۱۴۳)
- (اللہ نے) فرمایا (موسیٰ) میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ۔ ۷ (۱۴۴)
- اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔ ۷ (۱۴۵)
- جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ ۷ (۱۴۶)
- اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا۔ ۷ (۱۴۷)
- اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا۔ (وہ) ایک جسم (تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا۔ ۷ (۱۴۸)

- اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ ۷ (۱۴۹)
- اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجیے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملائیے۔ ۷ (۱۵۰)
- تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ ۷ (۱۵۱)
- (اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہو گی)۔ اور ہم افتراء پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ۷ (۱۵۲)
- اور جنہوں نے بُرے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخشش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے۔ ۷ (۱۵۳)
- اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔ ۷ (۱۵۴)
- اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کئے۔ جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ ۷ (۱۵۵)
- اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ۷ (۱۵۶)

☆فرعون کے جادوگروں سے مقابلے کا بیان

۲۰ (۶۰۔۷۳)

- تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا۔ ۲۰ (۶۰)
- موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کمبختی اللہ پر جھوٹ افترا نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا۔ اور جس نے افترا کیا وہ نامراد رہا۔ ۲۰ (۶۱)
- تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔ ۲۰ (۶۲)

- کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں۔ ۲۰(۶۳)
- تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔ ۲۰(۶۴)
- بولے کہ موسٰی یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں۔ ۲۰(۶۵)
- موسٰی نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسٰی کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں اِدھر اُدھر) دوڑ رہی ہیں۔ ۲۰(۶۶)
- (اس وقت) موسٰی نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا۔ ۲۰(۶۷)
- ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو۔ ۲۰(۶۸)
- اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں۔ اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا۔ ۲۰(۶۹)
- (القصہ یوں ہی ہوا) تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسٰی کے پروردگار پر ایمان لائے۔ ۲۰(۷۰)
- (فرعون) بولا کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔ ۲۰(۷۱)
- انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپکو جو حکم دینا ہو دے دیجیے اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں)۔ ۲۰(۷۲)
- ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ ۲۰(۷۳)

☆فرعون کی طرف سے کئے گئے سوالات کے جوابات

۲۰(۴۹۔۵۴)

- (غرض موسٰی اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا موسٰی تمہارا پروردگار کون ہے؟۔ ۲۰(۴۹)
- کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی۔ ۲۰(۵۰)
- کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟۔ ۲۰(۵۱)
- کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو کتاب میں لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔ ۲۰(۵۲)
- وہ (وہی تو ہے) جس نے تمام لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔ ۲۰(۵۳)
- (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۲۰(۵۴)

☆نو معجزوں کا بیان

۱۷(۱۰۱)۷ ۲(۱۲)

- اور ہم نے موسٰی کو نو نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسٰی! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔ ۱۷(۱۰۱)
- اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا۔ (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بد کردار لوگ ہیں۔ ۷ ۲(۱۲)

☆ پانی کے بارہ چشموں کا بیان

۲(۶۰)۷(۱۶۰)

- اور جب موسٰی نے اپنی قوم کے لئے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔ ۲(۶۰)
- اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔ اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔ ۷(۱۶۰)

☆حضرت ہارون علیہ السلام کو سر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے کا تذکرہ

۷(۱۵۰)

- اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجیے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملائیے۔ ۷(۱۵۰)

☆سبزیوں و دالوں کا بیان

۲(۶۱)

- اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجیے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز جو نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اُترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور (آخرکار) ذلت (و رسوائی) اور محتاجی (و بے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ

اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔ ۲(۶۱)

مہر کا بیان

۲(۲۳۶۔۲۳۷) ۴(۲۴) ۳۳(۵۰)

- اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔ ۲(۲۳۶)
- اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۲(۲۳۷)
- اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔ اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو۔ بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہوا ادا کر دو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۴(۲۴)
- اے پیغمبر ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں۔ (وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت) (ای محمد ﷺ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۳۳(۵۰)

مہر (مال، روپیہ، سونا، چاندی وغیرہ) واپس نہ لو اگر تم ایک کی جگہ دوسری بیوی کرنا چاہو

۴(۲۰۔۲۱)

- اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لوگے؟۔ ۴(۲۰)
- اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو۔ اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہیں۔ ۴(۲۱)

مہینے گنتی میں بارہ ہیں۔ جن میں سے چار ادب کے ہیں

۹(۳۶)

- اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ۹(۳۶)

مہینے عزت وادب والے۔۔۔ لڑنا گناہ ہے

۲(۲۱۷)

- (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲(۲۱۷)

میاں بیوی کے جھگڑے کا بیان

۴(۳۵)

- اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور سب باتوں سے خبردار ہے۔ ۴(۳۵)

مینڈک کا تذکرہ

۷(۱۳۳)

- تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔ ۷(۱۳۳)

(ن)

ناپ تول کا بیان

۶(۱۵۲)۱۱(۸۵)۱۷(۳۵) ۲۶(۱۸۱۔۱۸۳)۵۵(۸۔۹) ۸۳(۱۔۳)

- اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ ۶ (۱۵۲)
- اور اے قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی نہ کرتے پھرو۔ ۱۱(۸۵)
- اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔ ۱۷(۳۵)
- (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔ ۲۶(۱۸۱)
- اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ ۲۶(۱۸۲)
- اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔ ۲۶(۱۸۳)
- کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ ۵۵(۸)
- اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔ ۵۵(۹)
- ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔ ۸۳(۱)
- جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔ ۸۳(۲)
- اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔ ۸۳(۳)

(انسان) ناشکرا

۱۷(۶۷)۲۲(۶۶)۱۰۰(۶)

- اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔ ۱۷(۶۷)
- اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مرتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ بیشک انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے۔ ۲۲(۶۶)
- کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے۔ ۱۰۰(۶)

نامہء اعمال کا ریکارڈ

۱۷(۱۳۔۱۵)۷۸(۲۹)

- اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ ۱۷(۱۳)
- (کہا جائیگا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔ ۱۷(۱۴)

- جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ ۱۷(۱۵)
- اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ ۷۸(۲۹)

نبوت صرف انسان مردوں کے لئے

۲۱(۷)

- اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ ۲۱(۷)

نذر مانگنا

۲(۲۷۰)

- اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نظر مانو اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ۲(۲۷۰)

نذر مانگنا جائز ہے، پیدائش سے پہلے بچے کو اللہ کے لئے وقف کرنے کی

۳(۳۵)

- (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اور اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔ تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ ۳(۳۵)

(مرد و عورت اپنی) نظریں نیچی رکھیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں

۲۴(۳۰-۳۱)

- مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔ ۲۴(۳۰)
- اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ ۲۴(۳۱)

نفع اور نقصان صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے

۷(۱۸۸)۱۰(۱۰۷،۴۹)۱۳(۱۶) ۲۵(۳)۴۸(۱۱)۷۲(۲۱)

- کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ ۷(۱۸۸)
- کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک اُمت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔ ۱۰(۴۹)
- اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۰(۱۰۷)
- ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے۔ کہہ دو کہ اللہ۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں۔ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے۔ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا اور زبردست ہے۔ ۱۳(۱۶)
- اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے نہ جینا اور نہ (مر کر) اٹھ کھڑے ہونا۔ ۲۵(۳)
- جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔ ۴۸(۱۱)
- یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ ۷۲(۲۱)

نعمتیں اللہ کی

☆نعمت عطا ہونے پر ماشاءاللہ لا قوۃ الا باللہ پڑھنا چاہئے

۱۸(۳۹)

- اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاءاللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔ ۱۸(۳۹)

☆نعمتیں اور انکا شمار

۲(۴۰،۱۲۲،۱۵۰،۲۱۱،۲۳۱)۱۴(۲۸،۳۴)۱۶(۱۸،۵۳،۷۱،۷۸۔۸۳،۱۱۲)۱۷(۸۳)۲۳(۱۷۔۲۲)۲۹(۶۷)۳۱(۲۰)۳۵(۳)۳۹(۴۹)۴۳(۱۲۔۱۳)۸۹(۱۵-۱۶)۱۰۲(۸)

- اے آلِ یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔ میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ ۲(۴۰)

- اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہلِ عالم پر فضیلت بخشی۔ ۲(۱۲۲)
- اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کرکے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی کی طرف رخ کیا کرو اس لئے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں مگر ان میں سے جو ظالم ہیں سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو۔ ۲(۱۵۰)
- (اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ ۲(۲۱۱)
- اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۲(۲۳۱)
- کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا۔ ۱۴(۲۸)
- اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے۔ ۱۴(۳۴)
- اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۶(۱۸)
- اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو۔ ۱۶(۵۳)
- اور اللہ نے رزق میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمتِ الٰہی کے منکر ہیں۔ ۱۶(۷۱)
- اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل بخشے تاکہ تم شکر کرو۔ ۱۶(۷۸)
- کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۱۶(۷۹)
- اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اُون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں)۔ ۱۶(۸۰)
- اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کُرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور (ایسے) کُرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔ ۱۶(۸۱)
- اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر ﷺ) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے۔ ۱۶(۸۲)
- یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔ ۱۶(۸۳)

- اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن و چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔ ۱۶(۱۱۲)
- اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو رُوگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو نااُمید ہو جاتا ہے۔ ۱۷(۸۳)
- اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔ ۲۳(۱۷)
- اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔ ۲۳(۱۸)
- پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔ ۲۳(۱۹)
- اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے۔ ۲۳(۲۰)
- اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ ۲۳(۲۱)
- اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ ۲۳(۲۲)
- کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ ان کے گرد و نواح سے اُچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟۔ ۲۹(۶۷)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور کتاب روشن۔ ۳۱(۲۰)
- لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رزاق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔ ۳۵(۳)
- جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے علم کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر اس میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ۳۹(۴۹)
- اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ ۴۳(۱۲)
- تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔ ۴۳(۱۳)
- مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔ ۸۹(۱۵)
- اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ ۸۹(۱۶)
- پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہو گی۔ ۱۰۲(۸)
-

(تزکیہء) نفس کا بیان

۹۱(۷۔۱۰)

- اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا۔ ۹۱(۷)
- پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی۔ ۹۱(۸)
- اور جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔ ۹۱(۹)
- اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔ ۹۱(۱۰)

نفس کی غلامی اور گمراہی

۴۵(۲۳)

- بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا۔ اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا کون اس کو راہ پر لا سکتا ہے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ ۴۵(۲۳)

نکاح

☆نکاح جائز اہلِ کتاب عورتوں کے ساتھ

۵(۵)

- آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ ۵(۵)

☆نکاح جن جن سے حرام ہے

۴(۲۲۔۲۴) ۲۴(۳)

- اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح مت کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت بُرا دستور تھا۔ ۴(۲۲)
- تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضائی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں، جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔ ۴(۲۳)

- اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔ اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کرکے ان سے نکاح کر لو۔ بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہوا ادا کر دو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۴ (۲۴)
- بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔ ۲۴ (۳)

☆نکاح کرنا جنکو مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے غنی کر دے

(۳۳) ۲۴

- اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۲۴ (۳۳)

☆نکاح لونڈیوں سے

(۲۵) ۴

- اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں میں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کرکے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۴ (۲۵)

☆نکاح مشرک عورتوں و مردوں سے منع بیشک وہ پسند ہی کیوں نہ ہوں۔۔۔اِس سے مومن لونڈی بہتر ہے

(۲۲۱) ۲

- اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک کہ ایمان نہ لے آئیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک، لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔ ۲ (۲۲۱)

نماز

☆(ساری مخلوق کی) نماز اور تسبیح کا بیان

۲۴(۴۱)

- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے۔ ۲۴(۴۱)

☆نماز اور صبر کے ذریعے اللہ سے مدد

۲(۱۵۳)

- اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ۲(۱۵۳)

☆نماز باجماعت پڑھنے کا حکم

۲(۴۳)

- اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔ ۲(۴۳)

☆نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے

۲۹(۴۵)

- (اے محمد ﷺ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ ۲۹(۴۵)

☆نماز پانچ وقت کی

۱۷(۷۸-۷۹)

- (اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔ ۱۷(۷۸)
- اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور) تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ (شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے۔ ۱۷(۷۹)

☆نماز پڑھنے والے کو روکنے والا بھلا ہدایت پر ہو سکتا ہے

۹۶(۹-۱۲)

- بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔ ۹۶(۹)
- (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔ ۹۶(۱۰)

- بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو۔ ۹۶(۱۱)
- یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا)۔ ۹۶(۱۲)

☆نمازِ تہجد

۱۷(۷۹)

- اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور) تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ (شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقامِ محمود میں داخل کرے۔ ۱۷(۷۹)

☆نمازِ جمعہ کے احکامات

۶۲(۹۔۱۱)

- مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ۶۲(۹)
- پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔ ۶۲(۱۰)
- اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ ۶۲(۱۱)

☆نماز جنابت کی حالت میں منع

۴(۴۳)

- مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے میں چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمّم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمّم) کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ ۴(۴۳)

☆نماز سے غافل نہیں کرتی سوداگری/خرید وفروخت

۲۴(۳۷)

- (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ ۲۴(۳۷)

☆نمازِ عصر کا بیان

۲(۲۳۸)

- (مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نمازِ عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔ ۲(۲۳۸)

☆نمازِ قصر کا بیان

(۱۰۱)۴

- اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کرکے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (۱۰۱)۴

☆نماز کفار کی خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی

(۳۵)۸

- اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو۔ ۸(۳۵)

☆نماز کی پابندی کا بیان

(۹)۲۳

- اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ ۲۳(۹)

☆نماز کی پابندی کے لئے گھر والوں کو تاکید

(۱۳۲)۲۰

- اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔ ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے۔ (۱۳۲)۲۰

☆نماز کے اوقات کا بیان

(۱۳۰)۲۰

- پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔ ۲۰(۱۳۰)

☆نماز میں خشوع کرنیوالوں کے لئے فلاح

(۱۔۲)۲۳

- بیشک ایمان والے رستگار ہو گئے۔ ۲۳(۱)
- جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔ ۲۳(۲)

☆نماز میں غفلت اور ریاکاری

(۴۔۶)۱۰۷

- تو ایسے نمازیوں کے لیے خرابی ہے۔ ۱۰۷(۴)

- جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔ ۱۰۷(۵)
- جو ریاکاری کرتے ہیں۔ ۱۰۷(۶)

نماز و زکٰوۃ

۲(۴۳، ۸۳، ۱۱۰، ۱۷۷)۹(۱۱، ۱۸، ۷۱)۱۳(۲۲)۱۹(۳۱، ۵۵)۲۱(۷۳)۲۲(۴۱، ۷۸)۲۳(۲، ۴)۲۴(۳۷، ۵۶)۲۷(۳)۳۰(۳۹)۳۱(۴)۳۳(۳۳)۴۱(۷)۵۸(۱۳)۷۳(۲۰)۹۸(۵)

- اور نماز پڑھا کرو اور زکٰوۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔ ۲(۴۳)
- اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکٰوۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر بیٹھے۔ ۲(۸۳)
- اور نماز ادا کرتے رہو اور زکٰوۃ دیتے رہو اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ۲(۱۱۰)
- نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی ہیں جو ڈرنے والے ہیں۔ ۲(۱۷۷)
- اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ۹(۱۱)
- اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں ہوں۔ ۹(۱۸)
- اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اللہ کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ۹(۷۱)
- اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔ ۱۳(۲۲)
- (اے پیغمبر ﷺ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ ہی دوستی (کام آئے گی) ہمارے دئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔ ۱۴(۳۱)
- اور میں جہاں ہوں مجھے صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک زندہ رہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔ ۱۹(۳۱)
- اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔ ۱۹(۵۵)

- اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ ۲۱(۷۳)
- یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے منع کریں۔اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ ۲۲(۴۱)
- اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔(اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے بارے میں شاہد ہو۔اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور مددگار ہے۔ ۲۲(۷۸)
- جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔ ۲۳(۲)
- اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ ۲۳(۴)
- (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ ۲۴(۳۷)
- اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ ۲۴(۵۶)
- وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ ۲۷(۳)
- اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی۔اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو وہ (موجبِ برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دوچندسہ چند کرنے والے ہیں۔ ۳۰(۳۹)
- جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ ۳۱(۴)
- اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔اے (پیغمبر ﷺ کے) اہلِ بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔ ۳۳(۳۳)
- جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں۔ ۴۱(۷)
- کیا تم اس سے کہ پیغمبر ﷺ کے کان میں کوئی بات کرنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے۔ پھر جب تم نے نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ ۵۸(۱۳)
- تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ دو تہائی رات کے قریب اور آدھی رات اور تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو۔اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز

پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک قرض دیتے رہو۔اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجوگے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۷۳(۲۰)

- اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور یک سُو ہو کر) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔ ۹۸(۵)
- اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور یک سُو ہو کر) اور نماز پڑھیں اور زکٰوۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔ ۹۸(۵)

نمرود کا اللہ کے بارے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ بحث و تکرار

۲(۲۵۸)

- بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اسکو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔ (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲(۲۵۸)

نیند

۳۰(۲۳)۷۸(۹)

- اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۳۰(۲۳)
- اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا۔ ۷۸(۹)

نیکی کا اجر دس گنا

۶(۱۶۰)

- جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔اور جو بُرائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔ ۶(۱۶۰)

(حضرت) نوح علیہ السلام

☆ کشتی کا بیان

۷(۶۴)۱۰(۷۳)۱۱(۳۷۔۴۴) ۲۳(۲۷۔۲۹)

- مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے۔ ۷(۶۴)
- لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے) بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟۔ ۱۰(۷۳)

- اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دئے جائیں گے۔ ۱۱(۳۷)
- تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی تو جب ان کی قوم کے سردار ان کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔ ۱۱(۳۸)
- اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟۔ ۱۱(۳۹)
- یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔ ۱۱(۴۰)
- اور (نوح نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۱(۴۱)
- اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔ ۱۱(۴۲)
- اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پہ اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔ ۱۱(۴۳)
- اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔ ۱۱(۴۴)
- پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ۔ ۲۳(۲۷)
- اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔ ۲۳(۲۸)
- اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔ ۲۳(۲۹)

☆حضرت نوح علیہ السلام سے ابتک ایک ہی دین ہے

۴۲(۱۳۔۱۴)

- اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔ ۴۲(۱۳)
- اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی الجھن میں ہیں۔ ۴۲(۱۴)

☆حضرت نوح علیہ السلام سے انبیاء کرام کا سلسلہ شروع ہوا

۴(۱۶۳)

- (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔ ۴(۱۶۳)

☆حضرت نوح علیہ السلام کا فرمانا کہ میں غیب کا علم نہیں جانتا

۱۱(۳۱)

- میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں۔ ۱۱(۳۱)

☆حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی کے ایمان کا بیان

۶۶(۱۰)

- اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ ۶۶(۱۰)

☆حضرت نوح علیہ السلام کی عمر کا بیان

۲۹(۱۴)

- اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔ ۲۹(۱۴)

☆حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کا کہنا کہ یہ ہماری ہی طرح کا انسان ہے جو کھاتا پیتا ہے

۲۳(۳۳)

- تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔ ۲۳(۳۳)

☆حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے کے ایمان کا بیان

۱۱(۴۵-۴۷)

- اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔ ۱۱(۴۵)
- اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ افعال ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔ ۱۱(۴۶)

- نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔ ۱۱ (۴۷)

(و)

والدین سے حسنِ سلوک

۶ (۱۵۱) ۱۷ (۲۳۔۲۴) ۲۹ (۸) ۳۱ (۱۴۔۱۵) ۴۶ (۱۵)

- کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بد سلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔ کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔ ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۶ (۱۵۱)
- اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ ۱۷ (۲۳)
- اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔ ۱۷ (۲۴)
- اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہوا ہے۔ اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے تم کو جتا دوں گا۔ ۲۹ (۸)
- اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ۳۱ (۱۴)
- اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا۔ پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا۔ ۳۱ (۱۵)
- اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی سال میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (و تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ ۴۶ (۱۵)

وحی انبیاء کرام پر

۴(۱۶۳)

- (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔ ۴(۱۶۳)

(حضرت محمد ﷺ پر) وحی کا آغاز

۹۶(۱-۵)

- (اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ ۹۶(۱)
- جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ ۹۶(۲)
- پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔ ۹۶(۳)
- جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ ۹۶(۴)
- اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔ ۹۶(۵)

(حضرت محمد ﷺ کو) وحی کئے ہوئے قرآن جلدی جلدی یاد نہ کرنے کی تلقین

۲۰(۱۱۴)

- تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔ ۲۰(۱۱۴)

(حضرت محمد ﷺ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتے بلکہ وہی جو) وحی کیا جاتا ہے

۵۳(۳-۴)

- اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ ۵۳(۳)
- یہ (قرآن) تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے۔ ۵۳(۴)

وراثت کا بیان

۴(۷-۱۷۶،۱۴)

- جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں۔ ۴(۷)

- اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ ۴(۸)
- اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں۔ ۴(۹)
- جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ ۴(۱۰)
- اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولادِ میّت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کُل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میّت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میّت کے اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میّت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ۔ (اور یہ تقسیم ترکہ میّت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو عمل میں آئے گی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۴(۱۱)
- اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تکمیل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمہ ہو، کی جائے گی) اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ۔ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تکمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہونگے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میّت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے۔ ۴(۱۲)
- یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ ۴(۱۳)
- اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔ ۴(۱۴)
- (اے پیغمبر ﷺ) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) حکم (اللہ) دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اس کی بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔ (یہ احکام) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ ۴(۱۷۶)

وصالِ انبیاء کرام کا بیان

☆حضرت یعقوب علیہ السلام

۲(۱۳۳)

- بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔ ۲(۱۳۳)

☆حضرت سلیمان علیہ السلام

۳۴(۱۴)

- پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے انکا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔ ۳۴(۱۴)

☆حضرت یحییٰ علیہ السلام

۱۹(۱۵)

- اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت (ہے)۔ ۱۹(۱۵)

☆حضرت عیسٰی علیہ السلام

۱۹(۳۳)

- اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (و رحمت) ہے۔ ۱۹(۳۳)

☆حضرت ابراہیم علیہ السلام

۲۶(۸۱)

- اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا۔ ۲۶(۸۱)

☆حضرت محمد ﷺ

۳(۱۴۴)۲۱(۳۴)۳۹(۳۰-۳۱)

- اور محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گذرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤگے ؟ (یعنی مرتد ہو جاؤگے ؟) اور جو الٹے پاؤں پھر جائیگا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کرسکے گا اور اللہ شکر گذاروں کو (بڑا) ثواب دیگا۔ ۳(۱۴۴)
- اور (اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۱(۳۴)
- (اے پیغمبر ﷺ) تم بھی مر جاؤگے اور یہ بھی مر جائیں گے۔ ۳۹(۳۰)
- پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑوگے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا)۔ ۳۹(۳۱)

وضو کا بیان

۵(۶)

- مومنوں جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمّم) کر لو۔ اللہ تم پر کسی قسم کی تنگی نہیں کرنی چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔ ۵(۶)

وصیت کے لئے گواہی

۵(۱۰۶۔۱۰۸)

- مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو)۔ اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ ۵(۱۰۶)
- پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔ ۵(۱۰۷)
- اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۵(۱۰۸)

وعدہ و عہد کو پورا کرنے کا بیان

۱۶(۹۱۔۹۵) ۱۷(۳۴)

- اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔ ۱۶(۹۱)
- اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سُوت کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔ ۱۶(۹۲)

- اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ ۱۶(۹۳)
- اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزہ چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب ملے۔ ۱۶(۹۴)
- اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ ۱۶(۹۵)
- اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔ ۱۷(۳۴)

ولی۔۔۔اللہ کے سوا اور کوئی نہیں ہو سکتا

۲(۲۵۷)۶(۱۴)۲۹(۴۱)۴۲(۹)

- جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲(۲۵۷)
- کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی) تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر ﷺ) مشرکوں میں نہ ہونا۔ ۶(۱۴)
- جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ (اس بات کو) جانتے۔ ۲۹(۴۱)
- کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں۔ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ۴۲(۹)

(ہ)

ہابیل اور قابیل کا بیان

۵(۲۷۔۳۱)

- اور (اے محمد ﷺ) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو۔ جب ان دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے کہا کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرماتا ہے۔ ۵(۲۷)
- اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔ ۵(۲۸)

- میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی۔ پھر اہلِ دوزخ میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ ۵(۲۹)
- مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا۔ ۵(۳۰)
- اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوّے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا۔ ۵(۳۱)

ہاروت اور ماروت کا بیان

۲(۱۰۲)

- اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہء) آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہو گا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔ ۲(۱۰۲)

ہاتھی والوں کا تذکرہ

- ۱۰۵(۱)
- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ ۱۰۵(۱)

ہامان کا تذکرہ

۲۸(۶،۸)

- اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ ۲۸(۶)
- تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے۔ ۲۸(۸)

ہامان اور قارون کا تذکرہ

۴۰(۲۴)

- (یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔ ۴۰(۲۴)

ہُدہُد کا تذکرہ

۲۷(۲۰۔۲۲)

- اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے۔ ۲۷(۲۰)
- میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) صریح دلیل پیش کرے۔ ۲۷(۲۱)
- ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔ ۲۷(۲۲)

ہدایت اور گمراہی صرف اللہ کیطرف سے

۲(۱۴۲، ۲۵۸، ۲۶۴، ۲۷۲) ۳(۸۶، ۱۰۱) ۴(۱۷۵) ۵(۶۷) ۶(۳۹، ۸۸، ۱۲۵، ۱۲۶) ۷(۱۴۶، ۱۷۸) ۱۰(۲۵، ۱۰۰) ۱۳(۲۷) ۱۴(۴، ۲۷) ۱۶(۳۷، ۹۳) ۱۷(۹۷) ۲۲(۱۶) ۲۸(۵۶) ۳۵(۸) ۳۹(۲۳، ۳۶، ۱۷، ۳۷۔۳۶) ۴۰(۱۳، ۲۸) ۴۲(۱۳، ۵۲) ۷۴(۳۱) ۷۶(۲۹-۳۱) ۸۱(۲۷-۲۹)

- احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر تھے اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔ ۲(۱۴۲)
- بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے۔ (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲(۲۵۸)
- مومنو! اپنے صدقات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ یہ لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ۲(۲۶۴)
- (اے محمد ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور (مومنو) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہی کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔ ۲(۲۷۲)
- اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے ہیں کہ یہ پیغمبر برحق ہیں اور ان کے پاس دلائل آ گئے۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۳(۸۶)
- اور تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔ ۳(۱۰۱)

- پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں) میں داخل کرے گا اور اپنی طرف سیدھا راستہ دکھائے گا۔ ۴(۱۷۵)
- اے پیغمبر ﷺ جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔ ۵(۶۷)
- اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔ ۶(۳۹)
- یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔ ۶(۸۸)
- تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔ ۶(۱۲۵)
- اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ۶(۱۲۶)
- جو لوگ زمین پر ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ ۷(۱۴۶)
- جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ۷(۱۷۸)
- اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ ۱۰(۲۵)
- حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔ ۱۰(۱۰۰)
- اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر ﷺ) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے۔ ۱۳(۲۷)
- اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ۱۴(۴)
- اللہ مومنوں (کے دلوں) کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ۱۴(۲۷)
- اگر تم ان کی ہدایت کے لئے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔ ۱۶(۳۷)
- اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ ۱۶(۹۳)
- اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ، اندھے گونگے اور بہرے اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہو گی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے۔ ۱۷(۹۷)

- اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ ۲۲ (۱۶)
- (اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ ۲۸ (۵۶)
- بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔ ۳۵ (۸)
- اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔ ۳۹ (۱۷)
- اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں۔ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں)۔ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ۳۹ (۲۳)
- کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں۔ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ۳۹ (۳۶)
- اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب بدلہ لینے والا نہیں۔ ۳۹ (۳۷)
- وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ ۴۰ (۱۳)
- اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے۔ ۴۰ (۲۸)
- اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔ ۴۲ (۱۳)
- اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک (اے محمد ﷺ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔ ۴۲ (۵۲)
- اور ہم نے دوزخ کے (داروغہ) فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے۔ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔ ۷۴ (۳۱)
- یہ تو نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے۔ ۷۶ (۲۹)
- اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ ۷۶ (۳۰)

- جس کو چاہتا ہے اللہ اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔۷۶ (۳۱)
- یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے۔۸۱ (۲۷)
- (یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔۸۱ (۲۸)
- اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو رب العالمین چاہے۔۸۱ (۲۹)

ہم جنسیت

۴(۱۶)۷(۸۰۔۸۱)۲۶(۱۶۶)

- اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ ۴(۱۶)
- اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔ ۷(۸۰)
- یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ ۷(۸۱)
- اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔ ۲۶(۱۶۶)

(حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے) ہوا کو مسخر کئے جانے کا بیان

۳۴(۱۲)

- اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔ ۳۴(۱۲)

(ی)

(اللہ کا فرمانا کہ تم مجھے) یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا

۲(۱۵۲)

- سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ ۲(۱۵۲)

یاجوج ماجوج کا بیان

۱۸(۹۴)۲۱(۹۶)

- ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ ۱۸(۹۴)
- یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں۔ ۲۱(۹۶)

یاقوت اور مرجان کا تذکرہ

۵۵(۵۸)

- ۔گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ ۵۵(۵۸)

(حضرت محمد ﷺ سے اللہ کا فرمانا کہ آپکو) یتیم پا کر جگہ نہیں دی، سیدھا راستہ دکھایا، تنگ دست پایا تو غنی کر دیا، آپ بھی یتیم پر ستم نہ کرنا اور مانگنے والے کو نہ جھڑکنا

۹۳(۶۔۱۰)

- بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بیشک دی)۔ ۹۳(۶)
- اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔ ۹۳(۷)
- اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔ ۹۳(۸)
- تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔ ۹۳(۹)
- اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ ۹۳(۱۰)

یتیم سے بھلائی

۲(۸۳)

- اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر بیٹھے۔ ۲(۸۳)

یتیم کا مال

۴(۵، ۲۔۱۰، ۶)۶(۱۵۲)۱۷(۳۴)

- اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) بُرے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔ ۴(۲)
- اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔ ۴(۵)
- اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب ان کا مال واپس کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔ ۴(۶)
- جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ ۴(۱۰)
- اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ ۶(۱۵۲)
- اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہو گی۔ ۱۷(۳۴)

یتیم کو دھکے دینا

۱۰۷(۲)

- یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ ۱۰۷(۲)

یتیم کو کھانا کھلانا

۹۰(۱۴۔۱۶)

- یا بھوک کے دن کھانا کھلانا۔ ۹۰(۱۴)

- یتیم رشتہ دار کو۔ ۹۰(۱۵)
- یا فقیر خاکسار کو۔ ۹۰(۱۶)

یتیم کی عزت

۸۹(۱۷۔۱۸)

- نہیں، بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔ ۸۹(۱۷)
- اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔ ۸۹(۱۸)

یتیموں کا مال لوٹاتے ہوئے گواہی

۴(۶)

- اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب ان کا مال واپس کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔ ۴(۶)

(حضرت) یوسف علیہ السلام

☆خواب اور والد حضرت یعقوب علیہ السلام کی وصیت

۱۲(۴۔۶)

- جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ ۱۲(۴)
- انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ ۱۲(۵)
- اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (و ممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحٰق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ۱۲(۶)

☆ بھائیوں کا حسد اور رقابت

۱۲(۷۔۱۲)

- ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ۱۲(۷)

- جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔ ۱۲(۸)
- تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔ ۱۲(۹)
- ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو بلکہ اسے کسی گہرے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہگیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائے گا اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو)۔ ۱۲(۱۰)
- (یہ مشورہ کرکے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں۔ ۱۲(۱۱)
- کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں۔ ۱۲(۱۲)

☆ بھائیوں کا منصوبہ

۱۲(۱۴۔۱۸)

- وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔ ۱۲(۱۴)
- غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنویں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان کو ان کے اس سلوک سے اگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہو گی۔ ۱۲(۱۵)
- (یہ حرکت کرکے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ ۱۲(۱۶)
- (اور) کہنے لگے ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے۔ ۱۲(۱۷)
- اور ان کے کُرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے۔ یعقوب نے کہا (کہ حقیقتہ الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ بات) بنا لائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے)۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے۔ ۱۲(۱۸)

☆فروخت کرنے کا منصوبہ

۱۲(۱۹۔۲۰)

- (اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقا بھیجا۔ اس نے کنویں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا۔ ۱۲(۱۹)
- اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا۔ ۱۲(۲۰)
- (حضرت) یوسف علیہ السلام کو مصر کے ایک بااختیار عزیز نامی شخص نے چند درہم میں خرید لیا ۱۲(۲۱)
- اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۱۲(۲۱)

☆ عزیز کی بیوی (زلیخا) کی دعوتِ گناہ

۱۲(۲۲_۲۹)

- اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔ اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ۱۲(۲۲)
- تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کرکے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ ۱۲(۲۳)
- اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔ یوں اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے بُرائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔ ۱۲(۲۴)
- اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسف پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کُرتا پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ بُرا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہو کہ یا تو قید کیا جائے یا دُکھ کا عذاب دیا جائے۔ ۱۲(۲۵)
- (یوسف نے) کہا اس نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کُرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔ ۱۲(۲۶)
- اور اگر کُرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔ ۱۲(۲۷)
- جب اس کا کُرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں۔ ۱۲(۲۸)
- یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔ ۱۲(۲۹)

☆ عزیز کی بیوی (زلیخا) کی چال

۱۲(۳۰_۳۴)

- اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے۔ ۱۲(۳۰)
- جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لئے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی اور (پھل تراشنے کے لئے) ہر ایک کو ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے اسے دیکھا تو ان کا رعب (حُسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بے ساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔ ۱۲(۳۱)
- تب (زلیخا نے) کہا کہ یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔ ۱۲(۳۲)

- یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔ ۱۲(۳۳)
- تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بیشک وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔ ۱۲(۳۴)

☆ جیل میں

۱۲(۳۵۔۴۲)

- پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں۔ ۱۲(۳۵)
- اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے۔ ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب میں دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پہ روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں۔ (تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجیے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔ ۱۲(۳۶)
- یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔ ۱۲(۳۷)
- اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ۱۲(۳۸)
- میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟۔ ۱۲(۳۹)
- جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں
- کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۱۲(۴۰)
- میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اس کا سر کھا کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے۔ ۱۲(۴۱)
- اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسف) کئی برس جیل خانے ہی میں رہے۔ ۱۲(۴۲)

☆ بادشاہِ وقت کے خواب کی تعبیر

۱۲(۴۳۔۵۴)

- اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب میں دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔ ۱۲(۴۳)
- انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔ ۱۲(۴۴)

- اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجیے۔ ۱۲(۴۵)
- (غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف۔ اے بڑے سچے! ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتایئے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سُوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس (جا کر تعبیر بتاؤں) عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں۔ ۱۲(۴۶)
- انہوں نے کہا کہ تم سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے خوشوں ہی میں رہنے دینا۔ ۱۲(۴۷)
- پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔ ۱۲(۴۸)
- پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔ ۱۲(۴۹)
- (یہ تعبیر سُن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کہ میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصد ان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے۔ ۱۲(۵۰)
- (بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی بُرائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔ ۱۲(۵۱)
- (یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو روبراہ نہیں کرتا۔ ۱۲(۵۲)
- اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) بُرائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۲(۵۳)
- بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو۔ ۱۲(۵۴)

☆اقتدار میں

۱۲(۵۵۔۵۷)

- (یوسف نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں۔ ۱۲(۵۵)
- اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ ۱۲(۵۶)
- اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔ ۱۲(۵۷)

☆ بھائیوں سے برتاؤ

۱۲(۵۸۔۹۳)

- اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے۔ ۱۲(۵۸)
- جب یوسف نے ان کے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔ ۱۲(۵۹)
- اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔ ۱۲(۶۰)
- انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے۔ اور ہم (یہ کام) کرکے رہیں گے۔ ۱۲(۶۱)
- اور (یوسف نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلتیوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔ ۱۲(۶۲)
- جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے کر جائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجیے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ ۱۲(۶۳)
- (یعقوب نے) کہا میں اس بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ ۱۲(۶۴)
- اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھیے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اب ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔ ۱۲(۶۵)
- (یعقوب نے) کہا جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجنے کا مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے ان سے عہد کرایا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔ ۱۲(۶۶)
- اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ ۱۲(۶۷)
- اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی، ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ صاحبِ علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۱۲(۶۸)
- اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔ ۱۲(۶۹)
- جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔ ۱۲(۷۰)

- وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟۔ ۱۲(۷۱)
- وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لئے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں۔ ۱۲(۷۲)
- وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔ ۱۲(۷۳)
- بولے اگر تم جھوٹ نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟۔ ۱۲(۷۴)
- انہوں نے کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ۱۲(۷۵)
- پھر (یوسف نے) اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت اللہ کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔ ۱۲(۷۶)
- (برادران یوسف نے) کہا اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ ۱۲(۷۷)
- وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجیے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔ ۱۲(۷۸)
- (یوسف نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔ ۱۲(۷۹)
- جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔ تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی تدبیر کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ۱۲(۸۰)
- تم سب والد صاحب کے پاس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس
- کے لئے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔ ۱۲(۸۱)
- اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہلِ مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجیے۔ اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں۔ ۱۲(۸۲)
- (جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا (حقیقت میں یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ ۱۲(۸۳)
- پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس۔ یوسف (ہائے افسوس) اور رنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔ ۱۲(۸۴)
- بیٹے کہنے لگے واللہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دینگے۔ ۱۲(۸۵)
- انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ۱۲(۸۶)

- بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفع پھر) جاؤاور یوسف اور اس کے بھائی کوتلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔ ۱۲(۸۷)
- جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجیے اور خیرات کیجیے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔ ۱۲(۸۸)
- (یوسف نے) کہا تمھیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا۔ ۱۲(۸۹)
- وہ بولے کیا تمہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۲(۹۰)
- وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطاکار تھے۔ ۱۲(۹۱)
- (یوسف نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم والا ہے۔ ۱۲(۹۲)
- یہ میرا کُرتہ لے جاؤاور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔ ۱۲(۹۳)

☆کنبے کا دوبارہ مل جانا

۱۲(۹۴_۱۰۱)

- اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بُو آرہی ہے۔ ۱۲(۹۴)
- وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں۔ ۱۲(۹۵)
- جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو کُرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ۱۲(۹۶)
- بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگئے، بیشک ہم خطاکار تھے۔ ۱۲(۹۷)
- انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ۱۲(۹۸)
- جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جایئے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے
- رہیے گا۔ ۱۲(۹۹)
- اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا جان یہ میرے خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا
- (اور) حکمت والا ہے۔ ۱۲(۱۰۰)
- (جب یہ باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ) اے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین
- کے پیدا کرنے والے تُو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔ ۱۲(۱۰۱)

☆ (حضرت) یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام کے کُرتے سے بینا ہو گئے

۱۲(۹۶)

- جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو کُرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ۱۲(۹۶)

(حضرت) یونس علیہ السلام کا مچھلی کے پیٹ میں ہونے کا بیان

۳۷(۱۳۹_۱۴۸)

- اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ ۳۷(۱۳۹)
- جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔ ۳۷(۱۴۰)
- اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی۔ ۳۷(۱۴۱)
- پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنے والے تھے۔ ۳۷(۱۴۲)
- پھر اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے۔ ۳۷(۱۴۳)
- تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔ ۳۷(۱۴۴)
- پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا۔ ۳۷(۱۴۵)
- اور ان پر کدو کا درخت اگایا۔ ۳۷(۱۴۶)
- اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا۔ ۳۷(۱۴۷)
- تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدہ دیتے رہے۔ ۳۷(۱۴۸)

(حضرت) یونس علیہ السلام کی دعا

۲۱(۸۷)

- اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔ ۲۱(۸۷)

تمت بالخیر